Gill Ministries

معجزاتی

بشارت

دُنیا تک جانے کے لئے خُدا کا منصوبہ

ڈاکٹر جان حزقی ایل

اُستاتذہ اور طالب علموں کیلئے کلام

معجزانہ بشارت ایک طاقتور مطالعہ ہے جو ایمانداروں کو معجزاتی بشارت کے ذریعہ عظیم اخیر زمانہ کی فصل میں روزانہ روح کے فاتح بننے کیلئے آزاد کرے گا۔ اعمال کی کتاب کے ماننے والوں کی طرح ہم کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے کی خوشی کا تجربہ کر سکتے ہیں کیونکہ خُدا اپنے کلام کی نشانیوں عجائبات اور شفا بخش معجزات کے ذریعے تصدیق کرتا ہے۔

اس نصاب کو پڑھانے سے پہلے ہم تجویز کرتے ہیں کی آپ اس کے متعلق آڈیو اور ویڈیو ٹیپ کو استعمال کریں۔ آپ خود کو جتنا زیادہ ایماندار کے اختیار اور روحانی جنگ کے متعلق خدا کے کلام کی سچائیوں سے معمور کریں، اُتنا زیادہ یہ سچائیاں آپ کے ذہن سے ہوتی ہوئیں آپکی روح میں اُترتی جائیں گی۔

یہ نصاب آپ کو ایک خاکہ فراہم کرے گا تا کہ آپ یہ سچائیاں دوسروں میں منتقل کر سکیں۔

موثر تعلیم کے لئے شخصی مثالیں ضروری ہیں۔ لکھاری نے یہ مثالیں شامل نہیں کیں تا کہ استاتذہ اپنی زندگی کے تجربات سے مثالیں پیش کریں، یا ایسے لوگوں کی مثالیں جن کو طالب علم اس سے جوڑ سکیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں جب ہم مطالعہ کر رہے ہیں یا سکھا رہے ہیں تو یہ پاک روح ہے جو ہمیں سب چیزیں سکھانے کے لئے آتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ پاک روح سے بھرنا اور راہنمائی حاصل کرنی ہے۔ یہ مطالعہ شخصی یا گروپ سٹڈی، بائبل اسکول، سنڈے اسکول اور خاندانی گروپ کے لئے بہترین ہے۔ یہ اہم ہے کہ مطالعہ کے دوران استاد اور طاب علموں کے پاس اِس نصاب کی کاپی موجود ہو۔

کتاب کی بہترین سمجھ کے لئے حاشیہ لگائیں، اِس پر غور وخوص اور اِسے ہضم کریں۔ ہم نے آپکے نوٹس اور رائے کے لیے جگہ چھوڑی ہے ۔ اس کی ترتیب اور اس طور سے ڈیزاین کی گئی ہے کہ آپ با آسانی حوالہ جات تلاش کریں اور جلد دوبارہ اسی جگہ کو تلاش کر سکیں۔

پولس نے تیمتھیس کو لکھا:

2۔ تیمتھیس 2:2 آیت۔ ''اور جو باتیں تُو نے بُہت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنیں ہیں اُس کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابل ہوں۔''

یہ نصاب "MINDS" (MINISTRY DEVELOPMENT SYSTEM) کے میعار کے مطابق عملی بائبل کے نصاب کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ خیال زندگیوں اور خدمتوں میں افزائش اور مستقبل کے طالب علموں کو تعلیم دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سابقہ طالب علم بھی اس کتابچہ کو استعمال کرتے ہوئے با آسانی دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔

مصنفین کے بارے میں

اے-ایل(AL)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مُقدس کے استاتذہ ہیں۔اے۔ایل کی رسولی سفری خدمت اُنہیں دُنیا کی اسّی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔اُن کی سرِفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہوچکی ہیں۔اِن کی تحریریں جن کا بہت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، دنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمنریوں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

اِن کی متحرک منادی،تعلیم، تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کررہی ہے۔

اِن کے حمدوستائش والے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اِس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

"ایماندار کے اختیار" پر اِن کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی دلچسپ سمتوں کو دریافت کیا ہے۔

گلز (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہوسکیں۔بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے-ایل (A-L)اور جوئیس (JOYCE) علمِ الٰہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔اے-ایل (A.L) نے ویژن کرسچن یونیورسٹی سے الٰہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

اِن کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت ورمسح ،نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خُدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین(Slain) ہورہے ہیں۔اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کررہے ہیں۔

ڈاکٹر (A.L) اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کررکھا ہے تاکہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لِئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

فہرست مضامین

سبق نمبر1	اِرشادِ اعظم	07
سبق نمبر2	ہمارے دور کی بیداری	16
سبق نمبر3	فاتحانہ کلیسیا	26
سبق نمبر4	ایماندار کا اختیار	35
سبق نمبر5	جنگجو بشارت	44
سبق نمبر6	عالمی فصل کو جاری کرنا	53
سبق نمبر7	خُدا کی فوج	61
سبق نمبر8	قدرت والی بشارت عمل میں	70
سبق نمبر9	مسح کے ذریعہ خِدمت	80
سبق نمبر10	روح کی نعمتیں	90
سبق نمبر11	شِفا اور رہائی کی خِدمت کرنا	103
سبق نمبر12	مالیات اور علمبردار روح	113

معجزاتی بشارت

اے۔ایل گل کی طرف سے پیشِ لفظ

جب خدا نے معجزاتی انجیلی بشارت کے بارے میں ایک کتابچہ شائع کرنے کے بارے میں بات کی، تو ہمارے خیالات فوراً ملائیشیا کے جوہر بہرو (Johor Bahru) کے John Ezekiel کے پاس گئے۔ ہم اس سے ملائیشیا کے اپنے پہلے سفر پر 1984 میں ملے تھے اور ہم نے کبھی بھی کسی ایسے شخص کو نہیں جانا جو یسوع کے لیے روحوں تک پہنچنے کی خواہش میں اس سے زیادہ استعمال ہوا ہو۔ فرد سے فرد، اپنے گرجہ گھر سے ایک گروہ کی قیادت کرتے ہوئے، یا بڑی بشارتی میٹنگیں منعقد کرتے ہوئے، اس کا بلاوا وہی ہے – جو مبشر کا ہے۔

ان سے ملنے کے بعد سے، ہم نے پورے مغربی اور مشرقی ملائیشیا، ہندوستان، پاکستان، ماریشس، انڈمان جزائر، فن لینڈ، کوریا اور ریاستہائے متحدہ میں ایک ساتھ خدمت کی ہے۔ ایک ساتھ، ہم نے اعمال کی کتاب کو ہزاروں کی تعداد میں یسوع کے پاس آنے کے ساتھ زندہ ہوتے دیکھا ہے کیونکہ خُدا اپنے کلام کی نشانیوں، عجائبات اور شفا بخش معجزات کے ساتھ تصدیق کرتا رہتا ہے۔ John کی خدمت ہر نسلی اور مذہبی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو چھو رہی ہے کیونکہ وہ خدا کی شفا بخش طاقت کے زبردست مظاہروں کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔

John نے جو کچھ لکھا ہے، اس نے اپنی زندگی میں ثابت بھی کیا۔ یہ نظریات کا مجموعہ نہیں ہے، بلکہ زندگی بھر سیکھنے اور انجیلی بشارت کے کام کرنے کے بعد لکھا گیا ہے۔ جیسا کہ آپ اس کتابچہ کا مطالعہ کریں گے، آپ ذاتی انجیلی بشارت کے روزمرہ کے مقابلوں میں اور بھیڑ کے سامنے معجزاتی انجیلی بشارت کی بائبل کی مثالوں کو دیکھ کر پُرجوش ہوں گے۔

یسوع، شاگردوں، اور پطرس، یوحنا، فلپس اور پولُس جیسے ابتدائی ایمانداروں کی منادی میں انجیلی بشارت کی مثالوں سے، ہم سیکھتے ہیں کہ انجیلی بشارت ہمیشہ معجزات کے ساتھ ہوتی تھی۔ معجزاتی انجیلی بشارت کے علاوہ انجیلی بشارت کے لیے کوئی بائبل کا نمونہ نہیں ہے۔

ہماری زندگی میں، خُدا معجزات کو بڑے پیمانے پر انجیلی بشارت کے لیے بحال کر رہا ہے۔ اب، وہ ایمانداروں کی روزانہ گواہی کے لیے معجزات بحال کر رہا ہے۔ اِرشادِ اعظم میں، یسوع نے واضح کیا کہ یہ نشان ان لوگوں کی پیروی کریں گے جو ایمان لاتے ہیں جیسا کہ انہوں نے خوشخبری کی منادی کی۔ اُس کے جُدا ہونے کے وقت کے الفاظ آج بھی ہمیں عمل کرنے پر مجبور کرتے ہیں: ''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ صحت یاب ہو جائیں گے۔''

ابتدائی ایمانداروں کی طرح چیلنج، حُکم کردہ اور با اختیار، خُداوند کی خوشخبری کا اعلان کرتے ہوئے ہم اپنے ساتھ خُداوند کی خوشی کو کام کرتے دیکھنے کا تجربہ کریں گے۔ ''پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔''

جب پطرس اور یوحنا خوبصورت کہلانے والے دروازے پر پڑے لنگڑے شخص کو شفا دینے کی خدمت کر رہے تھے تو ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ پطرس نے یسوع کے بارے میں منادی کی کہ وہ اس معجزے کا وسیلہ ہے اور پانچ ہزار آدمیوں نے پیغام سنا اور ایمان لائے۔

فلپس سامریہ گیا اور جب ہجوم نے فلپس کو سُنا اور اُن معجزوں کو دیکھا جو اُس نے کیئے تو اُنہوں نے اُس کی بات پر دھیان دیا۔ چیخ و پکار کے ساتھ بدروحیں نکل آئیں۔ بہت سے فالج کے مریض اور اپاہج ٹھیک ہو گئے۔ اس لیے اس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔ بیان جاری ہے، "جب یروشلم میں رسولوں نے سنا کہ سامریہ نے خدا کے کلام کو قبول کر لیا ہے"... ایسا لگتا ہے کہ پورے شہر نے یسوع کو قبول کر لیا! پولس نے لکھا، ''میری تقریر اور میری منادی میں حِکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھی۔'' افسس میں پولس کی منادی اور تعلیم معجزات کے ساتھ تھی۔ اب خُدا نے پولس کے ہاتھ سے غیر معمولی معجزے دکھائے، یہاں تک کہ رومال یا تہبند بھی اُس کے جسم سے بیماروں کے لیے لائے گئے، اور بیماریاں اُن سے نکل گئیں اور بدروحیں اُن سے نکل گئیں۔'' خواہ ہمارا پڑوسی تک جانا ہو یا زمین کی انتہا تک، خوشخبری کے ساتھ دنیا تک پہنچنے کی کلید اس طاقتور مطالعہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ معجزہ انجیلی بشارت ہے جو ہر ایماندار کے ہاتھ سے بحال ہوتی ہے۔

سبق نمبر 1

اِرشادِ اعظم

یسوع نے زمین کو چھوڑنے سے پہلے اپنی آخری ہدایات دیں۔ان الفاظ کو اِرشادِ اعظم کہا جاتا ہے۔
اِرشادِ اعظم صرف ایک تجویز یا درخواست نہیں ہے۔ یہ بادشاہوں کے بادشاہ اور خُداوندوں کے خُداوند کا حکم ہے! یسوع نے کہا کہ ہمیں یسوع کی کل خدمت کو نشانات اور عجائبات کے ساتھ زمین کے آخری حصوں تک پہنچانا ہے۔ ہر ایماندار کا مقصد یہی ہونا چاہیے۔
اِرشادِ اعظم مقامی کلیسیا کا بنیادی مشن ہے۔ عالمی بشارت کی کلید اپنے مقاصد، اہداف اور حکمت عملیوں کا واضح رویا رکھنا ہے۔
معجزاتی بشارت کو ایک پروگرام ہونے کی بجائے اندر کی آگ سے آنا چاہیے۔

اِرشادِ اعظم

متی اور مرقس دونوں نے یسوع کے آخری الفاظ، اِرشادِ اعظم کا بیان کیا ہے۔

متی 19-20:28 ''پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دوؔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو میں دُنیا کو آخر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہوں۔ؔ''

مرقس 15-18:16 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کروؔ۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نا لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گاؔ اور ایمان لائے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گےؔ۔ نئی نئی زبانیں بولیں گےؔ۔''

''جاؤ''

بھٹکی ہوئی دُنیا کے لئے یسوع کی محبت اور ترس اس سے ظاہر ہوا جب یسوع نے حُکم دِیا، ''تمام دُنیا میں جاؤ!''
کئی لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ چونکہ اُن کے مقامی کلیسیا نے اُنہیں بطور مشنری کسی دوسرے مُلک میں نہیں بھیجا تو لفظ ''جاؤ'' کا اطلاق اُن پر نہیں ہوتا۔ وہ یہ عذر پیش کرتے ہیں، ''خُدا نے مُجھے بلاہٹ نہیں دی۔ مُجھے اپنے خاندان کی ضروریات کیلئے کام کرنا ہے۔'' وہ یہ عذر بھی پیش کرتے ہیں کہ، ''خُدا چاہتا ہے کہ میں گھر رہوں اور کام کروں اور دے سکوں تا کہ دوسرے لوگ جا سکیں۔''
اِرشادِ اعظم میں لفظ ''جاؤ'' کا جو ترجمہ کِیا گیا ہے اُس کا مطلب ہے جیسے آپ جا رہے ہیں۔
ہر ایماندار اپنی روزمرہ کی زندگی میں جی رہا ہے۔ یسوع کا جانے کا حکم صرف چند منتخب لوگوں تک محدود نہیں تھا جن کے پاس مشنری بلاہٹ تھی۔ بلکہ یہ حکم تمام ایمانداروں کے لیے تھا اور اب بھی ہے۔ یہ ہر ایک کے لیے ہے جو کہیں بھی جا رہا ہے: کام کرنے کے لیے؛ اسکول

میں؛خریداری کرنے کے لئے؛دوستوں،خاندان یاپڑوسیوں سے ملنے کے لئے؛جہاں بھی وہ روزمرہ کی زندگی کے معمول کے کام انجام دینے جارہے ہیں۔

یسوع نے کہا،''جیسا کہ آپ زندگی کے معمول کے کاموں کوکرنے جارہے ہیں،آپ کو ہرمخلوق کومیری خوشخبری سنانی ہے!''ارشادِاعظم یسوع مسیح میں ہرایماندارکودیا گیا تھا۔

بشارت کوئی ایسی چیزنہیں ہے جو چندمنتخب افراد کے ذریعے کی جائے۔یہ ایسی چیزنہیں ہے جوصرف ان لوگوں کے ذریعہ کی جائے جسے خدا نے کلیسیا میں بشارت کےطور پرکام کرنے کے لیے بلایا ہے۔

بشارت ایسی چیزنہیں ہے جوہم ہفتے میں ایک بارکرتے ہیں جب ہمارے گرجا گھر کے پروگرام میں گواہی دینے کاوقت ہوتا ہے۔بشارت ایک طرززندگی بنناہے۔یہ وہ چیز ہے جوہمیں ہروقت کرنی ہے۔

تمام دُنیامیں

یسوع نے واضح کیا کہ بشارت کے لیےکلیسیا کی ذمہ داری ان کےاپنے شہرتک محدودنہیں تھی۔وہ خوشخبری کوتمام دنیا تک لے جانے والے تھے۔ہرایماندارکوکسی دوسری سرزمین کی طرف نہیں لے جایاجائے گا،لیکن ہرایماندارکوعالمی بشارت میں سرگرمی سے شامل ہوناہے۔کسی کودینے کے لئے بھیجاہے،کسی کوجاناہے،لیکن سب کو ہرجگہ گواہی دیناہے۔

پوُلس رسول نے لکھا

2 کرنتھیوں16:10 ''تاکہ تُمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچادیں۔۔۔''

کلیسیا کوناقابلِ رسائی روحوں تک پہنچنے کے لیے باہرکےعلاقوں میں جاناچاہیے۔اسے عالمی بشارت کے لیےایک نئی بلاہٹ موصول ہونی چاہیے۔کلیسیا کاسب سے بڑاکام عالمی بشارت ہے۔

کلیسیاکےزندہ رہنےکاواحدراستہ روحیں جیتناہے۔کلیسیا معجزاتی بشارت کی آگ میں پیداہوئی تھی اورتب بربادہوجاتی ہے جب ایماندار کھوئے ہوئےلوگوں تک پہنچنا چھوڑدیتے ہیں۔

ہرمخلوق تک

عالمی فصل کے لیے خُدا کاعالمی بشارت کامنصوبہ کبھی تبدیل نہیں ہوا۔ہمیں ابھی بھی پوری دنیامیں جاناہےاورہرمخلوق کو خوشخبری سنانی ہےجس سے خدااپنے کلام کی نشانیوں اورعجائبات کے ساتھ تصدیق کرتا ہے،جیسا کہ اس نے وعدہ کیا تھا۔

یسوع نے اس بات کوواضح کردِیاہے کہ ہرایماندارکووہاں ہی سے شروع کرناہے جہاں وہ رہتاہے۔اُنہیں انجیل کے ساتھ اپنے ہی شہروں

میں جانا ہے۔ بہرحال، اُنہیں وہاں ہی رُکنا نہیں ہے۔ اُنہیں انجیل کو مسلسل دوسروں تک لے جانا ہے جب تک کہ سب یسوع کو جان نہ لیں۔۔۔دُنیا کے آخر تک۔

اعمال 1:8 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔''

ہر قوم، برادری، قبیلہ
لوگ، اہلِ زُبان تک

ہمیں اپنے علاقوں تک محدود نہیں رہنا ہے، بلکہ ہمیں اپنے علاقوں سے نکل کر ہر قوم، ہر قبیلے، قوم، اہلِ زبان، مخلوق اور جگہ تک پہنچنا ہے۔

کلیسیا کی اصل کامیابی اس کے مشن کی تکمیل میں ہے۔ مشن کی بیداری اور شعور اہم ہے۔

خوشخبری کی منادی کریں

جب ہم خوشخبری کی مُنادی کرتے ہیں تو اسے روح القدس کے مسح میں کیا جانا چاہیے اور نشانات اور عجائبات کے ساتھ ہونا چاہیے۔ صرف کلام کا اعلان کرنا کافی نہیں ہے۔ خُدا نے منصوبہ بنایا کہ وہاں اعلان اور مظاہرہ دونوں ہوں!

لوقا 18:4 ''خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔''

متی 14:24 ''اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی مُنادی تمام دنیا میں ہوگی تا کہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔''

شاگرد بنائیں

ہمیں نہ صرف جا کر سیکھانا ہے بلکہ ہمیں شاگرد بنانا ہے تا کہ اِرشادِ اعظم کو پورا کیا جا سکے۔ خُدا کے منصوبے میں، ایماندار بڑھیں گے – نہ کہ صرف اپنی تعداد میں اضافہ کریں گے۔

جب یسوع نے متی 19:28 میں کہا کہ ہمیں تمام قوموں کو شاگرد بنانا ہے، تو اس نے ہر ایماندار کے لیے اپنے منصوبے کو ظاہر کیا کہ وہ معجزاتی بشارت کے ذریعے اپنا کام کرنے کے لیے تربیت یافتہ اور لیس ہو۔

2 تیمتھیس 2:2 ''اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سُپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔''

بشارت کی اہمیت

بشارت اس نسل کے لیے واحد امید ہے۔ دنیا کے مسائل یا ہمارے ذاتی مسائل کے لیے یسوع مسیح کی خوشخبری کے علاوہ کوئی اور جواب نہیں ہے۔
ہم میں سے ہر ایک نجات پاتا ہے کیونکہ کسی نے خدا کی تابعداری کی اور یسوع مسیح کی خوشخبری کو ہمارے ساتھ بانٹا تھا۔

ہماری ذمہ داری

سلیمان بادشاہ نے ہمیں اُن کیلئے جو موت کا سامنا کر رہے ہیں ہماری ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔
اِمثال 24:12،11 ''جو قتل کے لئے گھسیٹے جاتے ہیں اُن کو چھڑا۔ جو مارے جانے کو ہیں اُن کو حوالہ نہ کر۔ اگر تُو کہے دیکھو ہم کو یہ معلوم نہ تھا تو کیا دِلوں کو جانچنے والا یہ نہیں سمجھتا؟ اور کیا تیری جان کا نگہبان یہ نہیں جانتا؟ اور کیا وہ ہر شخص کو اُس کے کام کے مطابق اجر نہ دے گا؟۔''
اگر ہم اپنے اردگرد کے لوگوں کو خبردار نہیں کرتے جو جہنم کی طرف جا رہے ہیں، تو ہم خُدا کے جوابدہ ہوں گے۔

ہماری خطائیں

حزقی ایل نبی نے ہمیں ہماری خطاؤں کے متعلق تنبیہ کی ہے کہ ہم بولنا جانتے ہیں پر پھر بھی خاموش رہے ہیں۔
حزقی ایل 3:19-17 ''کہ اَے آدم زاد میں نے تُجھے بنی اسرائیل کا نگہبان مُقرر کیا۔ پس تُو میرے مُنہ کا کلام سُن اور میری طرف سے اُن کو آگاہ کر دے۔ جب میں شریر سے کہوں کہ تُو یقیناً مرے گا اور تُو اُسے آگاہ نہ کرے اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بُری روش سے خبردار ہوتا کہ وہ اُس سے باز آ کر اپنی جان بچائے تو وہ شریر اپنی شرارت میں مرے گا لیکن میں اُس کے خُون کی بازپُرس تُجھ سے کروں گا۔ لیکن اگر تُو نے شریر کو آگاہ کر دِیا اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بُری روش سے باز نہ آیا تو وہ اپنی بدکرداری میں مرے گا پر تُو نے اپنی جان کو بچا لِیا۔''

ہمارے فوائد

اسرائیل کو فوائد کے بارے بتایا گیا

یسعیاہ 10:58 ''اور اگر تُو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے اور آزردہ دِل کو آسودہ کرے تو تیرا نُور تاریکی میں چمکے گا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہو جائے گی۔''

ہماری ترجیحات

اس زمین پر، ایسے ہزاروں نظرانداز گاؤں اور شہر ہیں جہاں لاکھوں روحیں بظاہر خوشخبری سے انچھوئی رہتی ہیں۔ ہم، مسیح کے بدن کو، اپنی ترجیحات کو درست کرنا چاہیے۔

اگر کلیسیا کو خوشخبری کے ساتھ کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنا ہے، تو معجزاتی بشارت کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ ہماری روح کو جیتنے والی کوششوں کو ہر محاذ پر وسعت دی جانی چاہیے۔

شہداء کا خون ہمیشہ خدا کی بادشاہی میں روحوں کی فصل کے لیے بویا گیا ہے۔ ماضی میں بہت سے ایمانداروں کے مصائب اور موت کی وجہ سے ایک بہت بڑی قیمت ادا کی گئی ہے تا کہ ہم ایک کھوئی ہوئی اور مرتی ہوئی دنیا کو خوشخبری بانٹنے کے قابل ہوں۔

آج سوال یہ ہے کہ:

ہم اپنی نسل تک خوشخبری پہنچانے کے لیے کیا کرنیاو کیا دینے کو تیار ہیں؟

باپ کے دِل کی دھڑکن

جب یسوع نے ارشادِ اعظم کی بات کی، تو وہ باپ کے دل کی دھڑکنوں کی گونج بتا رہا تھا۔ جب ہم اُس قربانی کے بارے میں سوچتے ہیں جو باپ نے دی تھی جب اُس نے اپنے بیٹے کو دیا تھا، ہم جانتے ہیں کہ خُدا کی خواہش یہ ہے کہ لوگ اپنے آپ کو درست بنائیں۔

ہمارے باپ خدا کے پاس گہرا ترس ہے جو پوری دنیا تک پہنچتا ہے۔ اس کی کلیسیا کے دل کی دھڑکن ایک جیسی ہونی چاہیے۔ اور آج خدا ایک لشکر کھڑا کر رہا ہے جو اس کے روح کے بہاؤ میں چلے گی۔

بارہ کو حُکم دِیا گیا

یسوع نے بارہ شاگروں کو ہدایات کو ساتھ بھیجا:

متی 7،8:10 ''اور چلتے چلتے یہ مُنادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نِکالنا۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا۔''

کھوئی ہوبھیڑ کی تمثیل

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل میں، یسوع نے ایک کھوئے ہوئے انسان کی اہمیت کواُجاگر کیا۔

لوقا15:7-3 ’’اس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ تُم میں کون ایسا آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مِل گئی۔ میں تُم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔‘‘

آسمان میں شادمانی

یوحنا رسول کے ذریعے روح القدس نے ہمیں آسمان میں خوشی منانے کے آنے والے وقت کی ایک جھلک دکھائی۔ غور کریں، اس نے لکھا کہ نجات پانے والے ہر قبیلے، اہلِ زبان، لوگوں اور قوم سے آئیں گے۔

مکاشفہ 9:5 ’’اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تو ہی اس کتاب کو لینے اور اُس کی مہریں کھولنے کے لائق ہے کیونکہ تُو نے ذبح ہو کر اپنے خون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمت اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا۔‘‘

مکاشفہ 7:10،9 ’’اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمت اور اہلِ زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے تخت اور برہ کے آگے کھڑی ہے۔ اور بڑی آواز سے چلا چلا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برہ کی طرف سے۔‘‘

نئے عہد نامہ کی حِکمتِ عملی

نئے عہد نامے کی حکمت عملی مکمل معجزاتی بشارت کا منصوبہ ہے۔ کُل بشارت کا مطلب ہے پوری دنیا میں انجیل کے ساتھ داخل ہونا۔

اس میں اس نسل کے ماننے والے شامل ہیں جو دنیا میں ہر ایک کے ساتھ مسیح کی زندگی پر دعوے کرتے ہیں۔

مُکمل رسائی

ابتدائی شاگردوں نے یروشلیم میں جس جگہ وہ تھے ہر ایک کے ساتھ مسیح کی مُنادی کا کام شروع کِیا۔ اُنہوں نے تمام

یہودیہ، پھر یروشلیم اور زمین کی انتہا تک خوشخبری پھیلانا جاری رکھا۔
آج بھی یسوع کی حِکمتِ عملی یہی ہے کہ انجیل کے ساتھ دُنیا تک رسائی حاصل کی جائے۔

مُکمل شراکت

ہر کلیسیا کیلئے ضروری ہے کہ وہ ذمہ داری کو قبول کرے اور اپنے علاقہ کے ہر شخص کا خُداوند یسوع مسیح کی انجیل کے ساتھ سامنا کرے۔ یسوع نے کہا کہ ہر ایماندار کو اُس کا گواہ بننا ضروری ہے۔

اعمال 1:8 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میری گواہ ہوگے۔''

خوشخبری کے ساتھ گواہی کیلئے ہماری دنیا تک مکمل رسائی میں مقامی چرچ کی رکنیت کی مکمل شرکت کا مطالبہ کرتی ہے۔انہیں ہر ایماندار کو خداوند یسوع مسیح کے لیے اپنے قرب تک پہنچنے کے کام میں شامل کرنا چاہیے۔

بہت سے مسیحی گواہی نہیں دیتے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ انہیں گواہی دینے کی ضرورت ہے۔ایماندار کو یہ سمجھنا چاہیے کہ یسوع کے لیے گواہی دینا صرف ایک مسیحی کے لیے ایک انتخاب نہیں ہے۔ یہ ایک حکم ہے۔ایمانداروں کو معجزانہ ابشارت کے لیے تیار کرنے کے لیے ہر خادم کو تین چیزیں کرنی چاہیے۔انہیں ہونا چاہیے:

☆ روشن خیال

☆ شامل ہونا

☆ لیس

آج کلیسیا کو بالکل ویسے ہی کرنا ہے جیسی کلیسیا یسوع چھوڑ کر آسمان پر گیا تھا۔

مرقس 16:20 ''پھر اُنھوں نے نکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔''

مُکمل قوت

پولُس کا بشارت کا طریقہ خُدا کی قُدرت کے اظہار کے ساتھ تھا۔

1 کرنتھیوں 2:1-5 ''اور اَے بھائیو! جب میں تُمہارے پاس آیا اور تُم میں خُدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجے کی تقریر یا حِکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ کیونکہ میں نے یہ ارادہ کرلیا تھا کہ تُمہارے درمیان یسوع مسیح بلکہ مسیحِ مصلوب کے سوا اور کُچھ نہ جانوں گا۔ اور میں کمزوری اور خوف اور بُہت تھرتھرانے کی حالت میں تُمہارے پاس رہا۔ اور میری تقریر اور میری منادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ

تھِیں بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھی۔ تا کہ تُمہارا ایمان انسان کی حِکمت پرنہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر موقوف ہو۔''

بشارت میں ہماری محنت پولُس رسول کی طرح ہونی چاہیے جس میں روح القدس کی قدرت کے ذریعہ معجزاتی بشارت کا اظہار شامل ہونا چاہیے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ ہر مقامی کلیسیا کا بنیادی مقصد کیا ہونا چاہیے؟

2۔ نئے عہد نامے کے اصلی متن میں پائے جانے والے ارشادِ اعظم میں لفظ ''جاؤ'' کے مطلب کی وضاحت کریں۔ آپ کی زندگی میں اس کا کیا مطلب ہے؟

3۔ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے کیلئے نئے عہد نامے کی حِکمتِ عملی کیا ہے؟

سبق نمبر 2

ہمارے دور کی بیداری!

خُدا اس دنیا میں ایک آخری بار جنبش کر رہا ہے۔ خُدا باپ اس لہر میں اپنے ٹھوس ظاہر کردہ جلال اس طرح ظاہر کرے گا جیسے پہلے کبھی نہیں کِیا۔ آخری زمانہ کی خُدا کی یہ لہر معجزانہ ایمان کو ساتھ لے کر چلتی ہے جو کہ آخری زمانہ کی روحوں کی فصل کو پیدا کرے گی۔

یوایل نبی نے اُس دور کیلئے روح القدس کے نزول کے بارے میں بات کی۔

یوایل 28:2 ''اور اِس کے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کروں گا اور تُمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔ تُمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔''

جب خُدا باپ ہمیں اپنی حضوری میں لاتا ہے، تو وہ اس دنیا کے لئے بشارت کا بڑا منصوبہ ظاہر کرتا ہے۔

جب ہم باپ کے جلال کو دیکھتے ہیں، تو وہ ہماری آنکھیں ناقابلِ رسائی قوموں کیلئے کھولے گا۔

یسعیاہ 17:33 ''تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھیں گی۔ وہ بہت دور تک وسیع ملک پر نظر کریں گی۔''

ہر بیداری کھوئے ہوؤں کیلئے بحال کردہ بوجھ کر ساتھ آتی ہے۔

معجزاتی بشارت کی لہر

نئے عہد نامہ میں تحریر شدہ معجزاتی بشارت کی سب سے بڑی لہر افسس میں شروع ہوئی اور پورے ایشیا میں پھیل گئی۔

اعمال 10:19 ''دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا۔''

یہ کُل، "ہر مخلوق" عمل میں بشارت تھی۔ یہ اُس وقت شروع ہوئی جب پولس اِفسس پہنچا اور ایمانداروں کے ایک گروہ کو روح القدس میں بپتسمہ دینے کی خدمت کی تا کہ وہ یسوع مسیح کے لیے طاقتور، معجزاتی گواہ بننے کے لیے تیار ہوں۔

گواہ بننے کی قوت

اعمال 19:7-1 ''اور جب اپلوس کرنتھُس میں تھا تو ایسا ہوا کہ پولُس اوپر کے علاقہ سے گذر کر افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر۔ اُن سے کہا کیا تُم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے۔ اُس نے کہا پس تُم نے کس کا بپتسمہ لیا؟ اُنہوں نے کہا یوحنا کا بپتسمہ۔ پولُس نے کہا یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دِیا کہ جو

میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ اُنہوں نے یہ سُن کر خُداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔ اور وہ سب تخمیناً بارہ آدمی تھے۔''

پولُس جانتا تھا کہ ایشیا کے صوبہ کی انجیل کے ساتھ رسائی کرنا ہے تو ہر ایماندار کو پاک روح کی قدرت کی ضرورت ہے۔

اعمال 8:1 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔''

معجزاتی بشارت کیلئے تربیت یافتہ

ہر ایماندار کو اس کے گواہ بننے کے لیے روح القدس کی ضرورت تھی۔ انہیں خدا کے کلام کو اتنے طاقتور، عملی طریقے سے سکھانے کی ضرورت تھی کہ وہ یسوع کے کاموں کو کرنے کی تربیت حاصل کریں۔ انہیں معجزاتی بشارت کے لیے تربیت دینے کی ضرورت تھی۔

پولُس خود سے افسیوں تک پہنچنے کی اپنی کوششوں میں ناکام رہا۔ اس کے بعد اس نے تُرنس کے مدرسہ میں ایمانداروں کو پڑھانا شروع کیا۔

اعمال 19:9-8 ''پھر وہ عبادت خانہ میں جا کر تین مہینے تک دلیری سے بولتا اور خُدا کی بادشاہی کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائل کرتا رہا۔ لیکن جب بعض سخت دِل اور نافرمان ہوگئے بلکہ لوگوں کے سامنے اس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز تُرنس کے مدرسہ میں بحث کِیا کرتا تھا۔''

دو سال کے عرصے کے دوران تُرنس کے مدرسہ میں پولس کی تعلیم اتنی طاقتور، عملی اور موثر تھی کہ "ایشیا کے صوبے میں رہنے والے تمام یہودیوں اور یونانیوں نے خداوند یسوع کا کلام سنا۔"

ایمانداروں میں سے ہر ایک پولس نے تربیت دی تھی، بظاہر باہر جا کر دوسروں کو تربیت دی تھی۔ انہوں نے پورے ایشیا میں دوسرے ایمانداروں کو تربیت دی۔ ایک طاقتور فوج کو معجزانہ بشارت کے لیے تربیت دی گئی تھی۔ نتیجے کے طور پر دنیا کے اس حصے میں ہر شخص کے لیے انجیل کی مکمل واقفیت ہوگئی تھی۔

معجزات، معجزات، معجزات

خُدا کے نمونہ کے مطابق پُر اثر بشارت ہمیشہ معجزاتی بشارت ہے۔ معجزات اُس بشارت کا مرکز تھے جو ایشیا کے گرد و نواح میں رونما ہو رہے تھے۔

اعمال 19:17-11 ''اور خُدا پولُس کے ہاتھوں خاص خاص معجزے دِکھاتا تھا۔ یہاں تک کے رومال اور پٹکے اس کے بدن سے چھوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحیں ان میں سے نکل جاتی تھیں۔ مگر بعض یہودیوں نے جو

جھاڑ پھونک کرتے پھرتے تھے یہ اختیار کیا کہ جن میں بُری روحیں ہوں اُن پر خُداوند یسوع کا نام یہ کہہ کر پھوکیں کہ جس یسوع کی پولُس منادی کرتا ہے میں تُم کو اُسی کی قسم دیتا ہوں۔ اور سِکوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے ایسا کِیا کرتے تھے۔ بُری روح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسوع کو تو میں جانتی ہوں اور پولُس سے بھی واقف ہوں مگر تُم کون ہو؟ اور وہ شخص جس پر بُری روح تھی کُود کر اُن پر جا پڑا اور دونوں پر غالب آ کر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور زخمی ہو کر اُس گھر سے نکل بھاگے۔ اور یہ بات اِفسس کے سب رہنے والے یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہوگئی۔ پس سب پر خوب چھا گیا اور خُداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔"

معجزاتی بشارت ہمیشہ خُداوند یسوع کی بڑائی کرتی ہے اور لوگوں کیلیئے توبہ اور رہائی کو لاتی ہے۔

اعمال19:20-18 "اور جو ایمان لئے تھے اُن میں سے بہتیروں نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اِقرار اور اِظہار کِیا۔ اور بہت سے جادوگروں نے اپنی اپنی کتابیں جلادیں اور جب اُن کی قیمت کا حِساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں۔ اِسی طرح خُداوند کا کلام زور پکڑ کر پھلتا اور غالب ہوتا گیا۔"

معجزاتی بشارت کے ذریعہ خُداوند کا کلام ایمانداروں کی زندگیوں میں ایک اہم سچائی بن گیا۔

جب اُنہوں نے سیکھائے گئے کلام کو سُنا:

☆ اُن کا ایمان بڑھا

☆ اُنہوں نے کلام کا یقین کِیا

☆ اُنہوں نے کلام کو بولا

☆ اُنہوں نے کلام کی تابعداری میں عمل کِیا

☆ وہ دنیا میں طاقتور لوگ بن گئے

جب ایسا ہوا تو خُدا کا کلام تاریکی کی روحانی قوتوں پر غالب آیا جنہوں نے لوگوں کے ذہنوں کو باندھ رکھا تھا۔

معجزانہ ابشارت کی ایک زبردست لہر دنیا کے اس پورے حصے میں پھیل گئی اور ہمارے لیے بشارت کا نمونہ بن گئی۔ آج، خُدا اپنی کلیسیا پر زبردست طاقت کے ساتھ آگے کام کر رہا ہے۔ وہ ہمیں معجزانہ بشارت کی اسی طاقتور، موثر لہر کے لیے تیار کر رہا ہے جو افسس سے شروع ہوئی اور پورے ایشیا میں ایک زبردست لہر کے طور پر پھیل گئی۔ خُدا اپنی کلیسیا کی طرف بڑھ رہا ہے تاکہ ہمیں آخری وقت کی عظیم کٹائی کے لیے تیار کرے۔

خُدا تحریکیں

کلیسیا کی تمام تاریخ میں، خُدا مخصوص تحریکوں میں متحرک ہوا ہے۔ لاس اینجلس کی ازوزا اسٹریٹ پر ایک زبردست تحریک شروع ہوئی۔

پہلی تحریک

اس صدی کی پہلی تحریک میں یسوع مکاشفہ ظاہر ہوا۔

☆نعمتیں

نعمتوں پر زور دیا گیا تھا:

☆زبانیں

☆زبانوں کی تشریح

☆نبوت

یہ تحائف پینٹی کوسٹل اور شفا کی تحریکوں کو نشان زد کرتے ہیں۔

☆خُدمتیں

نمایاں خُدمتیں بشارت اور شفایا خدمتیں تھیں۔

☆پھاٹک

خدا کا یہ اقدام اس وقت ظاہر ہوا جب بنی اسرائیل خیمہ اجتماع کے دروازوں سے گزرے۔

دوسری تحریک

خُدا کی دوسری تحریک میں، کیر یز میٹک (Charismatic) کی تجدید کے دوران روح القدس کا مکاشفہ ظاہر ہوا۔

☆نعمتیں

اس دور میں ان چیزوں پر زور تھا۔

☆حِکمت کا کلام

☆علمیت کا کلام

☆روحوں کا امتیاز

☆خِدمتیں

پادری اور اُستاد کی خدِمتیں نمایاں تھیں۔

☆صحن

خُدا کی اس تحریک کا نشان تب ظاہر ہوا جب بنی اسرائیل خیمہ اجتمائی کے اندر خُداوند کے لئے صحنوں میں خدمت کرتے تھے۔

تیسری تحریک

خُدا کی تیسری تحریک یہ جس میں آج کلیسیا داخل ہو چُکی ہے، اب خُدا باپ کا مُکاشفہ ہے۔

☆نعمتیں

اس تحریک میں جو روح القدس کی نعمتیں نمایاں ہیں وہ یہ ہیں:

☆معجزات کی قُدرت

☆ایمان کی نعمت

☆شِفا کی نعمتیں

☆خِدمات

رسول اور نبی کی شاندار خِدمات ہیں۔ خُدا رسولی اور نبیوں کی خِدمات کو بحال کر رہا ہے تاکہ یسوع کا کام کرنے کیلئے کلیسیا کے پاس مضبوط بُنیاد ہو۔

☆پاک ترین مقام

خُدا کی یہ تحریک اُس کی نقل ہے جب اسرائیل کا سردار کاہن پاک ترین مقام میں داخل ہوتا تھا۔

جب ایماندار خُدا کی حضوری کے پاک ترین مقام میں داخل ہوتا ہے تو وہ آسمانی باپ کے ساتھ ایک قریبی شخصی رشتے کی تعمیر کرتا ہے۔ ایسا وقت کبھی بھی موجود نہیں تھا کہ باپ جو کہتا ہے اُس کی آواز سُننا اور جو باپ کرتا ہے اُسے دیکھنا اہم ہو۔ یسوع نے کہا وہ وہی کرتا ہے جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ اس میں یسوع کی پیروی کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم خُدا کی حضوری میں داخل ہوں۔

یوحنا19:5 ''پس یسوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کرسکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔''

پھر یسوع نے اپنے شاگروں کو وہی کام کرنے کی ہدایات دِیں جو وہ کرتا تھا۔

یوحنا12:14 ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

خُدا کی آخری زمانے کی تحریک

یسوع کے آنے سے پہلے آخری دِنوں میں خُدا کا جلال ظاہر ہوگا۔ خُدا باپ کے جلال میں اُسکی گہری حضوری ہوگی اور نشانات اور عجائبات کے وسیلہ اُس کی قُدرت کی ایک زوردار تحریک ہوگی۔

ایمان کے معجزات

رسولی اور نبوتی دور میں یہ ہوگا:

☆ الٰہی مکاشفہ کا متحرک ہونا

☆ معجزات اور نشانات کے ساتھ اُسکی قدرت میں اضافہ ہوگا

☆ ناممکن کے لئے ایمان

☆ شیطان کی قوت کے ساتھ مافوق الفطرت مقابلہ

☆ بھاری مسح اور خُدا کے جلال کا ظہور

یسعیاہ19:59 ''تب مغرب کے باشندے خُداوند کے نام سے ڈریں گے اور مشرق کے باشندے اُس کے جلال سے کیونکہ وہ دریا کے سیلاب کی طرح آئے گا جو خُداوند کے دم سے رواں ہو۔''

روحوں کی فصل

پوری دُنیا میں مسیحی بھانپ رہے ہیں کہ یہ خُدا کی فصل کا وقت ہے۔

مسیحیت کے بڑے سلسلے ارشادِاعظم کو پورا کرنے کے ہدف کے طور پر سال 2000 کی طرف اشارہ کررہے ہیں۔

نئے عہدنامے کی نعمتوں میں اس نسل اور دہائی میں بشارت کے لیے نئے سرے سے بلاہٹ کے ساتھ تحریک کا ایک تازہ آغاز ہے۔

خدا کی طاقت کا ایک نیا اضافہ ہے اور یہ رجحان اب صرف بائبل سکولوں یا سامنے موجود مشن تک محدود نہیں ہے۔ مسیحی روح القدس کی بحالی

کے لیے اپنے دل میں ایک جلدی بازی محسوس کررہے ہیں اور معجزاتی بشارت کے لیے ایک نئے جوش اور چیلنج کو محسوس کررہے ہیں۔
مشن کی جنگ کی آواز زیادہ واضح ہوگئی ہے۔اس دہائی میں کل عالمی بشارت ایک حقیقت بن جائے گی۔
یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ کھیت کٹائی کے لیے تیار ہیں۔
یوحنا 4:35 ''کیا تُم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھو میں تُم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی ہے۔''
فصل کی کٹائی کا وقت عالمی بشارت ہے!

شیطان رکاوٹ پیدا کرتا ہے

شیطان بشارت دینے میں رکاوٹ ڈالنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔شیطان بشارت کی ہر صورت سے نفرت کرتا ہے۔وہ نفرت کرتا ہے:

☆ذاتی بشارت سے

☆مبشروں سے

☆بشارتی کروسڈوں سے

☆انجیلی بشارت کی مشترکہ کوششوں سے

☆معجزاتی بشارت سے

شیطان خدا کی ہر نقل وحرکت سے نفرت کرتا ہے۔
اعمال میں ہمارے پاس اگرپا بادشا کے سامنے پولس کا بیان ہے کہ شیطان کی مخالفت کے سامنے خوشخبری کو پیش کرنے کے لیے عہد کرنا پڑتا ہے۔
اعمال 26:23-19 ''اِس لئے اے اگرپا بادشاہ! میں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا۔ بلکہ پہلے دمشقیوں کو پھر یروشلیم اور سارے مُلک یہودیہ کے باشندوں کو اور غیر قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور خُدا کی طرف رجوع لاکر توبہ کو موافق کام کریں۔ ان ہی باتوں کے سبب سے یہودیوں نے مُجھے ہیکل میں پکڑ کر مار ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن خُدا کی مدد سے میں آج تک قائم ہوں اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہوں اور اُن باتوں کے سوا کچھ نہیں کہتا جن کی پیش گوئی نبیوں اور موسیٰ نے بھی کی۔ کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا ضرور ہے اور سب سے پہلے وہی مُردوں میں سے زِندہ ہوکر اِس اُمت کو اور غیر قوموں کو بھی نور کا اشتہار دے گا۔''

عظیم سورما

خُدا زبردست سورماؤں کو ایک بوجھ اور رویا کے ساتھ کھڑا کر رہا ہے تا کہ نا قابلِ رستائی لوگوں تک رسائی ہو۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کام میں شریک ہوں جو باپ کے دل کے سب سے قریب ہے، کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے کا کام!

ہم اسرائیل کے ان طاقتوروں کے ساتھ مل سکتے ہیں جن کے بارے میں کہا گیا تھا،''سب سے کم سو سے زیادہ، سب سے زیادہ ہزار سے اوپر۔

1 تواریخ 12:15-14 ''یہ بنی جد میں سے سرلشکر تھے۔ ان میں سب سے چھوٹا سو کو برابر اور سب سے بڑا ہزار کے برابر تھا۔ یہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں یردن کے پار گئے جب اُس کے سب کنارے ڈوبے ہوئے تھے اور اُنہوں نے وادیوں کے سب لوگوں کو مشرق اور مغرب کی طرف بھگا دِیا۔''

یسوع نے زور آوروں کی ضرورت کے متعلق بتایا۔

متی 12:11 ''اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں۔''

عبرانیوں کے مُصنف نے ہمیں خُدا کو سورماؤں کے زور آور کاموں کی فہرست دی ہے۔

عبرانیوں 33:11 ''اُنہوں نے ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کِیا۔ راست بازی کے کام کئے۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کِیا۔ شیروں کے مُنہ بند کئے۔''

جنگ کیلئے تیاری

شیطان اور اس کی تاثیریں بغیر جنگ کے انسانوں کی روحوں کو نہیں چھوڑیں گے۔

ہمیں خود کو جنگ کے لیے تربیت دینا چاہیے۔۔ عمل کے لیے۔ یہ ایک روحانی جنگ ہے۔

خدا نے مؤثر جنگی حکمت عملی ظاہر کی ہے۔

اوپر سے حکمت

ہمیں اس جنگ کے بارے میں مزید معلومات کی ضرورت ہے۔ اس لڑائی میں، ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ہمارا دشمن کون ہے– ان کے نام، ان کے طریقے، اور لڑائی کہاں ہو رہی ہے۔

روح القدس کی طاقت

ہمیں روح القدس کی اس طرح سے طاقت کی ضرورت ہے جو ہمارے پاس پہلے کبھی نہیں تھی۔ ہمیں خدا کی مرضی اور فاتح جنگ کے لئے خدا کی حکمت عملی کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

روحانی آنکھیں کھولیں

خدا آنے والی چیزوں کو ظاہر کر رہا ہے اور سخت ہدایات دے رہا ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ ہمیں جنگ کے لیے تیار رہنے کے لیے اپنی روحانی آنکھیں اور اپنے دلوں کو کھولنا چاہیے۔

یسوع نے کہا کہ عالمِ ارواح کے دروازے اس کی کلیسیا پر غالب نہیں آئیں گے۔

متی 18:16 ''اور میں بھی تُجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔''

اس کا مطلب ہے کہ عالمِ ارواح کے دروازے اتنے مضبوط نہیں ہیں کہ کلیسیا کے براہ راست حملے یا وار کے خلاف کھڑے ہو سکیں۔

کلیسیا کو جارحانہ ہونا ہے۔ اپنے دروازوں کے پیچھے ڈرنے کی بجائے، کلیسیا کو شیطان کے قلعوں پر سرگرمی سے حملہ کرنا ہے۔

خلاصہ

خُدا کا روح کلیسیا کو ہتھیاروں کی طرف بلا رہا ہے۔ خُدا صیون میں شادیانا بجا رہا ہے۔ خدا کے گھر میں زبردست ہلچل مچی ہوئی ہے۔

شیطان اور جھوٹے نبیوں نے خدا کے انبیا کے خلاف جنگ کا اعلان کیا ہے۔ لیکن خُدا نے تیاری شروع کر دی ہے۔ وہ ایک طاقتور فوج تیار کر رہا ہے جو خون سے خریدی گئی فتوحات پر قابو پانے کے لیے آگے بڑھے گی۔ یہ فوج طاقت کے ذریعے سلطنت پر قبضہ کرے گی اور معجزانہ بشارت کی بیداری لائے گی!

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔اس سبق میں بیان کردہ خُدا کی تین تحریکیں کون سی ہیں؟اس وقت ہم خُدا کی کون سی تحریک میں شامل ہو رہے ہیں؟

2۔خُدا کی تیسری تحریک میں کون سی روحانی نعمتیں نمایاں ہوں گی؟

3۔آخری زمانہ کی تحریک میں ہمیں پُر اثر روحانی جنگ کیلئے کس طرح تیاری کرنی چاہیے؟

سبق نمبر 3

فاتحانہ کلیسیا

اس زمین پر کلیسیا ایک سب سے زیادہ طاقتور قوت ہے۔ یسوع نے جس کلیسیا کو تعمیر کرنے کی بات کی اسے غالب آنے والی اور فاتحانہ ہونا تھا۔

یسوع نے کہا:

متی 18:16 ’’۔۔۔میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔‘‘

بہتیرے کلیسیا کو روایتی نمونوں اور طریقوں سے بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر ہمیں اپنی روایات، اور اپنے خیالات کو ایک جانب رکھنے کی ضرورت ہے اور یسوع کو مسیح کے بدن کیلئے منصوبوں کو ظاہر کرنے دینا ہے۔

کلیسیا بحال ہوئی

خدا ایک بار پھر آگے بڑھ رہا ہے! خدا کی آخری تحریک ماضی کی تحریکوں سے مختلف ہے۔ یہ اقدام سب کو دیکھنے کے لیے انتہائی نظر آنے والا ہے اور دنیا کو بالکل تبدیل کر دے گا! خدا طاقتور سورماؤں کی ایک فوج تیار کر رہا ہے جسے روکا نہیں جا سکتا۔

یہ عالمی فصل کے لیے خدا کا وقت ہے۔ خُدا کلیسیا کو بحال کر رہا ہے کہ جا کر انجیل کو زمین کی انتہا تک لے جائے۔

ہم وہی کہیں گے جو یوایل نبی نے کہا جب اس نے لکھا:

یوایل 2:1 ’’اے بوڑھو سُنو! اے زمین کے سب باشندو کان لگاؤ! کیا تمہارے باپ دادا کے ایام میں کبھی ایسا ہوا؟‘‘

جب خُدا مقامی کلیسیا میں اپنا جلال اور ٹھوس موجودگی بحال کرتا ہے تو اب لوگ نامور منسٹریوں کی طرف نہیں بھاگیں گے۔

لوگ اپنے شہروں کی گلیوں میں نشانات اور عجائبات کو دیکھیں گے اور تجربہ کریں گے جب خُدا اپنے کلام کی روح سے معمور ایمانداروں کے ذریعے تصدیق کرے گا۔ وہ بڑی تعداد میں گرجا گھروں کی طرف کھینچے جائیں گے جہاں خدا کا جلال ظاہر ہوتا ہے۔

باپ کا جلال موجود ہوگا اور اس کی روح کے طاقتور مظاہر کے نتیجے میں معجزاتی بشارت کی عظیم تحریکیں آئیں گی۔

بشارت کے پرانے طریقے ناکام ہو چکے ہیں۔ لیکن جب ایماندار خُدا کی قدرت کے مظاہرے میں بہہ جائیں گے اور معجزاتی بشارت پر عمل کریں گے، تو کلیسیا مضبوط زندہ ہوگی جیسا کہ اِسے ہونا چاہیے تھا۔

معجزاتی بشارت میں خدمت کی ٹیمیں ہوں گی جو بیماروں اور زخمیوں کو شفا بخشتی ہیں۔ جب ہمارے نوجوان فصل کی کٹائی میں شامل ہوں گے تو ان کی بھرپور شمولیت ہوگی۔

بحال کردہ پانچ رُخی خدمت

کلیسیا کے فتح یاب ہونے کے لیے، اسے یسوع کی طرف سے مقرر کردہ پانچ رُخی خدمتوں کو تسلیم کرنا چاہیے اورانہیں ان کے مناسب مقام میں واپس لانا چاہیے۔

پولس رسول نے کہا کہ یسوع نے مسیح کے بدن کی نعمتیں دِی ہیں۔اس نے کلیسیا کو قائدین دیئے۔

افسیوں 4:8,13-10 ''اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو انعام دیئے۔ اور یہ اُترنے والا وہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اوپر چڑھ گیا تا کہ سب چیزوں کو معمور کرے۔ اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔ تا کہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گُذاری کا کام کِیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔''

افعال

رسول، نبی، مبشر، خادم اور استاد لقب نہیں ہیں۔ وہ افعال ہیں۔ ہر خدمت کا کام مسیح کے جسم کی اصلاح میں ایک اہم حصہ ہوتا ہے۔

ان کے بوجھ میں، وہ بشارت ہیں اس لیے خوشخبری کا ہمیشہ اعلان کیا جائے گا۔

اپنے علم میں، وہ استاد ہیں تا کہ وہ دوسروں کو خدا کے کلام کی تعلیم دے سکیں۔

ان کے دلوں میں، وہ چرواہے ہیں لہذا وہ لوگوں کی دیکھ بھال کریں گے۔

ان کے رویا میں، وہ نبوتی ہیں تا کہ وہ خدا کے لوگوں کی رہنمائی کرسکیں۔

اپنی خِدمت میں، وہ رسول ہیں لہذا وہ خدا کے کلام پر مبنی ٹھوس بنیادیں رکھتے ہیں۔ وہ لوگوں کو خدا کے راستے پر چلائیں گے۔

تقرری

اگر ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لیے تیار رہنا ہے اور مسیح کی مکمل پیمائش میں پختگی تک تیار کرنا ہے تو تمام پانچ خدمت کی نعمتوں کو ہر مقامی گرجہ گھر میں فعال اور کام کرنے والے ہونے چاہئیں۔ وہ انسان کے ذریعہ مقرر نہیں کیے گئے ہیں: وہ خدا کے ذریعہ مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ اس کا منصوبہ ہے۔

1 کرنتھیوں 12:28-27 ''اسی طرح تُم مل کر مسیح کا بدن ہو۔ اور خُدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مُقرر کئے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے اُستاد۔ پھر معجزے دِکھانے والے۔ پھر شفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنتظم۔ طرح طرح کی زُبانیں بولنے والے۔''

خادمین

جس طرح یسوع نے ایک خادم کے طور پر خدمت کی، اسی طرح پانچ رُخی خِدمتوں میں سے ہر ایک کو خادم کے طور پر کام کرنا ہے۔ انہیں مسیح کے بدن کے خادم بننے کے لیے بلایا گیا ہے۔

یوحنا13:5-3 ''یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگِردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں باندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔''

یوحنا13:17-12 ''پس جب اُن کے پاؤں دھو چُکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا تُم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کِیا؟ تُم مُجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ پس جب مُجھ خُداوند اور اُستاد نے تُمہارے پاؤں دھوئے تو تُم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تُم کو ایک نمونہ دِکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مُبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔''

ہر ایماندار کو لیس کرنا

پانچ رُخی خدمتوں کا کام مقدسین کو خِدمت کے کام کے لیے لیس کرنا ہے۔ انہیں یسوع کے کام کرنا سکھانا ہے۔ ان کا بنیادی کام یہ ہے:

☆ کامل اور مکمل مقدسین

☆ ایمانداروں کو خدمت کے کام کرنے کے لیے تیار کرنا

☆ بادشاہی کی خوشخبری سنانا

بڑھنے کے چار مراحل ہیں۔

☆ انسانی قوت۔ یسوع کے علم اور حکمت میں آنا

☆ کہانت۔ یسوع کے کردار اور صفات کو فروغ دینا

☆ خدمت گذاری۔ یسوع کے اختیار اور طاقت میں کام کرنا

☆ باپ ۔یسوع کے کام اور اعمال کرنا

رسول

تعریف

رسول کے لیے یونانی لفظ "apostolos" ہے۔اس کا مطلب ہے کلیسیاؤں کو قائم کرنے کے لیے اختیار کے ساتھ بھیجا ہوا اور خدا کے کلام کی بنیادی عقائد اور عملی تعلیمات میں موجودہ کلیسیاؤں کو مضبوط کرنے کے لیے بھیجا گیا۔

افعال

رسول تمام خدمت کی نعمتوں میں کام کرتے ہیں اور روح کی تمام نعمتوں میں کام کرتے ہیں۔

ان کی خدمت کی نعمتوں کو کچھ کلیسیائیں اور دیگر خدمتوں کے ساتھ روح کے تعلق کے طور پر پہچانا اور وصول کیا جائے گا۔نشانیاں، عجائبات اور شفا بخش معجزات مسلسل ظاہر ہوں گے۔

رسول بزرگوں کی تقرری میں اور بعض ایمانداروں کی زندگیوں کو بلانے کی تصدیق کرنے اور انہیں اپنی خدمت کی نعمتوں میں قائم کرنے میں نبیوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔وہ ہاتھ رکھنے کے ذریعے روح القدس کی نعمتیں منتقل اور جاری کریں گے۔

مثال

پولس اور برنباس بہت اچھی مثالیں ہیں۔

اعمال 23:14 ''اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُن کیلئے بزرگوں کو مُقرر کِیا اور روزہ سے دُعا کر کے اُنہیں خُداوند کے سُپرد کِیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔''

نبی

تعریف

نبی کے لیے یونانی لفظ "propheteuo" ہے۔اس کا مطلب ہے واقعات کی پیشین گوئی کرنا اور الہام کے تحت بات کرنا۔ نبی وہ ہوتا ہے جو خدا کے لیے بولتا ہے۔

افعال

نبی ایک دوسرے ایماندار کے مقابلے میں مسیح کے اعلی درجے میں خدمت کرتا ہے جو پیش گوئی کی نعمت میں کام کر رہا ہے۔ایک نبی

اکثر ایک رسول کے ساتھ روحانی بنیادیں رکھنے اور کلیسیاؤں کو قائم کرنے اور مضبوط کرنے میں خدمت کرتا ہے۔

افسیوں 20:2 ''اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو۔''

مثال

اگبس نبی ہونے کی اک اچھی مثال ہے۔

اعمال 21:11-10 ''اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگبس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آ کر پولُس کا کمر بند لِیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا روح القدس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اُس کو یہودی یروشلیم میں اِسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔''

مبشرین

تعریف

مبشر کے لیے یونانی لفظ "evangelistes" ہے۔ مبشر خدا کی فوج کی اگلی صف میں ہے۔ اس کے پاس اس دنیا کے ناقابل رسائی لوگوں تک پہنچنے کی شدید خواہش ہے۔

افعال

وہ جہاں بھی جاتے ہیں، وہ نشانات اور عجائبات کے بعد خوشخبری کی منادی اور گواہی کا کام کرتے ہیں۔ وہ دوسرے ایمانداروں کو معجزاتی بشارت کے لیے تربیت دینے اور انہیں بشارت کی منادی کی خدمتوں میں متحرک کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔

مثال

مبشر کی بہترین مثال فلپس ہے۔

اعمال 8:8-5 ''اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فلپس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نِکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔''

مبشر کا بنیادی کام، ان لوگوں کی طرح جو دوسری خدمت کی نعمت میں کام کرتے ہیں، مقدسوں کو خدمت کے کام کے لیے لیس کرنا ہے۔ مبشر کا بنیادی کام بشارت کے تمام کام کو کرنا نہیں ہے، بلکہ ایمانداروں کو بشارت کا کام کرنے کی تربیت دینا ہے۔

خادمین

تعریف

خادم کے لیے یونانی لفظ "poimen" ہےاوراس کا ترجمہ چرواہے کے طور پر کیا جاتا ہے۔ چرواہا وہ ہوتا ہے جو ریوڑ یا ر بھیڑیں پالتا ہے۔ وہ رہنمائی کے ساتھ ساتھ ریوڑ کو بھی کھلاتا ہے۔ وہ ایک نگران ہے۔

افعال

خادم کا کام لوگوں کی دیکھ بھال، نگرانی، رہنمائی اور تربیت کرنا ہے۔ وہ ان کے ساتھ ذاتی تعلق رکھے گا اور ان سے اس حدتک محبت کرے گا کہ ان کے لیے اپنی جان دے دیں۔

مثال

یسوع خدمت کی تمام نعمتوں کی ایک مثال ہے۔ ہم اکثر اُس کی تصویر اچھے چرواہے کے طور پر دیکھتے ہیں، اور وہ خادم کی بہترین مثال ہے۔

یوحنا 4:10 ''جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہولیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔''

یوحنا 11:10 ''اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہے۔''

اُستاد

تعریف

"Didaskalo" یونانی لفظ ہے جس کا ترجمہ اُستاد کے طور پر کیا جاتا ہے،۔ استاد وہ ہوتا ہے جو ہدایت دیتا ہے اور اپنی تعلیم سے دوسروں کو سیکھنے کا باعث بنتا ہے۔

متی 19-20:28 ''پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہوں۔''

افعال

استاد وہ ہوتا ہے جو خُداوند کی راہ بتاتا، ہدایت دیتا، آگاہ کرتا اور دکھاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد مسیح کے جسم کو ہدایت دینا ہے۔

روح القدس کے مسیح کے تحت تعلیم دینا اس کی ذمہ داری ہے۔

1 کرنتھیوں 13:2 ''اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔''

مِثال

تمتھیس اُستاد کی ایک اچھی مِثال ہے۔

1 تیمتھیس 7:2 ''۔۔۔میں اسی غرض سے منادی کرنے والا اور رسول اور غیر قوموں کو ایمان اور سچائی کی باتیں سِکھانے والا مقرر ہوا۔''

یوحنا رسول نے یہ الفاظ اُستاد کے لئے لکھے۔

1 یوحنا 27:2 ''اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سکھائے بلکہ جس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُمہیں سب باتیں سِکھاتا اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہتے ہو۔''

بحال شُدہ انجیل

یسوع مسیح کی خوشخبری نشانیوں اور عجائبات کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

T. L. Osborn نے لکھا،

یہ بادشاہی کی وہ خوشخبری ہے جس کی خدا کی قدرت میں منادی کی جاتی ہے، جس کی تصدیق نشانات اور عجائبات اور طرح طرح کے معجزات سے ہوتی ہے جو کسی بھی نسل میں سب سے بڑی بشارت کی فتح پیدا کرتی ہے۔ چاہے یہ روایتی یروشلم میں پطرس تھا، غیر اخلاقی سامریہ میں فلپس، غیر قوم کے ملِتے میں پولُس، ایک ہی نتائج نظر آتے ہیں: انجیل کا نشانیوں اور عجائبات میں کی گئی منادی اور کلیسیا میں بھیڑ کا اضافہ ہو۔

پولُس رسول نے لکھا:

1 کرنتھیوں 2:5-1 ''اور اِے بھائیو! جب میں تمہارے پاس آیا اور تُم میں خُدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ کیونکہ میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوع مسیح بلکہ مسیح مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانوں گا۔ اور میں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس رہا۔ اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھی۔ تا کہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر موقوف ہو۔''

1 کرنتھیوں 4:20 ''کیونکہ خُدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قدرت پر موقوف ہے۔''

مقامی گرجا گھر

مقامی گرجا گھر اس کے جلال کے اظہار کا مرکز بنتا ہے، نعمتوں کے جاری ہونے کی جگہ تاکہ دنیا تک پہنچ سکے۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں شاگردوں کو نظم وضبط، تربیت اور یسوع کے کام کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

خُدا کسی ایسی کلیسیا کو استعمال نہیں کرسکتا جو اپنی روایات پر قائم رہ کر بغاوت کررہی ہو یہاں تک کہ جب وہ نئے عہدنامے کے نمونوں کے خلاف ہو۔

خدا ایک گرجے گھر کا استعمال کرے گا جو منسٹری ٹیم میں خدا کے نئے اقدام کو سمجھتا ہے۔ایک ایسا گرجا گھر جہاں پانچ رُخی خدمت کے رہنما مل کر کام کرتے ہیں تاکہ ہر ایماندار کو خدمت کے کام کے لئے لیس کیا جاسکے۔

نئے عہدنامے کی ان زبردست کلیسیاؤں میں، خُدا کا جلال ظاہر ہوگا اور تمام ایمانداروں کو تربیت دی جائے گی اور طاقتور، مؤثر معجزانہ بشارت کے لیے چھوڑ دیا جائے گا۔

نوٹ: اس سبق پر زیادہ معلومات کیلئے اے۔ ایل اور جوئیس گل کا سبق فاتحانہ کلیسیا پڑھیں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔خُدا کے بعد، اس دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور قوت کیا ہے؟

2۔خُدا کی اس آخری زمانہ کی تحریک میں، کون سی چیز لوگوں کو کلیسیا کی طرف کھینچے گی؟

3۔کلیسیا کو فتح مند ہونے کیلیئے، کلیسیا میں کس چیز کا بحال ہونا ضروری ہے؟

سبق نمبر 4

ایماندار کا اختیار

شیطان نے اس دنیا کے کھوئے ہوئے لوگوں کی روحانی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔ لاکھوں، جو دھوکہ دہی اور جھوٹے مذاہب کے ذریعے روحانی تاریکی میں قید ہیں، ہمیشہ کے لیے جہنم میں جا رہے ہیں۔

اگر ہم کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے میں مؤثر ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں طاقتور روحانی جنگ کی تربیت بھی دینی چاہیے تاکہ ہم قیدیوں کو آزاد کر سکیں۔

بہت سے لوگوں نے ایماندار کے اختیار کے انکشاف کے بغیر روحانی جنگ میں داخل ہونے کی کوشش کی ہے۔ وہ ان خیالات سے مغلوب ہو چکے ہیں کہ شیطان اور اس کے شیاطین کتنے طاقتور ہیں۔ انہیں ڈرایا دھمکایا گیا ہے اور وہ اس بات میں مشغول ہو گئے ہیں جس کے بارے میں ان کے خیال میں زندگی اور موت کی شدید جدوجہد ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ایمانداروں کو روحانی جنگ کے بارے میں سکھانے سے پہلے ان کے روحانی اختیار پر قابو پانے کے بارے میں سکھایا جائے۔

اس انکشاف کے ساتھ کہ وہ یسوع مسیح میں کون ہیں، یسوع کے نام پر ان کا اختیار، اور اس کے خون اور خدا کے کلام پر غالب آنے والی طاقت کے ساتھ، ایماندار ایک نئی تحریک کے ساتھ شیطان کے قلعوں میں داخل ہونے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں اور قیدیوں کو آزاد کرنے کے لیے۔

ایماندار کے اختیار اور ہماری جنگ کے طاقتور ہتھیاروں کی سمجھ، ہمیں ان آخری دنوں میں مؤثر معجزانہ بشارت کے لیے تیار کرے گی۔

ایمانداروں کا اختیار اور قوت

اختیار بنی نوع انسان کو دِیا گیا

خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کِیا اور اُسے زمین پر ہر چیز پر حُکمرانی کا اختیار (قوت) بخشا۔

پیدائش 26:1 ''پھر خُدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اور اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپائیوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔''

آسمان پر جنگ کے بعد شیطان کو اس زمین پر گرا دیا گیا۔ اُس نے خُدا کو مرد کو بناتے اور اُسکے اندر زندگی کا دم پھونکتے ہوئے دیکھا۔ اُس دیکھا جب خُدا نے عورت کو آدمی کی پسلی میں سے تخلیق کِیا اور ان نئی مخلوقات کو روئے زمین پر رہنے والے ہر جاندار پر اختیار بخشا۔ اس اختیار میں شیطان اور اُس کی پیروی کرنے والی ہر تاثیر بھی شامل ہے۔

تخلیق کا مقصد

خدانے مرداورعورت کو پیدا کیا اورانہیں زمین پر اختیار دیا۔ خُدا نے انسان کواختیار نہیں دیا جب تک کہ وہ حوا کو پیدا نہ کر دے۔ خُدا نے کہا کہ اُن کو اختیار رکھنا ہے۔ خدا نے منصوبہ بنایا کہ مرد اور عورت زمین پر ایک ساتھ بادشاہی اور اختیار میں چلیں۔

آدم کو آزاد مرضی دی گئی

پیدائش 2:17-16 ''اور خداوند خُدا نے آدم کو حُکم دِیا اور کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔''

خدانے آدم کو آزاد مرضی عطا کی۔ اس کے پاس خدا کی تابعداری یا نافرمانی کے درمیان انتخاب کرنے کا اختیار تھا۔ فرمانبرداری اور نافرمانی کے درمیان باغ عدن میں انسان کی مرضی کا امتحان ہونا تھا۔

اختیار عمل میں

پیدائش 19:2 ''اور خُداوند خُدا نے کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹی سے بنائے اور اُن کو آدم کے پاس لایا کہ دیکھے کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے اور آدم نے جس جانور کو جو کہا وہی اُس کا نام ٹھہرا۔''

جیسا کہ آدم نے تمام جانوروں کے نام رکھے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اس زمین پر خدا کے عطا کردہ اختیار میں کام کرتے ہیں۔

شیطان انسانوں سے نفرت کرتا ہے

شیطان انسانوں سے نفرت کرتا تھا کیونکہ وہ خدا کی صورت پر بنائے گئے تھے۔

☆ وہ خدا کی طرح لگتے تھے

☆ وہ خدا کی طرح چلتے تھے

☆ وہ خدا کی طرح بات کرتے تھے

شیطان نے اپنی بغاوت میں جو نفرت خدا کی طرف تھی وہ ان خدا نما مخلوقات کی طرف موڑ دی تھی جنہیں مرد اور عورت کہتے ہیں۔

شیطان کا خوف

شیطان کے لیے یہ انتہائی اہم ہے کہ ہم خدا کے دیے ہوئے اختیار کو دریافت نہ کریں اور اس پر چلیں۔

پیدائش 28:1 ''اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور اور محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔''

اختیار کھو دیا گیا

انسان کا زوال

جب آدم اور حوا نے خُدا کی نافرمانی کی اور اپنے خُدا کے عطا کردہ حقوق کھو دیے، تو اُنہوں نے اُس اختیار کو کھو دیا جس کے لیے اُنہیں تخلیق کیا گیا تھا۔

☆فریب

شیطان فریب میں مبتلا تھا۔ اس نے آسمان میں فرشتوں کو دھوکہ دیا تھا۔ فرشتوں میں سے ایک تہائی نے بغاوت میں اس کی پیروی کی۔

پیدائش 17:2 ''لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نا کھانا کیونکہ جس روز تو نے اس میں سے کھایا تُو مرا۔''

پیدائش 1:3 ''اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اس نے عورت سے کہا کیا واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تُم نا کھانا؟۔''

شیطان بھیس بدل کر اور بِنا پہچان میں آئے باغ میں چلا آیا۔ اس کا باغ میں کوئی حق نہیں تھا اور اگر آدم اسے پہچان لیتا تو اسے نکال سکتا تھا۔

☆شیطان کا جھوٹ

شیطان نے خُدا کے الفاظ کا غلط حوالہ دیا تا کہ اُنہیں دھوکے میں ڈالا جائے۔

پیدائش 3:6-2 ''عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم کھاتے ہیں۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تُم ہرگز نہ مرو گے۔ بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دن تُم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تُم خُدا کی بابت نیک و بد کو جاننے والے بن جاؤ گے۔ عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دِیا اور اُس نے کھایا۔''

آیت تین میں، حوا نے خُدا کی کہی ہوئی باتوں میں "چھونے" کا اضافہ کیا۔

شیطان نے حوا سے کہا" تم یقیناً نہیں مرو گے۔ "اس نے اسے بتایا کہ ان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور وہ خدا کی طرح ہو جائیں گے۔

☆ گناہ

آدم اور حوا نے خدا کی کہی ہوئی باتوں پر عمل کرنا چھوڑ دیا اور اپنے فطری حواس کی پیروی کرنے لگے اور شیطان کی باتوں کو سن لیا۔ شیطان نے انہیں دھوکہ دیا اور شکست دی۔ جب اُنہوں نے گناہ کیا، تو اُنہوں نے خُدا کی فطرت کو کھو دیا اور وہ خُدا کے جلال کے بغیر ننگے کھڑے رہے۔

شیطان کی فتح

جب آدم اور حوا نے گناہ کیا، تو اُنہوں نے اپنا خداداد اختیار شیطان کے حوالے کر دیا۔ اس طرح وہ دوبارہ اس دنیا کا خدا، اس دنیا کا حاکم اور ہوا کی طاقت کا شہزادہ بن گیا۔

وقت کے ساتھ ساتھ لوگ جو خدا کی طرح چلنے اور بات کرنے کے لیے بنائے گئے تھے وہ اس طرح ہو گئے

☆ اندھے، سڑکوں کے کنارے بھیک مانگنے والے

☆ کمزوری کی روحوں سے جکڑے ہوئے

☆ تاثیروں کے لشکروں کے ساتھ جکڑے ہوئے

☆ چہرے اور جسم کوڑھ سے کھائے ہوئے

☆ رہنما دھوکہ دہی اور مذہبی روایات سے اندھے ہو چکے تھے

صلیب سے تخت تک

یسوع نے اپنا خون بہا کر اور صلیب پر مر کر ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی۔ اس نے ہمارے تمام گناہوں، بیماریوں، بیماریوں اور کمزوریوں کو عذاب کی جگہ پہنچا دیا۔

کلسیوں 14:2 ’’اور حُکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دِیا۔‘‘

روح کی دنیا میں

یسوع نے ہمارے گناہوں کواس زمین کی گہرائیوں تک پہنچایا اور ہماری طرف سے پاتال اور جہنم کے عذاب کا سامنا کیا۔ جیسے ہی وہ بے بسی سے گڑھے کی گہرائیوں میں اترا، اس نے ہر وہ گناہ جو کبھی سرزد ہوا ہے، نجات دی۔

زبور 88:7،3 ''کیونکہ میرا دل دکھوں سے بھرا ہے اور میری جان پاتال کے نزدیک پہنچ گئی ہے۔ مُجھ پر تیرا قہر بھاری ہے۔ تُو نے اپنی سب موجوں سے مُجھے دُکھ دِیا ہے۔''

شیطان اور اُسکی تاثیروں کوشکست ہوئی

جب یسوع نے ہمارے گناہ کو زمین کے گہرے حصوں میں پہنچایا، تو خدا کی طاقت اس پر نازل ہوئی۔

اعمال 2:27 ''اس لئے کہ تُو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا اور نہ اپنے مُقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا۔''

عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہیں آسکتے تھے۔ اس نے شیطان سے موت، عالمِ ارواح اور قبر کی کنجیاں لے لیں۔

کُلسیوں 2:15 ''اُس نے حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔''

یسوع نے شیطان اور اُس کی تاثیروں کو غیر مسلح کیا اور ان کا سارا اختیار چھین لیا۔

جی اُٹھنا

جب یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھا تو شیطان اور اُس کی تاثیریں ہمیشہ کے لیے شکست کھا گئیں۔

افسیوں 1:19-21 ''اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کے تاثیر کے موافق۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بُلند کِیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا۔''

آسمان میں داخل ہوا

یسوع آسمان میں داخل ہوا اور فتح کے ساتھ باپ کی حضوری میں چلا گیا۔

زبور 24:10-7 ''اے پھاٹکو! اپنے سر بُلند کرو۔ اے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خُداوند جو قوی اور قادر ہے۔ خُداوند جو جنگ میں زورآور ہے۔ اے پھاٹکو! اپنے سر بُلند کرو۔ اے ابدی دروازو! اُن کو بُلند کرو اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خُداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے۔''

فتح

یسوع کے پاس وہ اختیار کی کُنجیاں تھیں جو اُس نے شیطان سے واپس لی تھیں۔

مُکاشفہ 18:1 ''اور زندہ ہوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالاباد زندہ رہوں گا اور موت اور عالمِ ارواح کی کُنجایں میرے پاس ہیں۔''

کُنجیاں انسان کو دی گئیں

یسوع نے یہ کُنجیاں اپنی کلیسیا کو دِیں۔ بطور نئی مخلوق اس زمین پر انسان کا اختیار بحال کر دِیا گیا ہے۔

متی 19:16-18 ''اور میں بھی تجھ سے کہتا کہ تو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔ میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان بندھے گا اور جو کُچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھُلے گا۔''

اختیار بحال ہوا

ایک بار پھر اس زمین پر نئے سِرے سے پیدا ہوا انسان ہوئے انسان کا اختیار اپنی اصلی حالت پر واپس آ گیا۔

لوقا 19:10 ''دیکھو میں نے تُم کو اختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

یسوع کا کام مُکمل ہوا

یسوع باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھ گیا کیونکہ بنی نوع انسان کی بحالی کا کام مُکمل ہو چُکا تھا۔ زمین پر اُس کا کام مُکمل ہو چُکا تھا۔

زبور 1:110 ''یہوواہ نے میرے خُداوند سے کہا تُو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی

چوکی نہ کر دوں۔''

انسان کے کام کا آغاز ہوا

اب یہ ہر ایماندار کا کام ہے کہ وہ مسیح کے بدن کے حصے کے طور پر، اختیار کو خدا کے اصل مقصد کے لیے استعمال کرے۔ مرد وزن کے لیے خدا کا اصل مقصد زمین پر حکومت کرنا تھا۔

افسیوں 1:23-18 ''اور تُمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تا کہ تُم کو معلوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اور اُس کی میراث کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کُچھ ہے۔ اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بِٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قُدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بُلند کِیا جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا۔ اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمور کرنے والا ہے۔''

شیطان اور اس کے پیروکار شکست کھا چکے ہیں۔ وہ یسوع کے قدموں کے نیچے ہیں۔ ہم مسیح کا بدن ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ شیطان اور اس کی تاثیریں ہمارے پیروں کے نیچے ہیں۔

افسیوں 1:22 ''اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔''

رومیوں 16:20 ''اور خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوا دے گا۔ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔''

کسی کے پیروں کے نیچے ہونا مکمل طور پر شکست کھانا یا محکوم ہونے کی تصویر ہے۔ دوسری طرف، یہ مکمل اختیار کی تصویر ہے۔

یسوع انتظار کر رہا ہے

یسوع اپنے باپ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہیا ور ایمانداروں کے اپنے بحال شدہ اختیار کو دریافت کرنے کا انتظار کر رہا ہے۔ پھر وہ اُٹھیں گے اور یہ دکھائیں گے کہ شیطان اور اس کی تمام تاثیروں کو شکست ہو گئی ہے کیونکہ وہ انہیں اپنے پیروں کے نیچے رکھتے ہیں۔

یسوع ہمارے اس زمین پر معجزاتی بشارت کے کام کو موثر روحانی جنگ کے ذریعے مکمل کرنے کا انتظار کر رہا ہے۔

عبرانیوں 10:13-12 ''لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گُذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ اور اُسی وقت سے مُنتظِر ہے کہ اُس کے دُشمن اُس کے پاؤں تلے کی چوکی بنیں۔''

ایمانداروں کوحکومت کرنی چاہیے

یسوع انسانوں کے لئے شیطان کے ہاتھوں کھوئی ہوئی صحیح حکمرانی کو بحال کرنے آیا تھا۔
ہمیں بیٹے کی بادشاہی میں منتقل کیا گیا ہے۔ہمیں یہاں اس زمین پر اس کی بادشاہی میں حکمرانی اور حکومت کرنی ہے۔
کلیسیوں 1:18-13 ''اسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کِیا۔ جس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے۔ وہ ان دیکھے خُدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا ان دیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات۔ سب چیزیں اُسی کی وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔ اور وہ سب چیزوں سے ہے پہلے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وہی ابتدا ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اُس کا اول درجہ ہو۔''
یسوع سر اور ہم اُس کا بدن ہیں۔ بطور اُس کا بدن ہم "اُس کے پاؤں" ہیں۔

اختیار میں چلنا

یسعیاہ 54:17-14 ''تُو راست بازی سے پیدار ہو جائے گی۔ تُو ظُلم سے دُور رہے گی کیونکہ تُو بے خوف ہوگی اور دہشت سے دُور رہے گی کیونکہ وہ تیرے قریب نہ آئے گی۔ مُمکن ہے کہ وہ کبھی اِکھٹے ہوں پر میرے حُکم سے نہیں۔ جو تیرے خلاف جمع ہوں گے وہ تیرے ہی سبب سے گریں گے۔ دیکھ میں نے لُہار کو پیدا کِیا جو کوئلوں کی آگ دھونکتا اور اپنے کام کیلئے ہتھیار نِکالتا ہے اور غارت گر کو میں ہی نے پیدا کِیا کہ لُوٹ مار کرے۔ کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا جائے کام نہ آئے گا اور جو زُبان عدالت میں تجُھ پر چلے گی تُو اُسے مُجرم ٹھہرائے گی۔ خُداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور اُن کی راست بازی مُجھ سے ہے۔''

زبردستی بشارت

آج، جیسے ہی ایماندار اپنے بحال شدہ اختیار کو دریافت کر رہے ہیں، وہاں ایمانداروں کی ایک زبردست فوج پیدا ہو رہی ہے، جو خدا کی بادشاہی کو زبردستی آگے بڑھانے اور قیدیوں کو آزاد کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وہ ہر مخلوق تک خوشخبری لے جانے کے پابند ہیں۔ انہوں نے دریافت کیا ہے کہ ان کے ہتھیار خدا کے ذریعے مضبوط قلعوں کو گرانے کے لیے ہیں۔ وہ جارحانہ، جنگجو، معجزاتی بشارت کے لیے پرعزم ہیں۔
ایک ساتھ، یسوع کے ساتھ اپنی فوج کے سپہ سالار کے طور پر ہم دلیری سے کہہ رہے ہیں، "بادشاہی کی یہ خوشخبری تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر تمام دنیا میں سنائی جائے گی اور پھر خاتمہ ہوگا۔"
نوٹ: ایماندار کے اختیار کے موضوع پر گہرائی سے مطالعہ کے لیے اے ایل گل کی کتاب ایماندار کا اختیار اور حکومت کے لئے مقرر کا مطالعہ کریں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔اس سے پہلے کے ایک ایماندار کو روحانی جنگ کے بارے سیکھایا جائے تو کون سا عمل اُس میں مُنتقل ہونا چاہیے؟

2۔شیطان بنی نوع انسان سے کیوں نفرت کرتا ہے؟

3۔یہ سبق اُس اہم نقصان کا بیان کرتا ہے جس سے آدم اور حوا خُدا گُذرے جب اُنہوں نے نافرمانی کی اور خُدا کے خلاف گُناہ کِیا۔ اُس نقصان کو بیان کریں۔

4۔بنی نوع انسان کیلیئے اس ''نقصان'' کو بحال کرنے کا خُدا کا کیا منصوبہ تھا؟

سبق نمبر 5

جنگجو بشارت

تعارف

ہر ایماندار جس کے پاس یسوع مسیح میں اختیار کا بھید ہے وہ معجزاتی بشارت کے آخری کنارے پر ہو گا۔ وہ دلیری سے جہنم کے دروازوں پر بمباری کرے گا، لوگوں کو شیطان کے کنٹرول سے آزاد کرائے گا۔
یہ آخری وقت کی فوج شیطانی طاقتوں پر فتحیاب ہو کر آخری وقت کی قیمتی فصل کو خدا کے ہاتھ میں جمع کر دے گی۔

بدروحوں کا سیلاب

اس فصل کو روکنے کی کوشش کرنے والی بدروحوں کا سیلاب آئے گا۔ ان کا مقصد ایک بالغ اور شاندار کلیسیا کو کھڑا کرنے کے خدا کے منصوبے کو ختم کرنا ہو گا جس کا مقصد یسوع مسیح کی خوشخبری کے ساتھ قوموں کو جیتنا ہے۔

معیار کو بڑھانا

شیطان کے اپنے منصوبے ہیں، لیکن خدا کے پاس اس سے بہتر منصوبہ ہے۔ یسعیاہ نے لکھا کہ جب دشمن سیلاب کی طرح آتا ہے تو خداوند اس کے خلاف ایک معیار کھڑا کرے گا۔

ہم وہ معیار ہیں۔

یسعیاہ 19:59 ''تب مغرب کے باشندے خُداوند کے نام سے ڈریں گے اور مشرق کے باشندے اُس کے جلال سے کیونکہ وہ دریا کے سیلاب کی طرح آئے گا جو خُداوند کے دم سے رواں ہو گا۔''

علاقائی روحیں

شیطانی روحیں ہیں:

☆ قومیں

☆ علاقے

☆ اضلاع

☆ خاندان

فارس کے شہر کا موکل اس کی ایک مثال ہے۔ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ فارس کی حکمرانی نے خُداوند کے فرشتے کو دانی ایل کی دعا کا جواب دینے سے روکا۔ بعدازاں میکائیل، جو آسمانی شہزادوں میں سے ایک تھا، جنگ میں اس کی مدد کے لیے بھیجا گیا۔

دانی ایل 13:10 ''پر فارس کی مُملکت کے مُوکل نے اِکیس دن تک میرا مقابلہ کِیا۔ پھر میکائیل جو مقرب فرشتوں میں سے ہے میری مدد کو پہنچا اور میں شاہانِ فارس کے پاس رُکا رہا۔''

بشارت میں روحانی جنگ

جب ہم بشارت دینا شروع کرتے ہیں، تو ہم شیطان کے قلعوں کے خلاف آ رہے ہیں۔ ہمیں پابند کرنے اور کھونے کے اپنے خدا کے عطا کردہ حقوق پر عمل کرنا چاہیے تا کہ قیدی آزاد ہوسکیں۔

ہمیں اصل حکمرانوں سے براہ راست تصادم کی توقع رکھنی چاہیے۔

لہذا، یہ ضروری ہے کہ ہم:

☆ زورآور کے بارے میں جانیں

☆ اپنے اختیار کا استعمال کریں

☆ مقبوضہ جگہوں پر قبضہ کرنا

☆ جانیں کہ جنگ میں کیسے داخل ہونا ہے!

روحوں کو روکنا

شیطان کی فوج میں ان دیکھی روحانی قوتیں ہیں جن کا بنیادی کام خوشخبری کی توسیع میں رکاوٹ ڈالنا ہے۔ شفاعت کرنے والوں کے طور پر علم کی کمی کے باعث، ہم اکثر تاریکی کی نادیدہ قوتوں پر براہ راست حملہ کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

1 تھسلنیکیوں 18:2 ''اِس واسطے ہم نے (یعنی مُجھ پولُس نے) ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ تمہارے پاس آنا چاہا مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا۔''

روحانی اندھاپن

شیطان نے غیر ایمانداروں کے دلوں کو خوشخبری حاصل کرنے سے اندھا کر دیا ہے۔

ایمانداروں کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگیوں پر حکمرانی کرنے والے شیاطین کو باندھ کر اس روحانی اندھے پن کو توڑ دیں۔ انہیں ان پر چمکنے کے لیے انجیل کی روشنی کو بھی کھول دینا چاہیے۔

2 کرنتھیوں 4:4 ''یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دِیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔''

زورآور کو باندھنا

یسوع نے سکھایا کہ ہمیں سب سے پہلے ان مضبوط آدمیوں کو باندھنا چاہیے جو کہ ریاستوں اور طاقتوں میں سے ہیں جو خطوں، قوموں، علاقوں، خاندانوں اور افراد پر حکومت کرر ہے ہیں۔

متی 29:12 ''یا کیونکر کوئی آدمی کسی زورآور کے گھر میں گھُس کی اُس کا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے؟ پھر اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔''

متی 18:18 ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھُلے گا۔''

ہمیں روحوں کے امتیاز کی نعمت میں کام کرنا چاہیے تا کہ ہم حکمران بدروحوں کو پہچان سکیں اور اُنہیں باندھ اور باہر نکال سکیں۔

1 کرنتھیوں 12:11-7 ''لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام۔ کسی کو اُسی روح سے ایمان اور کِسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جِس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔''

روحانی کشتی

روحانی جنگ میں اکثر روح کے دائرے میں مسلسل کشتی شامل ہوتی ہے۔ ہماری ضروریات اور دعاؤں کے جواب ہمیشہ آسانی سے حاصل نہیں ہوتے۔ ایسے اوقات ہوتے ہیں جب ہمیں یسوع مسیح کے ایک اچھے سپاہی کے طور پر مشکلات کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

پولس رسول نے اس کے بارے میں لکھا۔

افسیوں 12:6 '' کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔''

داؤد نے کُشتی کے اوقات کے بارے میں حوصلہ افزا الفاظ تحریر کئے۔

زبور 91:13،11 '' کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حِفاظت کریں۔ تُو ببر شیر اور

افعی کو روندے گا۔تو جوان شیر اور اژدہا کو پامال کرے گا۔‘‘

خدمت گذار فرشتے

فرشتوں کی ایک زبردست فوج ہمارے ساتھ جنگ میں شامل ہونے کے لیے موجود ہے۔یسوع نے کہا کہ وہ باپ سے دعا کرسکتا ہے اور وہ فرشتوں کو بھیجے گا۔

متی 53:26 ’’کیا تُو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے مِنت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجود کر دے گا؟۔‘‘

فرشتے ہماری طرف سے خدمت کرنے والی روحوں کے طور پر جنگ میں بھیجے جانا چاہتے ہیں۔

عبرانیوں 14:1 ’’کیا وہ سب خدمت گذار روحیں نہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطر خدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟۔‘‘

جیسا کہ ہم خدا کا کلام بولتے ہیں،فرشتے جواب دیتے ہیں اور ہماری طرف سے کارروائی کرتے ہیں۔

زبور 20:103 ’’اَے خُداوند کے فرشتو! اُس کو مُبارک کہو۔تُم جو زور میں بڑھ کر ہو اور اُس کی کلام کی آواز سُن کر اُس پر عمل کرتے ہو۔‘‘

جنگوں کی مثالیں

آسمان پر جنگ

بائبل میں روحانی جنگ کی مثالیں موجود ہیں۔ایک مثال فارس کے شیطان موکل اور میکائیل اور فرشتوں کے درمیان جنگ ہے۔ایک اور میکائیل اور شیطان کے درمیان آسمان میں جنگ کی تفصیل ہے۔

مکاشفہ 12:11-7 ’’پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے۔لیکن غالب نہ آئے اور اُس کے بعد آسمان پر اُن کے لئے جگہ نہ رہی۔اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پُرانا سانپ جو اِبلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرادِیا گیا اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دئے گئے۔پھر میں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اب ہمارے خُدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسیح کا اختیار ظاہر ہوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گرادِیا گیا۔اور وہ برّہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔‘‘

فارس کا موکل

خُداوند کی طرف سے فراہم کردہ ہتھیار اس جنگ کے لیے روحانی ہتھیار ہیں جو آسمانوں میں ہمارے اوپر چل رہی ہے۔ یہ جنگ عظیم طاقت کے ساتھ روحانی مخلوق کی دو فوجوں کے درمیان ہے، جن میں سے ہر ایک انسانوں کے بیٹوں تک مساوی رسائی کا مطالبہ کر رہا ہے۔

فرشتوں نے فارس کے موکل کے خلاف جنگ کی۔

تاخیر دانی ایل کی دعا کا جواب دینے کے لئے خدا کی رضامندی سے نہیں تھی۔ ایک موکل نے آسمانوں میں جواب روک لیا تھا۔

دانی ایل 10:13،12 ''تب اُس نے مجھ سے کہا اے دانی ایل خوف نہ کر کیونکہ جس روز سے تُو نے دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خُدا کے حضور عاجزی کرے تیری باتیں سُنی گئیں اور تیری باتوں کے سبب سے میں آیا ہوں۔ پر فارس کی مُملکت کے موکل نے اِکیس دن تک میرا مقابلہ کِیا۔ پھر میکائیل جو مُقرب فرشتوں میں ہے میری مدد کو پہنچا اور میں شاہانِ فارس کے پاس رُکا رہا۔''

عمالیقی

عمالیقی اس کی ایک مثال ہے کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو روح کے عالم میں کیا ہوتا ہے۔ عمالیق اور اس کی فوجیں شیطان اور اس کے فرشتوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یشوع اور اس کی فوج میکائیل اور آسمانی فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ موسیٰ، چھڑی کو بڑھا کر پہاڑی پر کھڑا، شفاعتی دعا میں دعائیہ جنگجوؤں کی نمائندگی کرتا ہے۔

آسمانوں میں جنگ ذیل میں درج لوگوں نے جیتی ہے۔

مکاشفہ 11:12 ''اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔''

خروج 17:12-8 ''تب عمالیقی آ کر رفیدیم میں بنی اسرائیل سے لڑنے لگے۔ اور موسیٰ نے یشوع سے کہا کہ ہماری طرف کے کُچھ آدمی چُن کر لے جا اور عمالیقیوں سے لڑ اور میں کل خُدا کی لاٹھی اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا رہوں گا۔ سو موسیٰ کے حُکم کے مطابق یشوع عمالیقیوں سے لڑنے لگا اور موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے۔ اور موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھائے رہتا تھا بنی اسرائیل غالب رہتے تھے اور جب وہ ہاتھ لٹکا دیتا تھا عمالیقی غالب ہوتے تھے۔ اور جب موسیٰ کے ہاتھ بھر گئے تو اُنہوں نے ایک پتھر لے کر موسیٰ کے نیچے رکھ دِیا اور وہ اُس پر بیٹھ گیا اور ہارون اور حور ایک اِدھر سے دوسرا اُدھر سے اُس کے ہاتھوں کو سنبھالے رہے۔ تب اُس کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہونے تک مضبوطی سے اُٹھے رہے۔''

دُعا میں مشقت کرنا

جس طرح کبھی کبھی تاریکی کی قوتوں سے لڑنا ضروری ہوتا ہے، اسی طرح کبھی کبھی فتح حاصل کرنے کے لیے دعا میں مشقت کرنا ضروری ہوتا ہے۔

روح القدس آہوں میں شفاعتی دعا میں ہماری مدد کرتا ہے جو بیان سے باہر ہے۔

رومیوں 8:27-26 ''اِسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا۔ اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مُقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔''

مؤثر جنگی دعائیں ایمان کی دلیرانہ دعائیں ہیں جو اس مکمل اعتماد پر مبنی ہیں کہ ہم جیتیں گے۔

گوریلا تربیت

جنگ کا تھیٹر

پولُس نے ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ خُدا کے سب ہتھیار پہن کر دُشمن کے ساتھ جنگ کرنے کو جائیں۔

افسیوں 6:17-10 ''غرض خُداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلیس کے منصوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔ پس سچائی سے اپنی کمر کس اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔ اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر۔ اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تُم اُس کے شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بُجھا سکو۔ اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔''

اُس نے آیت 18 میں جنگ کی پُکار دی۔

افسیوں 6:18 ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کیا کرو۔''

جنگ روح کے عالم میں ہے۔ خدا کے فرشتے اور شیطان اپنی بدروحوں کے ساتھ عالمی سطح پر موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ وہ مردوں اور عورتوں کے ذہنوں اور روحوں کے لیے کوشاں ہیں۔

ان قوموں کو تاریکی کی بادشاہی سے نور کی بادشاہی میں لے جانے کے لئے ایمانداروں کا ہتھیار شفاعتی دعا ہے۔

2 کرنتھیوں 10:5-3 ''کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گذارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے

ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے بر خلاف سر اُٹھائے ہوئے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔''

مرقس 27:3 ''لیکن کوئی آدمی کسی زور آور کے گھر میں گھُس کر اُس کے اسباب کو لُوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے۔ تب اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔''

یسوع نے ہمیں بادشاہی کی کنجیاں دی ہیں اور وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اپنے شہروں اور دنیا کی قوموں کو دشمن سے دور لے جائیں تا کہ اس خطے پر زور آور کو باندھا جائے۔ یہ صرف شفاعت کی دعا کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

دعا جنگ کی زبان ہے!

دعا اور بشارت

جب ہم فصل کے لیے دعا کرتے ہیں، تو ہمیں دنیا کی قوموں اور ان کے رہنماؤں کے لیے دعا کرنی ہے۔ ہمیں معجزاتی بشارت کے لیے سازگار پر امن ماحول کے لیے دعا کرنی ہے۔

جب پولس نے تیمتھیس کو لکھا، تو اُس نے ہمیں ایک مثال دی کہ ہم کیسے دُعا کریں۔

1 تیمتھیس 2:4-1 ''پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گذاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لئے کہ ہم کمال دِین داری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زِندگی گذاریں۔ یہ ہمارے مُنجی خُدا کے نزدیک عُمدہ اور پسندیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔''

بند آنکھوں کو کھولنا

شفاعتی دعا کو خدا کے تخت کی طرف لے جانا چاہئے تا کہ انسانوں کے دلوں کا اندھا پن دور ہو جائے۔ ہمیں اس روحانی تاریکی کے خلاف آنا ہے جو غیر ایمانداروں کو اندھا کر دیتی ہے۔

2 کرنتھیوں 6:4-3 ''اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔ یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دِیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔ کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسوع کی مُنادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یسوع کی خاطر تُمہارے غُلام ہیں۔ اِس لئے کہ خُدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دِلوں میں چمکا تا کہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔''

ہمیں پردے کو ہٹانے اور انجیل کی روشنی کو چمکنے دینے کا اختیار ہے۔

مضبوط قلعوں کو ڈھانا

خدا ایک دعا کرنے والی فوج تیار کرنا چاہتا ہے جو شیطان کے قلعوں کو نیچے گرانے کے لئے شفاعتی دعا کا استعمال کرے۔ وہ ایک ایسی فوج کی خواہش رکھتا ہے جو شیطانی روحوں کو باندھے جو فصل کی کٹائی میں رکاوٹ بنتی ہے اور روح القدس کو کھوئے ہوئے کو مسیح کی طرف کھینچنے کے لیے کھودیتی ہے۔

وہ ایک ایسی فوج کی خواہش کرتا ہے جو فصل کے مالک سے التجا کرے کہ وہ مزید مزدوروں کو فصل کے میدان میں بھیجے اور فرشتوں کے گروہ کو شیطان اور اس کے فرشتوں سے لڑنے کے لیے بھیجے۔

یسعیاہ 43:7-5 ’’تُو خوف نہ کر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں میں تیری نسل کو مشرق سے لے آؤں گا اور مغرب سے تُجھے فراہم کروں گا۔ میں شمال سے کہوں گا کہ دے ڈال اور جنوب سے کہ رکھ نہ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی انتہا سے لاؤ۔ ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا ہے اور جس کو میں نے اپنے جلال کے لئے خلق کِیا جسے میں نے پیدا کِیا ہاں جِسے میں ہی نے بنایا۔‘‘

فصل کاٹنا

روحانی دنیا میں جنگ جیتنے کے بعد، ہر ایک علاقے پر ہمیں پھر خوشخبری کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے اور معجزاتی بشارت کے ذریعے روحوں کی فصل کاٹنی چاہیے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ جنگجو بشارت میں پُر اثر روحانی جنگ کے اقدام کو مختصر بیان کریں۔

2۔ اگر ہم معجزاتی بشارت میں موثر بننا چاہتے ہیں تو ہمیں کیسے دُعا کرنی چاہیے؟

3۔ ہم اپنے لئے فرشتوں کی خِدمت کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر 6

عالمی فصل کو جاری کرنا

عالمی فصل کی دو اولین شرائط ہیں۔ وہ دُعا اور ستائش ہیں۔

دُعا

عہد کے ساتھ

ہمیں دعا کا ایک وقت مقرر کرنا چاہیے اور پھر سارا دن روح میں ستائش اور شفاعت کرنا چاہیے۔

پطرس اور یوحنا نے دُعا کا وقت مقرر کر رکھا تھا جو کہ نواں گھنٹہ تھا۔

اعمال 1:3 ''پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔''

جوش سے

یعقوب رسول نے سکھایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو پر تشدد دعا کرتے ہیں جو بادشاہی کے امکانات کو دباتے ہیں۔

یعقوب 16:5 ''پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شِفا پاؤ۔ راست باز کی دُعا کے اثر سے بُہت کُچھ ہو سکتا ہے۔''

خاص طور پر

اکثر ہم عام طور پر دعا کرتے ہیں۔ اس میں بہت زیادہ ایمان شامل نہیں ہے۔ جب ہم خاص طور پر اس یا اس کے لیے درخواست کرتے ہیں تو ہمیں کچھ چیزوں کے ہونے پر یقین ہوتا ہے۔

متی 19:16 ''میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔''

اتحاد میں

ابتدائی کلیسیا کے پر اثر ہونے کی ایک وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ایک اتفاق سے- اتحاد میں دعا کی۔

اعمال 24:4 ''جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دل ہو کر بُلند آواز سے خُدا سے اِلتجا کی۔۔۔''

مستقل طور پر

یسوع نے سکھایا کہ مسلسل دُعا نتائج لاتی ہے۔

لوقا 9:11 ''پس میں تُم سے کہتا ہوں مانگو تو تُمھیں دِیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔''

دلیری سے

جب ہم کسی شک وشبہ سے بالاتر جانتے ہیں کہ کچھ خدا کی مرضی ہے تو ہم بڑی دلیری کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمیشہ خُدا کی مرضی ہے کہ کھوئے ہوئے لوگوں کو بچایا جائے۔ ہم خاص طور پر کسی خاص شخص کی نجات کے لیے دعا کر سکتے ہیں۔

2 پطرس 9:3 ''خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اِس لئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کو توبہ تک نوبت پہنچے۔''

متوقع طور پر

ایمان کی توقع کرتا ہے۔ جب ہم ایمان کے ساتھ دعا کرتے ہیں، تو ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری دعاؤں کا جواب آئے گا۔

مرقس 11:24-23 ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔ اس لئے میں تُم سے کہتا ہون کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مل جائے گا۔''

معافی میں

آیت 26-25 ''اور جب کبھی تُم کھڑے ہوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمھیں کسی سے کُچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ معاف کرے۔ (اور اگر تُم معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ بھی معاف نہ کرے گا)۔''

دُعا اور ستائش

حمد کیا ہے؟

حمد خدا کی دلی شکر گزاری اور شکر گزاری کا اظہار ہے جو اس نے ہمارے لئے کیا ہے۔ یہ خدا کے بارے میں ہماری مخلصانہ حمد کا ایک جسمانی اور صوتی اظہار ہے جس کا مطلب ہے:

☆ اچھی بات کرنا

☆ تعریف کا اظہار کرنا

☆ عزت کرنا

☆ حمد کرنا

☆ مبارکباد دینا

☆ تالیاں بجانا

☆ مدح سرائی کرنا

☆ سراہنا

ستائش کیا ہے؟

ستائش تعریف کی اعلیٰ ترین شکل ہے۔ ستائش ہمارے لیے اُس کی تمام حیرت انگیز نعمتوں کے خیالات سے بالاتر ہے۔ ہم خُدا کے لیے، اُس کے کردار، صفات اور کمال کے لیے اُس کا اظہار اور تعریف کر رہے ہیں۔

☆ تعظیم کا اظہار کرنا

☆ خوف کا احساس ہونا

☆ ستائش میں نیچے جھکنا

☆ احترام سے قدر کرنا

☆ جگہ دینا

خدا کے ساتھ شراکت

جب ہم خُداوند کی حمد اور ستائش کرنا شروع کر دیتے ہیں تو تمام کمتری، افسردگی اور خود شناسی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ ایماندار کو خدا کی حضوری میں دلیری سے داخل ہونے اور اس کے ساتھ بات چیت کرنے کی آزادی دیتا ہے۔

جب ہم بُلند ترین حمد میں داخل ہوتے ہیں، تو وہ اکثر ہمیں اپنے جلال میں کھینچ لے گا۔ خُدا کا جلال ظہور، اظہار اور فطرت اور خُدا کی زندگی کا مظہر ہے۔ جب جلالی بادل آئے گا تو روح القدس کی نعمتیں زیادہ شدت کے ساتھ ظاہر ہوں گے جو فوری شفا اور نجات کا باعث بنیں گے۔

2 تواریخ 5:14-13 ''تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے تا کہ خُداوند کی حمد اور شُکر گُذاری میں اُن سب کی ایک آواز سُنائی دے اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ اُنہوں نے اپنی آواز بُلند کر کے خُداوند کی ستایش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خُداوند کا مسکن ہے ابر سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خدمت کے لئے کھڑے نہ رہ سکے اِس لئے کہ خُدا کا گھر خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا۔''

بہتا ہوا دریا

جب ہم خدا کی حمد اور ستائش کرتے ہیں تو اس کی حضوری ایک دریا کی طرح بہتی ہے اور اس کا تخت ہمارے درمیان تعمیر ہوتا ہے۔ یہ خدا کا دریا ہے جیسے حزقی ایل نے لکھا ہے کہ خدا کے تخت کے مقام سے بہتا ہے۔

حزقی ایل 1,9,12:47 ''پھر مُجھے ہیکل کے دروازہ پر واپس لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہیکل کے آستانہ کے نیچے سے پانی مشرق کی طرف نکل رہا ہے۔ کیونکہ ہیکل کا سامنا مشرق کی طرف تھا اور پانی ہیکل کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی جنوبی جانب سے بہتا تھا۔ اور یوں ہو گا کہ جہاں کہیں یہ دریا پہنچے گا ہر ایک چلنے پھرنے والا جاندار زندہ رہے گا اور مچھلیوں کی بڑی کثرت ہو گی کیونکہ یہ پانی وہاں پہنچا اور وہ شیرین ہو گیا۔ پس جہاں کہیں یہ دریا پہنچے گا زندگی بخشے گا۔ اور اِسی دریا کے قریب اُس کے دونوں کناروں پر ہر قسم کے میوہ دار درخت اُگیں گے جن کے پتے کبھی نہ مُرجھائیں گے اور جن کے میوے کبھی موقوف نہ ہوں گے وہ ہر مہینے نئے میوے لائیں گے کیونکہ اُن کا پانی مقدس میں سے جاری ہے اور اُن کے میوے کھانے کے لئے اور اُن کے پتے دوا کے لئے دوں گا۔''

جب خدا کے لوگ آزاد تعریف اور قربت کی ستائشی عبادت میں اکٹھے ہوتے ہیں، تو ہمیشہ اس کی روح کی نعمتوں کا ایک بہاؤ، معجزات، نشانات اور عجائبات کا بہاؤ ہوتا رہے گا۔

یوحنا 7:38-37 ''پھر عید کے آخری دن جو خاص دِن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پِئے۔ جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔''

جیسا کہ خدا کی الٰہی محبت ہم سے جاری ہے، ہم اس کی طاقت اور شفقت میں آگے بڑھیں گے۔ ہم معجزاتی بشارت کے ذریعے اس دنیا کے کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنا جاری رکھیں گے۔

حمد کی قربانی

حمد کی قربانی خدا کو پیش کی جاتی ہے جب چیزیں ٹھیک معلوم نہیں ہوتیں۔

یہ ہے:

☆ جس طرح سے چیزیں چل رہی ہیں اس کے باوجود حمد کی جاتی ہے

☆ ایمان اور اطاعت میں پیش کی گئی حمد

☆ خدا کی شان کے مطابق حمد کی جاتی ہے

عبرانیوں 15:13 ''پس ہم اُس کے وسیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہیں خُدا کیلئے ہر وقت چڑھایا کریں۔''

جیسا کہ ہم معجزاتی بشارت پر پہنچتے ہیں، شیطان اور اس کی بدروحیں ہمارے خلاف ہر قسم کی رکاوٹیں، مسائل اور ناکامی کے خوف کو لانے کی کوشش کریں گے۔ یہ وقت ہے کہ ہمیں حمد کا نذرانہ پیش کرتے رہنا چاہیے۔

☆ پولُس اور سیلاس

پولس اور سیلاس اس بات کی طاقتور مثالیں ہیں کہ ہمیں حمد کی قربانی کیسے دینا ہے۔

اعمال 16:26-22 ''اور عام لوگ بھی مُتفق ہو کر اُن کی مخالفت پر آمادہ ہوئے اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بینت لگانے کا حُکم دِیا۔ اور بہت سے بینت لگوا کر اُنہیں قید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔ اُس نے ایسا حُکم پا کر اُنہیں اندر کے قید خانہ میں ڈال دِیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِئے۔ آدھی رات کے قریب پولُس اور سیلاس دُعا کر رہے اور خُدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سُن رہے تھے۔ کہ یکایک ایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قید خانہ کی نیو ہل گئی اور اُسی دم سب دروازے کُھل گئے اور سب کی بیڑیاں کُھل پڑیں۔''

زبور 1:34 ''میں ہر وقت خُداوند کو مُبارک کہوں گا۔ اُس کی ستایش ہمیشہ میری زبان پر رہے گی۔''

حمد کی قربانی ایک مسلسل اور قابل سماعت تعریف ہے۔ یہ صحیفہ ظاہر کرتا ہے کہ مشکل حالات میں خدا کی حمد کی قربانی ہماری زندگیوں، خاندان، کلیسیا، قوم اور دنیا میں خدا کی مداخلت کا سبب بنتی ہے۔

حمد فتح دلاتی ہے

☆ یہوسفط بادشاہ کی فتح

جب یہوسفط بادشاہ اور بنی اسرائیل کو ایک طاقتور دشمن کا سامنا کرنا پڑا تو بادشاہ اور لوگ خداوند کی حمد کرنے

لگے۔ زور اس بات پر نہیں تھا کہ دشمن کتنا طاقتور ہے۔ اُنہوں نے اُس خدا کی ستائش کی جو تمام قوموں پر حکومت کرتا ہے۔ تب خدا نے ان سے بات کی اور ان سے فتح کا وعدہ کیا۔

یہوسفط بولا:

2 تواریخ 20:9-6 ''اور کہا اے خُداوند ہمارے خُدا ہمارے باپ دادا کے خُدا کیا تُو ہی آسمان میں خُدا نہیں؟ اور کیا قوموں کی سب مُملکتوں پر حکومت کرنے والا تو ہی نہیں؟ زور اور قدرت تیرے ہاتھ میں ہے ایسا کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کر سکتا۔ اَے ہمارے خُدا! کیا تُو ہی نے اِس سرزمین کے باشِندوں کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے سے نکال کر اسے اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے نہیں دِیا؟ چنانچہ وہ اُس میں بس گئے اور اُنہوں نے تیرے نام کے لئے اُس میں ایک مَقدِس بنایا ہے اور کہتے ہیں کہ۔ اگر کوئی بلا ہم پر آ پڑے جیسے تلوار یا آفت یا وبا یا کال تو ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور کھڑے ہوں گے (کیونکہ تیرا نام اِس گھر میں ہے) اور ہم اپنی مُصیبت میں تُجھ سے فریاد کریں گے اور تُو سُنے گا اور بچا لے گا۔''

خُداوند کا روح یحزی پر نازل ہوا:

آیت 18-15 ''اور وہ کہنے لگا اے تمام یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو اور اے بادشاہ یہوسفط تُم سب سُنو۔ خُداوند تُم کو یوں فرماتا ہے کہ تُم اِس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ تو ڈرو اور نہ گھبراؤ کیونکہ یہ جنگ تُمہاری نہیں بلکہ خُدا کی ہے۔ تُم کل اُن کا سامنا کرنے کو جانا۔ دیکھو وہ صِیص کی چڑھائی سے آ رہے ہیں اور دشتِ یروئیل کے سامنے وادی کے سرے پر تُم کو مِلیں گے۔ تُم کو اِس جگہ میں لڑنا نہیں پڑے گا۔ اے یہوداہ اور یروشلیم! تُم قطار باندھ کر چُپ چاپ کھڑے رہنا اور خُداوند کی نجات جو تُمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔ خوف نہ کرو اور ہراسان نہ ہو۔ کل اُن کے مُقابلہ کو نِکلنا کیونکہ خُداوند تُمہارے ساتھ ہے۔ اور یہوسفط سرنگون ہو کر زمین تک جُھکا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے رہنے والوں نے خُداوند کے آگے گِر کر اُس کو سجدہ کِیا۔''

☆ آج ایماندار

جب ہم خُداوند کی حمد اور ستائش کرنا شروع کرتے ہیں تو وہ دُشمن کے خلاف جھاڑیاں کھڑی کر دیتا ہے۔
یہوسفط اور بنی اسرائیل نے تب حمد کرنا شروع نہیں کی جب دُشمن کو شکست ہوگئی بلکہ تب جب دشمن نے اُنہیں گھیر رکھا تھا اور اُن کی صورتحال میں نا اُمیدی تھی۔

2 تواریخ 20:24-20 ''اور وہ صُبح سویرے اُٹھ کر دشتِ تقوع میں نکل گئے اور اُن کے چلتے وقت یوسفط نے کھڑے ہو کر کہا اے یہوداہ اور یروشلیم کے باشِندو! میری سُنو۔ خُداوند اپنے خُدا پر ایمان رکھو تو تُم قائم کئے جاؤ گے۔ اُس کے نبیوں کا یقین کرو تو تُم کامیاب ہو گے۔ اور جب اُس نے قوم سے مشورہ کر لیا تو اُن لوگوں کو مُقرر کِیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے ہوئے خُداوند کے لئے گائیں اور حُسنِ تقدس

کے ساتھ اُس کی حمد کریں اور کہیں کہ خُداوند کی شُکر گُذاری کرو کیونکہ اُس کی رحمت ابد تک ہے۔ جب وہ گانے اور حمد کرنے لگے تو خُداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھ آرہے تھے کمین والوں کو بٹھا دِیا۔ سو وہ مارے گئے۔ کیونکہ بنی عمون اور موآب کوہِ شعیر کے باشندوں کے مُقابلہ میں کھڑے ہو گئے کہ اُن کو بالکل تہِ تیغ اور ہلاک کریں اور جب وہ شعیر کے باشندوں کا خاتمہ کر چُکے تو آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنے لگے۔ اور جب یہوداہ نے دیدبانوں کے بُرج پر جو بیابان میں تھا پہنچ کر اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھا کہ اُن کی لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔"

آج ہم اپنے شہروں اور قوموں کو حمد کے ذریعہ جیت سکتے ہیں۔ جب ہم خُدا کی حمد کرتے ہیں تو اُس کی قدرت جاری ہوتی ہے۔ ہماری طرف سے فرشتے متحرک ہو جاتے ہیں۔ ہم بھی معجزاتی بشارت کے وسیلہ عظیم فتوحات کو دیکھیں گے۔ ہم بھی عظیم شادمانی کا تجربہ کریں گے۔

2 تواریخ 20:29-27 "تب وہ لوٹے یعنی یہوداہ اور یروشلیم کا ہر شخص اور اُن کے آگے آگے یہوسفط تاکہ وہ خوشی خوشی یروشلیم کو واپس جائیں کیونکہ خُداوند نے اُن کو اُن کے دُشمنوں پر شادمان کِیا تھا۔ سو وہ سِتار اور بربط اور نرسنگے لئے یروشلیم میں خُداوند کے گھر میں آئے۔ اور خُدا کا خوف اُن مُلکوں کی سب سلطنتوں پر چھا گیا جب اُنہوں نے سُنا کہ اسرائیل کے دُشمنوں سے خُداوند نے لڑائی کی ہے۔"

معجزاتی بشارت میں جب ہم حمد کے ساتھ گھروں، شہروں اور قوموں میں جاتے ہیں تو خُدا ہماری طرف سے ہمارے دشمنوں کے خلاف کام کرے گا۔ ہم یسوع کے لئے لوگوں کے دلوں اور دروازوں کو کھُلتا ہوا دیکھیں گے۔ ہم خُدا کیلئے اپنے شہروں کے جیت لیں گے!

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔عالمی فصل کو جاری کرنے کی کون سی دو شرائط ہیں؟

2۔عالمی فصل کو جاری کرنے کیلئے موثر دُعا کی سات خصوصیات کی فہرست بیان کریں۔

3۔بائبلی مثال پیش کریں جب خُدا کی حمد کے نتیجہ میں فتح ملی ہو۔

سبق نمبر 7
خُدا کی فوج

ایک بہت بڑی فوج

حزقی ایل نبی نے سوکھی ہڈیوں کی ایک وادی کے بارے میں پیشین گوئی کی تھی۔ وہ اسرائیل کی قوم کے بارے میں نبوت کر رہا تھا۔ لیکن جب ہم اپنے دور کی کلیسیا کو دیکھتے ہیں، تو ہم حوصلہ شکنی، زخمی، بے بس ملبے سے گھرے ہوئے ہیں جو کبھی خوبصورت، متحرک، فعال مسیحی تھے۔

یہ اُس فوج کی قسم نہیں ہے جسے خدا بیان کرتا ہے۔ وہ ایک مستند، طاقتور فوج کی بات کرتا ہے جو خدا کی بادشاہی کو طاقتور طریقے سے آگے بڑھائے گی۔

روح القدس کی سانس دنیا بھر میں روحوں کی فصل کے لیے خُدا کی فوج کو بحال کر رہی ہے۔

ہم حزقی ایل کے ساتھ یقین کر سکتے ہیں:

حزقی ایل 10:37 ''پس میں نے حُکم کے مطابق نبوت کی اور اُن میں دم آیا اور وہ زندہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑی ہوئیں۔ ایک نہایت بڑا لشکر۔''

جدعون ایک مثال

آج خدا جس فوج کو کھڑا کر رہا ہے وہ بڑی تعداد پر منحصر نہیں ہے۔ یہ خدا کی قدرت پر منحصر ہے۔ جب اسرائیل کی قوم ظالم مدیانیوں کے تسلط میں تھی، تو خدا نے ایک فرشتے کو ایک شخص جدعون کے پاس بھیجا۔

قضاۃ 12:6 ''اور خُداوند کا فرشتہ اُسے دِکھائی دے کر اُس سے کہنے لگا کہ اے زبردست سورما! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔''

خدا بولا۔ جدعون نے اس کلام پر یقین کیا اور اس پر عمل کیا۔ غور کریں کہ خدا کو زیادہ تعداد میں آدمیوں کی ضرورت نہیں تھی۔ اسے وقف شدہ آدمیوں کی ضرورت تھی جو ہوشیار اور خوفزدہ نہ ہوں۔

قضاۃ 7:7-1 ''تب یرُبعل یعنی جدعون اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے سویرے ہی اُٹھے اور حرود کے چشمہ کے پاس ڈیرا کیا اور مدیانیوں کی لشکر گاہ اُن کے شمال کی طرف کوہِ مورہ کے مُتصل وادی میں تھی۔ تب خُداوند نے جدعون سے کہا تیرے ساتھ کے لوگ اِتنے زیادہ ہیں کہ میں مدیانیوں کو اُن کے ہاتھ میں نہیں کر سکتا۔ ایسا نہ ہو کہ اسرائیلی میرے سامنے اپنے اوپر فخر کر کے کہنے لگیں کہ ہمارے ہاتھ نے ہم کو بچایا۔ سو تُو اب لوگوں میں سُنا سُنا کر مُنادی کر دے کہ جو کوئی ترسان اور ہراسان ہو وہ لوٹ کر کوہِ جلعاد سے چلا جائے چنانچہ

اُن لوگوں میں سے بائیس ہزار تو لوٹ گئے اور دس ہزار باقی رہ گئے۔ تب خُداوند نے جدعون سے کہا کہ لوگ اب بھی زیادہ ہیں سو تُو اُن کو چشمہ کے پاس نیچے لو آ اور وہاں میں تیری خاطر اُن کو آزماؤں گا اور ایسا ہوگا کہ جس کی بابت میں تُجھ سے کہوں کہ یہ تیرے ساتھ جائے وہی تیرے ساتھ جائے اور جس کے حق میں میں کہوں کہ یہ تیرے ساتھ نہ جائے وہ نہ جائے۔ سو وہ اُن لوگوں کو چشمہ کے پاس نیچے لے گیا اور خُداوند نے جدعون سے کہا کہ جو جو اپنی زبان سے پانی چپڑ چپڑ پیئے اُس کو الگ رکھ اور ویسے ہی ہر ایسے شخص کو جو گھُٹنے ٹیک کر پیئے۔ سو جنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے مُنہ سے لگا کر چپڑ چپڑ کر کے پِیا وہ گنتی میں تین سو مرد تھے اور باقی سب لوگوں نے گھُٹنے ٹیک کر پانی پیا۔ تب خُداوند نے جدعون سے کہا کہ میں اِن تین سو آدمیوں کے وسیلہ سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کر کے پِیا تُم کو بچاؤں گا اور مدیانوں کو تیرے ہاتھ میں کر دُوں گا اور باقی سب لوگ اپنی اپنی جگہ کو لوٹ جائیں۔‘‘

خدا پوری دنیا کے مردوں اور عورتوں کو جنگ کی تیاری اور مشغول ہونے کے لیے کھینچ رہا ہے۔ ہمیں اس کے روح اور اس کے کلام کی طاقت سے آگے بڑھنے والی ایک طاقتور فوج بننا ہے، جیسے طاقتور جنگجو دشمن کی افواج پر حملہ کرتے ہیں، دشمن سے کھویا ہوا علاقہ دوبارہ حاصل کرتے ہیں۔

خُدا ہمارے زمانے کی کلیسیا سے بات کر رہا ہے جیسا کہ اُس نے جدعون سے بات کی تھی، ’’اے زبردست سورما، خُداوند تیرے ساتھ ہے‘‘۔

یوایل کی نبوت

☆ جنگ کے لئے تیار ہوں!

جنگ کی پکار جو یوایل نبی سے نکلی تھی آج بھی جاری ہے۔ یہ اب بھی پوری دنیا میں اپنے بندوں کے لئے خداوند کی جنگ کی پکار ہے۔

یوایل 2:1,11 ؛ 3:9 ’’صیون میں نرسنگا پھونکو۔ میرے کوہ مُقدس پر سانس باندھ کر زور سے پھونکو۔ مُلک کے تمام باشندے تھر تھرائیں کیونکہ خُداوند کا زور چلا آتا ہے بلکہ آ پہنچا ہے۔ اور خُداوند اپنے لشکر کے سامنے للکارتا ہے کیونکہ اُس کا لشکر بے شُمار ہے اور اُس کے حُکم کو انجام دینے والا بزردست ہے کیونکہ خُداوند کا روزِ عظیم نہایت خوفناک ہے۔ کون اُس کی برداشت کر سکتا ہے؟۔ قوموں کے درمیان اِس بات کی مُنادی کرو۔ لڑائی کی تیاری کرو۔ بہادروں کو برانگیختہ کرو۔ جنگی جوان حاضر ہوں۔ وہ چڑھائی کریں۔‘‘

ایمانداروں کے دلوں میں بیداری ہے، خدا کے لیے طاقتور مرد اور عورت بننے کی شدید خواہش ہے۔

☆ زبردست پیش قدمی

یہ ایک جارحانہ فوج ہے جو جارحانہ ہمدردی، جارحانہ ایمان، اور جارحانہ تابعداری کے ساتھ خدا کی بادشاہی کو

زبردستی آگے بڑھانے کے لیے آگے بڑھتی ہے۔

متی 12:11 ''اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں۔''

☆ عالمی فصل

خدا کی فوج کو جمع کرنے کا مقصد عالمی فصل ہے۔ اختتامی وقت قریب ہے۔ یسوع جلد آرہا ہے۔ خُدا کا روح تمام دنیا میں نشانات، عجائبات اور تخلیقی معجزات کے ساتھ جنبش کر رہا ہے جیسا کہ پہلے کبھی نہ سُنا یا دیکھا۔

یوایل کی پیشین گوئی جاری رہی۔

یوایل 3:14،13 ''ہنسوا لگاؤ کیونکہ کھیت پک گیا ہے۔ آؤ روندو کیونکہ حوض لبالب اور کولھو لبریز ہیں کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہے۔ گروہ پر گروہ اِنفصال کی وادی میں ہے کیونکہ خُداوند کا دِن انفصال کی وادی میں آپہنچا۔''

خُدا کے ہتھیار

خدا نے یقیناً ہمیں دشمن کے مقابلے میں بے دفاع نہیں چھوڑا ہے۔ اس نے ہماری حفاظت اور فتح کے لیے ہتھیار فراہم کیے ہیں۔

افسیوں 6:17-10 ''غرض خُداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تُم اِبلیس کے منصوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دِن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔ پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راست بازی کا بکتر لگا کر۔ اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر۔ اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تُم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بُجھا سکو۔ اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔''

دشمن کا سامنا کرنے سے پہلے ہمیں خُدا کے سارے ہتھیار پہننا سیکھنا چاہیے۔ یہ وقت ہے تیار ہونے کا، اپنے روحانی ہتھیاروں سے مسلح ہونے کا، خون میں چھپنے اور ایمان کی ڈھال سے محفوظ رہنے کا۔

سچائی

سچائی ایک کمر کس کی طرح ہے، یہ ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھتی ہے۔ ہماری ذاتی زندگی میں دیانتداری کے بغیر، خُدا کا کوئی بھی ہتھیار

فٹ نہیں ہوگا۔

راستبازی

راستبازی دشمنوں سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ جب ہم راستبازی کا سینہ بند لگا لیں گے تو دشمن کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔

صلح کی خوشخبری

صلح کی خوشخبری استحکام اور سلامتی فراہم کرتی ہے لہذا ہم دشمن کے خلاف ثابت قدم رہنے کے قابل ہوجائیں گے۔

ایمان کی سپر

ایمان کی سپر مجموعی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ دشمن کے شعلوں کو بجھادے گا۔

نجات کا خود

نجات کا خود سر کی حفاظت کرتا ہے۔ جب ہم خدا کی طرف سے بنی نوع انسان کے لیے فراہم کردہ مکمل نجات کو سمجھیں گے اور اس نجات کے ساتھ اپنے ذہنوں کی تجدید کریں گے، تو ہم محفوظ رہیں گے۔

روح کی تلوار

روح کی تلوار ہمارے پاس واحد جارحانہ ہتھیار ہے۔ یہ خدا کا کلام ہے۔ شیطان کے پاس کوئی دفاع نہیں ہے جو اس طاقتور ہتھیار کو روک سکے جب ہم اپنے منہ سے خدا کا کلام مانتے اور بولتے ہیں۔ ہم روح کی تلوار کو زبردستی خدا کی بادشاہی کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

غیر زبانوں میں دعا کرنا

دعا خدا کی طاقت کو ہماری زندگیوں میں بہنے دیتی ہے۔ جب ہم جنگ کے لیے پوری طرح مسلح ہوتے ہیں تب ہی ہم دُعا کے ذریعے میدانِ جنگ میں داخل ہوتے ہیں۔

اگر ہم دُعا یا سورما نہیں ہیں، تو ہم خُداوند کی فوج میں نہیں لڑ رہے ہیں۔

افسیوں 18:6 ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور مِنت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔''

بادشاہی کی کُنجیاں

یسوع نے بادشاہی کی کُنجیاں واپس لے لیں اور اس نے ہمیں دے دی ہیں۔ کلیسیا کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کنجیوں کو دنیا کی اقوام تک خوشخبری پہنچانے کے لیے استعمال کرے۔

مکاشفہ 18:1 ''اور زِندہ ہوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہوں گا اور موت اور عالمِ ارواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔''

متی 19:16 ''میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔''

یسوع کا خون

ہمارے پاس فتح کی پہلی کُنجی یسوع کا خون ہے۔ اس وقت ہم یسوع کو اپنے رب اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں یہ کُنجی ہمارے لیے دستیاب ہو گئی ہے۔

عبرانیوں 12,14:9 ''اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔ تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے بے عیب قربان کر دِیا تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تا کہ زِندہ خُدا کی عبادت کریں۔''

☆خون کے وسیلہ غلبہ

یسوع کے خون سے، ہم اصل مقام پر بحال ہو گئے ہیں جو آدم نے شیطان سے کھو دیا تھا۔ ہم اب مایوس اور شکست خوردہ نہیں ہیں۔ ہم ایک بار پھر فتح یاب ہیں۔

ہم یسوع کے خون کے ذریعے شیطان پر قابو پا سکتے ہیں۔

مکاشفہ 11:12 ''اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئی اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔''

☆خون کووسیلہ حفاظت

خون کے ذریعے تحفظ اور فتح ہے۔ہمیں دلیری سے یہ اعتراف کرنا شروع کردینا چاہیے کہ ہم یسوع کے خون سے ڈھکے ہوئے ہیں اور یہ کہ ہم برّہ کے خون سے شیطان پر قابو پاتے ہیں۔

خدا کا کلام

جب خدا کا کلام ہمارے منہ سے بولا جاتا ہے،تو یہ ہماری زندگیوں میں ایک طاقتور قوت بن جاتا ہے۔خدا کا کلام ہماری روح کی تلوار ہے۔

☆کلام فتح لاتا ہے

یوحنا رسول نے ان نوجوانوں کے بارے میں لکھا جو خدا کے کلام کو جانتے تھے اور اس طرح فتح حاصل کی۔

1 یوحنا 14:2 ''۔۔۔اے جوانو! میں نے تُمھیں اس لئے لِکھا ہے کہ تُم مضبوط ہو اور خُدا کا کلام تُم میں قائم رہتا ہے۔اور تُم اُس شریر پر غالب آ گئے ہو۔''

☆کلام کو بولیں

وہ صوبیدار جو اپنے خادم کی شفا کیلئے یسوع کے پاس آیا تھا اختیار کو سمجھتا اور بولے گئے کلام کی اہمیت کو جانتا تھا۔

متی 8:10-8 ''صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خُداوند میں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زُبان سے کہہ دے تو میرا خادم شِفا پا جائے گا۔ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ یسوع نے یہ سُن کر تعجب کِیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اِسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔''

یسوع کا نام

یسوع نے وعدہ کیا کہ جب اس کے نام پر ایمان لانے والے تمام دنیا میں جائیں گے اور اس کی خوشخبری کی منادی کریں گے،تو نشانات اور عجائبات وقوع پذیر ہوں گے۔

مرقس 18:16-15 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔ جو ایمان لائے

اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زُبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

☆ اُس کے نام میں مانگیں

یسوع نے ہمیں اپنا نام استعمال کرنے کا حق اور استحقاق بخشا ہے۔

اُس نے اپنا نام استعمال کرنے کی ہدایت دی ہے۔

یوحنا 14:14-12 ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا۔''

یوحنا 16:24-23 ''اُس دن تُم مُجھ سے کُچھ نہ پوچھو گے۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تُم کو دے گا۔ اب تک تُم نے میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تاکہ تُمہاری خوشی پوری ہو جائے۔''

☆ سب ناموں سے اعلیٰ

یسوع کا نام سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ اُس کے نام پر آسمان اور زمین کا ہر گھٹنہ جھُکے گا۔

فلپیوں 2:10-9 ''اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہت بُلند کِیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ایک گھُٹنا جھُکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔''

☆ اُس کے نام میں شِفا

پطرس اور یوحنا نے اُس کے نام میں شِفا دی۔

اعمال 3:16،12،6 ''پطرس نے کہا سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھِر۔

پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اے اسرائیلیو! اس پر تُم کیوں تعجب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دِین داری سے اِس شخص کو چلتا پھِرتا کر دِیا؟۔

اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اِس شخص کو مضبوط کِیا جِسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بیشک اُسی ایمان نے جو

اُس کے وسیلہ سے ہے یہ کامل تندرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دی ۔''

☆بدروحیں تابعداری کرتی ہیں

پوُلس نے یسوع کے نام میں بدروحوں کو جانے کا کہا۔

اعمال18:16 ''وہ بہت دِنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔آخر پوُلس سخت رنجیدہ ہوااور پھر کراُس روح سے کہا کہ میں تُجھے یسوع مسیح کے نام سے حُکم دیتا ہوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔وہ اُسی گھڑی نِکل گئی۔''

خلاصہ

ہرایک ایماندار جوارشادِاعظم کی فوج میں ہے معجزاتی بشارت کی تین کنجیوں کو چلانے کے قابل ہونا چاہیے۔اعمال کی کتاب میں، ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح شاگردوں نے ان کنجیوں کوروحوں کی بڑی فصل لانے کے لیے استعمال کیا۔

آج،جیسا کہ اعمال کی کتاب میں ہیکہ خدا کی ایک طاقتورفوج اٹھ رہی ہے، جوفتح کی ان طاقتورکنجیوں سے لیس ہے۔ ہمارے شہروں کی گلیوں میں نشانات اورعجائب خدا کے کلام کی تصدیق کررہے ہیں۔معجزاتی بشارت کے لیے مسلح اورلیس،خُدا کی فوج نے آخری وقت کی عظیم فصل کا آغاز کردیا ہے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔آج خُدا کی فوج کون ہے؟

2۔ہتھیاروں کے حِصوں کا نام لکھیں اور ہر ایک کا استعمال کیا ہے۔

3۔معجزاتی بشارت کی تین کُنجیاں کیا ہیں؟

سبق نمبر 8

قدرت والی بشارت عمل میں

خادمین اور عام کلیسیا کے مابین روایت توڑی جا چُکی ہے۔ خُدا نئی نسل کے ایمانداروں کو کھڑا کر رہا ہے۔ وہ دلیری سے آگے بڑھنے اور یسوع جیسے کام کرنے کو تیار ہیں۔

قدرت والی بشارت

فصل کا کھیت

یسوع نے کہا کہ فصل تو بہت ہے مگر مزدور تھوڑے ہیں۔ ہمارا خُدا فصل کا مالک ہے اور اُس نے کھیت میں مزدور بھیجے ہیں۔

متی 9:38-37 ''تب اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ فصل تو بُہت لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالک کی مِنت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے۔''

بونے اور کاٹنے کا قانون

بونے اور کاٹنے کا خُدا کا قانون آج بھی موثر ہے۔
کلیسیا وہ کاٹے گی جو وہ ہر علاقہ میں بوئے گی۔ اگر ہم ہمت نا ہاریں تو ہم فصل کی کٹائی دیکھیں گے۔

گلتیوں 6:9-7 ''فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔ جو کوئی اپنے جِسم کے لئے بوتا ہے وہ جِسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔ ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دِل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔''

وافر افراہمی

خُدا نے بونے کیلئے بیج اور برکت کیلئے روٹی فراہم کرنے کا وعدہ کِیا ہے۔ حتیٰ کے اُس نے بیجوں کے بڑھانے اور ہمارے پھل کو بڑھانے کا وعدہ بھی کِیا ہے۔

2 کرنتھیوں 9:10 ''پس جو بونے والے کے لئے بیج اور کھانے کے لئے روٹی بہم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لئے بیج بہم پہنچائے گا اور اُس میں ترقی دے گا اور تُمہاری راست بازی کے پھلوں کو بڑھائے گا۔''

معجزاتی بشارت

ارشادِاعظم میں بشارت کیلئے معجزات یسوع کی ہدایت کا اہم حِصہ ہیں۔

مرقس15,17,18,20:16 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔

پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔

متی19-20:28 ''پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''

یسوع نے کہا کہ ہمیں تمام دُنیا میں جانا ہے اور سب قوموں کو شاگرد بنانا ہے۔ ہمیں اُنہیں بپتسمہ دینا ہے اور وہ سب سیکھانا ہے جس کا حکم یسوع نے دِیا ہے۔ ہمیں ایمانداروں کو سیکھانا ہے کہ کیسے بشارت میں موثر ہونا ہے، کیسے بدروحوں کو نِکالنا ہے اور کیسے بیماروں پر ہاتھ رکھنا ہے۔

یسوع ہماری مثال

یسوع نے اپنی خِدمت کا آغاز ذاتی طور پر کِیا:

☆تعلیم سے

☆مُنادی سے

☆شِفا دینے سے

☆ رہائی اور بحال کرنے سے

☆ قیدیوں کو آزاد کرنے سے

☆ترس رکھنے سے

لوقا18:4 ''خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔''

متی35-36:9 ''اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا۔ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔''

یوحنا12:14 ’’میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔‘‘

بڑھوتی

شروع میں یسوع کی خِدمت ایک وقت میں ایک گاؤں یا ایک شہر تک محدود تھی۔

بارہ شاگِرد

پھر یسوع نے بارہ شاگردوں کو ارشادِ اعظم دے کر اپنی خدمت کو بڑھانا شروع کیا۔ انہیں وہی خدمت کرنی تھی جس کا وہ ان سے مظاہرہ کرر ہا تھا۔ انہیں اسی محبت اور شفقت کے ساتھ کام کرنا تھا جو یسوع میں تھی۔

متی9:38-36 ’’اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالک کی مِنت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے۔‘‘

بارہ شاگرد

پہلے شاگردوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ فصل کے لیے دعا کریں۔ پھر انہیں حُکم دِیا گیا—اختیار دیا گیا—اور باہر بھیج دیا گیا۔

متی10:8-7،5،1 ’’پھر اُس نے اپنے بارہ شاگِردوں کو پاس بُلا کر اُن ناپاک روحوں پر اِختیار بخشا کہ اُن کو نِکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۔
اِن بارہ کو یسوع نے بھیجا اور اُن کو حُکم دے کر کہا۔۔۔ اور چلتے چلتے یہ مُنادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نِکالنا۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا۔‘‘

ستر شاگرد

بارہ شاگردوں کے خوشی سے واپس آنے کے بعد، یسوع نے مزید ستر شاگردوں کو مقرر کیا اور انہیں باہر بھیج دیا۔

لوقا10:9،1 ’’اِن باتوں کے بعد خُداوند نے ستر آدمی اور مقرر کئے اور جس جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔‘‘

ہرایماندار

یسوع کے اس زمین کو چھوڑنے سے ٹھیک پہلے، اس نے تمام ایمانداروں کو ذمہ داری دی اور انہیں باہر بھیجا۔
ایمانداروں کو یسوع کے کام کرنے ہیں اور حتیٰ کہ یسوع سے بھی بڑے کام۔
مرقس 16: 18، 17، 15 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہوجائیں گے۔''
یسوع نے کہا جب ہم خوشخبری کا اعلان کریں گے، تو وہ معجزات کے ذریعے اپنے کلام کی تصدیق کرنے کے لیے ہمارے ساتھ ہوگا۔ ہمیں معجزات کی توقع کرنی چاہیے۔
یسوع نے ہمیں بالکل وہی کام کرنے کی ہدایت کی جو اس نے اس زمین پر کیے تھے۔ مؤثر بشارت کے لیے خُدا کے نمونے کو جاننے کے لیے، ہمیں متی، مرقس، لوقا اور یوحنا کو پڑھنا چاہیے اور اپنے آپ کو بالکل وہی کام کرتے دیکھنا چاہیے جو یسوع نے کیے ہیں۔
یوحنا 14: 12 ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''
یسوع کے کام ختم نہیں ہوئے ہیں۔ یوحنا نے کہا کہ اگر اس کے تمام اعمال کتابوں میں لکھے جائیں تو دنیا میں اُن کو رکھنے کی جگہ نہ ہوتی۔
یوحنا 21: 25 ''اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے۔ اگر وہ جُدا جُدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا ہوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں اُن کے لئے دُنیا میں گُنجایش نہ ہوتی۔''

وہی قدرت

وہی قدرت، روح القدس جو یسوع پر آیا تا کہ اسے اس کی زمینی خدمت کے لیے لیس کرے، آج ایمانداروں کو بااختیار بنانے کے لیے دستیاب ہے۔
اعمال 1: 8 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔''
وہ قدرت جو روح القدس میں بپتسمہ کے ذریعے آتی ہے، یسوع مسیح کے لیے گواہ بننے کی طاقت ہے۔ خدا کی قدرت ہر ایماندار کے لیے معجزاتی بشارت میں موثر ہونے کے لیے فراہم کی گئی ہے۔

قدرت والی بشارت

مافوق الفطرت سامنا

غیر اقوام کے مذاہب اکثر شیاطین کی طاقت سے مافوق الفطرت ظہور کا مظاہرہ کرتے ہیں۔کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے کے لیے جو اِن شیطانی مذاہب میں جکڑے ہوئے ہیں، یہ ضروری ہے کہ ایماندار جو خُدا کی روح سے معمور ہیں، نشانات اور عجائبات کے ذریعے اُس کی عظیم طاقت کا مظاہرہ کریں۔ معجزات، نشانات اور عجائبات کا کام وہ طاقت کے اوزار ہیں جو خدا نے اپنے بدن کو دیا ہے۔

T.L. Osborn نے لکھا،

یہ 'بادشاہی کی یہ انجیل' ہے، جس کی منادی روح القدس کی قدرت سے کی جاتی ہے، جس کی تصدیق نشانات اور عجائبات اور مختلف معجزات سے ہوتی ہیجو ہمیشہ کسی بھی پشت میں سب سے بڑی انجیلی بشارت کی فتح کو پیدا کرتی ہے۔

اس دنیا کے لوگوں کی اکثریت مافوق الفطرت رجحان کی حامل ہے۔ وہ صرف ایک خوشخبری چاہتے ہیں، جس کی اُنہیں ضرورت ہے اور وہ اُسے قبول کریں گے جو مافوق الفطرت قدرت کے ساتھ آتی ہے –ایک قدرت جو ان کی اپنی ذات سے زیادہ مضبوط ہے۔

طاقت کا سامنا ایک ظاہری، عملی مظاہرہ ہے کہ یسوع مسیح جھوٹے خُداؤں سے زیادہ طاقتور ہے۔

John Wimber نے اپنی کتاب Power Evangelism میں لکھا ہے،

کوئی بھی نظام یا قوت جس پر انجیل پر یقین کرنے کے لیے قابو پانا ضروری ہے وہ قدرت کے سامنے کا سبب ہے۔

عبرانیوں کی کتاب کے مصنف نے کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے میں نشانات، عجائبات، معجزات اور روح القدس کی نعمتوں کی اہمیت کے بارے میں لکھا۔

عبرانیوں 3،4:2 ''تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیوں کر بچ سکتے ہیں؟ جس کا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہوا اور سُننے والوں سے ہمیں پایہِ ثبوت کو پہنچا۔ اور ساتھ ہی خُدا بھی اپنی مرضی کے موافق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اُس کی گواہی دیتا رہا۔''

ثبوت کے ساتھ معجزات

وہ انجیل جو نشانات اور عجائبات سے ثابت ہوتی ہے زبردست نتائج پیدا کرے گی۔ چاہے وہ پطرس، فلپس یا پولُس ہو ایک جیسے ہی نتائج پیدا ہوں گے:

☆ اُنھوں نے انجیل کی بشارت کی

☆ معجزات ثبوت کے طور پر ہوتے تھے

☆بڑی بھیڑ نے اعتقاد کِیا

پولُس نے کہا انجیل خُدا کی قدرت ہے۔

رومیوں 16:1 ’’کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کی قُدرت ہے۔‘‘

کلام کی منادی میں معجزات ہمیشہ ساتھ تھے۔

مرقس 20:16 ’’پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔

جب نشانات اور معجزات نے انجیل کی منادی کو ثابت کِیا تو لوگ ہمیشہ یسوع کے پاس آئے۔

جب ہم اعمال کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم یہ دریافت کرتے ہیں کہ ہر بار جب لوگ روح القدس سے بھرے تو وہ یسوع کے لئے قدرت والے معجزاتی مُبشر بن گئے۔

یسوع کی قدرت

یسوع نے کہا کہ اُسے منادی کرنے کیلئے روح القدس سے مسح کِیا گیا ہے۔

لوقا 18:4 ’’خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔‘‘

روح القدس کے مسح کے بغیر منادی کرنا بے اثر ہے۔ مسح بھری قدرت والی منادی ہمیشہ نتائج لاتی ہے۔

نئے عہد نامہ کا نمونہ

☆فلپس سامریہ میں

نئے عہد نامہ کی معجزاتی بشارت کا نمونہ فلپس فراہم کرتا ہے۔

اعمال 8:8-5 ’’اور فلپُس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی مُنادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فلپُس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نِکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔‘‘

سامریہ کے لوگوں نے فلپس کی جانب سے بولی گئی چیزیں سُنیں اور اُن معجزات کو دیکھا جو اُس نے کئے۔

☆فلپس اور حبشی

بڑے پیمانے کی بشارت میں فلپس نہ صرف وفادار اور تابعدار تھا بلکہ وہ شخصی بشارت میں بھی تابعدار اور موثر تھا۔

اعمال 8:31-26 ''پھر خُداوند کے فرشتہ نے فلپُس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانہ کا مختار تھا اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہوا واپس جا رہا تھا۔ روح نے فلپُس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ پس فلپُس نے اُس طرف دوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟ اُس نے کہا کہ یہ مُجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مُجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فلپُس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔''

یہ بیان کرتا ہے کہ فلپس نے اُسے کے ساتھ یسوع کی ''منادی'' کی۔

اعمال 8:35 ''فلپُس نے اپنی زُبان کھول کر اُسی نوشتہ سے شروع کِیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی۔''

جب کئی لوگوں نے ارشادِاعظم کو سُنا تو اُنہوں نے اعلان کِیا ''میں منادی نہیں کر سکتا! میں کبھی بھی لوگوں کے بڑے ہجوم کے سامنے کھڑے ہو کر بات نہیں کر سکتا! یقینی طور پر یسوع میرے جیسے لوگوں سے بات نہیں کر رہا تھا! ضرور ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے بارے بات کر رہا تھا جو مُنادہونے کیلئے بلائے گئے ہیں!''

مرقس 16:15 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔''

مرقس جاری رکھتا ہے:

مرقس 16:17 ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔۔۔''

ہر ایماندار کو انجیل کی منادی کرنا ہے۔ بہر حال منادی کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم پلپٹ کے پیچھے کھڑے ہو کر لوگوں کے گروہ میں منادی کریں۔ فلپس اور حبشی کی مثال میں ہم دیکھتے ہیں کہ فلپس بیٹھا ہے اور شخصی طور پر منادی کر رہا ہے۔

''منادی کرنے'' کا مطلب ہے اعلان کرنا یا جہاں بھی ہم جاتے ہیں وہاں سادہ طریقے سے لوگوں کو یسوع کی خوشخبری بتانا۔

اعمال 8:38-36 ''اور راہ میں چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے خوجہ نے کہا دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مُجھے بپتسمہ لینے سے کون سی چیز روکتی ہے؟ [پس فلپُس نے کہا کہ اگر تو دل و جان سے ایمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔]

پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حکم دِیا اور فلپُس اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دِیا۔''

☆پولُس کی حِکمتِ عملی

پولُس نے کہا کہ اُس نے ''مکمل طور پر'' انجیل کی منادی کر دی ہے۔

رومیوں 15:21-18 ''کیونکہ مُجھے اور کسی بات کے ذکر کرنے کی جرات نہیں سوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے لئے قول اور فعل سے نشانوں اور معجزوں کی طاقت سے اور روح القدس کی قدرت سے میری وساطت سے کِیں۔ یہاں تک کہ میں نے یروشلیم سے لے کر چاروں طرف اِلُرکُم تک مسیح کی خوشخبری کی پوری پوری مُنادی کی۔ اور میں نے یہی حوصلہ رکھا کہ جہاں مسیح کا نام نہیں لِیا گیا وہاں خوشخبری سُناؤں تا کہ دوسرے کی بُنیاد پر عمارت نہ اُٹھاؤں۔ بلکہ جیسا لِکھا ہے ویسا ہی ہو کہ جن کو اُس کی خبر نہیں پہنچی وہ دیکھیں گے اور جنہوں نے نہیں سُنا وہ سمجھیں گے۔''

پولُس نے سرحدی معجزاتی بشارت کا عہد کر رکھا تھا۔ غور کریں کہ وہ لوگ جنہوں نے کبھی نہ سُنا تھا اُنہوں نے دیکھا اور سمجھا۔ اُنہوں نے کیا دیکھا؟ عظیم نشانات اور عجائبات۔

بشارت کی تین شاہراہیں ہیں:

☆ کلام

☆اعمال

☆نشانات اور عجائبات

ایک محتاط، خُدا کے کلام سے ملی روح سے بھری ترتیب، اعمال اور معجزات یسوع مسیح کے لئے لوگوں تک پہنچنے کی ایک بائبلی حِکمتِ عملی ہے۔

1 کرنتھیوں 2:5-1 ''اور اے بھائیو! جب میں تمہارے پاس آیا اور تُم میں خُدا کے بھید کی مُنادی کرنے لگا تو اعلٰی درجہ کی تقریر یا حِکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ کیونکہ میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوع مسیح بلکہ مسیح مصلوب کے سِوا اور کُچھ نہ جانوں گا۔ اور میں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس رہا۔ اور میری تقریر اور میری منادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھِیں بلکہ وہ قدرت سے ثابت ہوتی تھی۔ تا کہ تُمہارا ایمان انسان کی حِکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر موقوف ہو۔''

جنگجو مسیحیت

کسی بھی ثقافت میں مؤثر مبشر ہونے کے لیے، ہمیں چار سچائیوں کا قائل ہونا چاہیے۔ وہ ہیں:

☆انجیل میں قدرت

☆ خدا کے کلام میں قدرت

☆یسوع کے نام میں قدرت

☆ انجیلی بشارت قدرت میں ہونی چاہیے

اعمال کی کتاب میں مسیحیت کو جارحانہ، جنگجو طاقت کی انجیلی بشارت کے ذریعے پھیلایا گیا۔

ہماری جنگ گوشت اور خون یا انسانوں کے ساتھ نہیں بلکہ تاریکی کی قوتوں سے ہے۔

شیطان کی اس زمین پر قائم کردہ سلطنتوں کے خلاف زبردستی پیش قدمی کر کے خدا کی بادشاہی کو بڑھایا جاتا ہے۔ مؤثر بشارت میں جارحانہ روحانی جنگ اور معجزاتی بشارت کے ذریعے خدا کی قدرت کا مظاہرہ شامل ہے۔

متی 12:11 ''اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔قدرت والی ملاقات کیا ہے اور یہ کب ضروری ہے؟

2۔سامریہ میں بِھیڑ نے کیوں فلپس کی منادی پر کان دھرا؟

3۔کسی بھی تہذیب میں موثر بشارت دینے کیلئے کون سی چار سچائیوں کا قائل ہونا ضروری ہے؟

سبق نمبر 9

مسح کے ساتھ خِدمت

مسح خدا کی ٹھوس حضوری ہے۔ یہ اس کی مرضی اور کام کو پورا کرنے کے لیے ایک دستیاب برتن پر اس کی صلاحیت کی فراہمی ہے۔ جو کچھ خدا کر رہا ہے اس کے ساتھ بہنا سیکھنا دوسروں کو آزاد کرنے کی کلید ہے۔ مسح کو ہاتھ رکھنے کے ذریعے، منتقل اور دیا جا سکتا ہے۔

ہم اس بات کا مطالعہ کریں گے کہ کس طرح یسوع کو روح القدس کے مسح کی ضرورت تھی۔ یسوع نے اپنی زمینی خدمت میں جو کچھ کیا وہ مسح کرنے اور روح القدس کی نعمتوں سے تھا۔ اس نے آواز اور قدرت کی نعمتوں میں منتقل ہونے سے پہلے بھید کی نعمتوں کے ذریعہ روح کے عالم میں سنا اور دیکھا۔ لہذا، جو کوئی بھی وہی کام کرنا چاہتا ہے جو یسوع نے کیا تھا اسے سیکھنا چاہیے کہ مسح کے ذریعے خدمت کیسے کی جاتی ہے۔

خُدا کا اپنے لوگوں کی رہنمائی کرنے کا بنیادی طریقہ روح القدس کا مسح کرنا ہے۔ تمام رویا، بھید، تاثر اور ظہور کو اندر کے مسح کے ذریعے جانچنا چاہیے۔ معجزاتی بشارت میں تمام نقوش کو ہمارے اپنے باطنی گواہ کی تصدیق حاصل کرنی چاہیے۔ جیسا کہ ہم باہر نکلیں گے اور آواز اور قدرت کی نعمتوں یں کام کریں گے، ہم دیکھیں گے کہ معجزے ہوتے ہیں اور لوگ خوشخبری کا جواب دیتے ہیں۔

روح القدس کی طاقت اور مسح کیے بغیر دنیا کو بشارت نہیں دی جا سکتی۔

روح القدس کا وعدہ

پرانے عہد نامہ میں وعدہ

روح القدس کے مسح کا وعدہ پرانے عہد نامہ میں کیا گیا تھا۔

یوایل 2:28-29 ''اور اِس کے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کروں گا اور تُمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔ تُمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔ بلکہ میں اُن ایام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کروں گا۔''

نئے عہد نامہ میں وعدہ

روح القدس کی معموی کا وعدہ نئے عہد نامہ میں کیا گیا تھا۔

لوقا 24:49 ''اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کِیا ہے میں اُس کو تُم پر نازل کروں گا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تُم کو قوت کا لِباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔''

یوحنا 7:37-39 ''پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پِئے۔

جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کِتابِ مقدس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس روح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ روح اب تک نازل نہ ہوا تھا اِس لئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔''

اعمال 2:39-38 ''پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اِس لئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۔''

وعدہ پورا ہوا

پنتیکُست کے دن روح القدس بلکل ویسے ہی نازل ہوا جیسے یسوع نے وعدہ کیا گیا تھا۔

اعمال 2:4-1 ''جب عِیدِ پنتیکُست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج گیا۔ اور اُنہوں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زُبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

روح القدس کی نعمت کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں صرف اُسے مانگنا ہے اور اسے ایمان سے حاصل کرنا ہے۔

لوقا 11:13-11 ''تُم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟۔''

روح سے بھرنا باپ کی طرف سے ایک اچھی نعمت ہے۔ وہ اِسے آپ کو دینے کی خواہش رکھتا ہے۔

یسوع ہمارا نمونہ

یسوع نے ایک انسان کے طور پر کام کیا جب وہ زمین پر تھا۔ کلام کہتا ہے کہ خدا نے اسے روح القدس اور قدرت سے مسح کیا۔

اعمال 10:38 ''کہ خُدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کِیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اس کے ساتھ تھا۔''

لوقا 3:22-21 ''جب سب لوگوں نے بپتسمہ لِیا اور یسوع بھی بپتسمہ پا کر دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ آسمان کُھل گیا۔ اور روح

القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر نازل ہوا اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تُجھ سے میں خوش ہوں۔''
یسوع نے کہا کہ اُسے انجیل کی منادی کرنے کیلئے مسح کیا گیا تھا۔
لوقا 18:4 ''خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔''
اگر یسوع نے خدا کے بیٹے کے طور پر خدمت کی ہوتی تو اسے روح القدس کے مسح کی ضرورت نہ ہوتی۔ تاہم، اس نید وسرے آدم کے طور پر خدمت کی، ایک انسان کے طور پر، جیسا کہ خدا نے بدن میں ظاہر کیا، اور اس نے روح القدس کے مسح کے ذریعے کام کیا جیسا کہ آج ایمانداروں کو کرنا ہے۔

مسح

بالکل یسوع کی طرح

وہ کام کرنے کے لیے جو یسوع نے کیے، ہمیں وہی مسح حاصل کرنے کی ضرورت ہے جو اس پر تھا۔ یسوع ان تمام ایمانداروں سے بات کر رہا تھا جو اس کے کام کرنے والے ہیں۔ وہ صرف رسولوں، یا صرف پانچ رُخی خدمت کے لوگوں سے بات نہیں کر رہا تھا۔ وہ تمام ایمانداروں کو اپنے کاموں کو کرنے کے لیے یکساں مسح کرنے کے لیے اہل بناتا ہے۔
یوحنا 12:14 ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

باطنی مسح

ہر ایماندار کے اندر ایک مسح ہوتا ہے جو روح القدس کی حضوری کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے علاوہ، خدا ایمانداروں کو ایک خاص مسح عطا کرتا ہے جب وہ انہیں مخصوص کاموں یا خدمتوں کے لیے منتخب کرتا ہے۔
ایک ایماندار کی زندگی پر مسح کرنا روح کے عالم میں روح القدس کے مافوق الفطرت نعمتوں کے عمل سے کام کرتا ہے۔
1 یوحنا 27:2 ''اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے بلکہ جس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تُمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہتے ہو۔''
پرانے عہد نامے میں، ایمانداروں کے اندر روح القدس کی مستقل موجودگی نہیں تھی جیسا کہ ہمارے پاس پینتکست کے دن سے ہے۔ اس کے بجائے، روح القدس کسی نبی، خادم، یا بادشاہ پر آئے گا تاکہ انہیں کچھ خاص کام انجام دینے کے لیے بااختیار بنائے۔

1 سموئیل 10:7-6 ''تب خُداوند کی روح مُجھ پر زور سے نازل ہوگی اور تُو اُن کے ساتھ نبوت کرنے لگے گا اور بدل کر اور ہی آدمی ہو جائے گا۔ سو جب یہ نشان تیرے آگے آئیں تو پھر جیسا موقع ہو ویسا ہی کام کرنا کیونکہ خُدا تیرے ساتھ ہے۔''

مسح کی وجوہات

یسوع کے کام

اگر ہمیں وہ کام کرنے ہیں جو یسوع نے کئے تو روح القدس کا مسح ضروری ہے۔

مرقس 16:18-17 ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

متی 28:20-16 ''اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسوع نے اُن کے لئے مقرر کیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ سجدہ کیا مگر بعض نے شک کیا۔ یسوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔ پس تُم جا کر شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہوں۔''

پھل پیدا کرنا

یہ روح القدس کے مسح کے ذریعہ ہے کہ ایماندار اچھا پھل پیدا کر سکتے ہیں۔

یوحنا 15:16،8،7 ''اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ میں نے تُمہیں چُن لیا اور تُم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے تا کہ میرے نام سے جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُم کو دے۔''

صلح کرائی جا رہی ہے

یسوع مسیح کے وسیلہ ہماری خُدا کے ساتھ صلح کرائی گئی ہے۔ اب ہمیں دُنیا کی خُدا کے ساتھ صلح کروانی ہے۔

2 کرنتھیوں 5:21-17 ''اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ اور سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا اور میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔ مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کی میل مِلاپ کر لیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا

پیغام ہمیں سونپ دِیا ہے۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے مِنت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کرلو۔ جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔''

مسیح کے مطابق بننا

ہمیں یسوع کی مانند اور صورت میں بننا ہے۔

2 کرنتھیوں 18:3 ''مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔''

تعلیم

خُدا کا مسح تمام چیزوں کی تعلیم اور تصدیق کرے گا۔

1 یوحنا 20,27:2 ''اور تُم کو اُس قدوس کی طرف سے مسح کِیا گیا ہے اور تُم سب کچھ جانتے ہو۔
اور تُمہارا وہ مسیح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سِکھائے بلکہ جن طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کِیا گیا تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تُمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہتے ہو۔''

بلاہٹ کو پہچاننا

ہمیں روح القدس کے متحرک ہونے کیا نتظار اور خُدا نے ہمیں کس کام کے لئے بلایا ہے اُسے جاننا ہے۔

اعمال 38:10 ''کہ خُدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کِیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اس کے ساتھ تھا۔''

ہمیں یہ یقین رکھنا ہے کہ خُدا کا روح ہم پر ہے۔

لوگوں کو دیکھنا، یقین رکھنا اور مسح کی عزت کرنا ہے۔

متی 34-30:20 ''اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلا کر کہا اَے خُداوند اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چُپ رہیں لیکن وہ اور بھی چلا کر کہنے لگے اے خُداوند اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ یسوع نے کھڑے

ہو کر اُنہیں بُلایا اور کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ میں تُمہارے لئے کروں؟ ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند یہ کہ ہماری آنکھیں کُھل جائیں ۔ یسوع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوا اور وہ فوراً بینا ہو گئے اور اُس کے پیچھے ہو لئے ۔''

ہجوم نے اُس مسح کو دیکھا جو یسوع پر تھا۔ اُنہوں نے اندھوں کو دیکھا اور اُنہیں خاموش کروانے کی کوشش کی۔ پھر اُنہوں نے مسح کو کام کرتے ہوئے دیکھا جب اندھوں نے اپنی بینائی حاصل کی۔

خِدمت کرنا سیکھنا

جب ہم روح القدس کے ساتھ بہنا سیکھ لیں گے تو یہ ہوگا:

☆ اگاہی

☆ حساسیت

☆ دستیابی

☆ مثبت سوچیں

☆ تابعداری

ہم کریں گے:

☆ سمجھ

☆ تعاون

☆ روح القدس کی رہنمائی میں کام

ہمیں روح کی قیادت میں چلنا سیکھنا چاہیے۔ خدا جو کر رہا ہے اس کے ساتھ بہنا سیکھنا، موثر خدمت کی کنجی ہے۔

رومیوں 14:8 ''اِس لئے کہ جتنے خُدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں ۔''

امثال 27:20 ''آدمی کا ضمیر خُداوند کا چراغ ہے جو اُس کے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے ۔''

باطنی گواہی

جب ہم روح القدس کے مسح میں کام کرتے ہیں تو ہماری روحوں میں ایک باطنی گواہی ہوگی۔

رومیوں 16:8 ''روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں ۔''

یوحنا 20:14 ''اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہوں اور تُم مُجھ میں اور میں تُم میں ۔''

باطنی آواز

ہمارا ضمیر ہمارے اندر روح القدس کی آواز یا گواہی ہے۔

رومیوں 1:9 ''میں مسیح میں سچ کہتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا اور میرا دل بھی روح القدس میں گواہی دیتا ہے۔''

1 یوحنا 3:21-20 ''کیونکہ خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ اے عزیزو! جب ہمارا دل ہمیں اِلزام نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے۔''

تابعداری

جب ہم مکاشفاتی روح القدس کی نعمتوں کے ذریعہ خُدا کی آواز سُنتے اور تابعداری کرتے ہیں تو ہم فلپس کی مانند موثر ہوں گے۔

اعمال 8:31-26 ''پھر خُداوند کے فرشتہ نے فلپُس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانہ کا مختار تھا اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پرھتا ہوا واپس جا رہا تھا۔ روح نے فلپُس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ پس فلپُس نے اُس طرف دوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟ اُس نے کہا کہ یہ مُجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مُجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فلپُس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔''

مسح کے ذریعہ خِدمت کرنا

ہر ایماندار کے لیے روح میں حرکت کرنا اور کام کرنا سیکھنا بہت ضروری ہے۔ ایمانداروں کو دلیری سے اُس مسح کا استعمال کرنا چاہیے جو خُدا نے اُن پر رکھا ہے اُن کاموں کے لیے جو یسوع نے کیے تھے۔

یسوع — سامری عورت

ہمارے پاس یسوع کے روح القدس کے مکاشفاتی نعمتوں میں کام کرنے کی ایک شاندار مثال ہے جب اس نے کنویں پر عورت کی خدمت کی۔ یسوع نے مافوق الفطرت مکاشفہ میں کام کیا جو روح القدس کے ذریعے اس کے پاس آیا۔

یوحنا 4:39,30,29,18-16 ''یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔ عورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ میں بے

شوہر ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تو نے خوب کہا میں بے شوہر ہوں۔ کیونکہ تو پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس کے پاس تو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔
آؤ۔ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِئے۔کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے؟۔ وہ شہر سے نِکل کر اُس کے پاس آنے لگے۔
اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِیئے اُس پر ایمان لائے۔''

پولُس — غیب دان روح

پولُس نے اُس مسیح میں جو اُس پر تھا روحانی نعمت روحوں کے امتیاز میں کام کیا۔
اعمال 16:16-18 ''جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو ایسا ہوا کہ ہمیں ایک لونڈی مِلی جس میں غیب دان روح تھی۔ وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کُچھ کماتی تھی۔ وہ پولُس کے اور ہمارے پیچھے آکر چلانے لگی کہ یہ آدمی خُدا تعالیٰ کے بندے ہیں جو تُمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ وہ بہت دِنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔ آخر پولُس سخت رنجیدہ ہوا اور پھر کر اُس روح سے کہا کہ میں تُجھے یسوع مسیح کے نام سے حُکم دیتا ہوں کہ اِس میں سے نکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نکل گئی۔''

پطرس/ یوحنا — لنگڑے کو شفا دیتے ہیں

پطرس اور یوحنا نے خُدا کے مسح میں کام کیا جب انہوں نے ہیکل کے دروازہ پر لنگڑے شخص کو شفا دینے کی خدمت کی۔
اعمال 3:1-9 ''پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بِٹھا دیتے تھے جو خوب صورت کہلاتا ہے تا کہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ کر۔''
معجزاتی بشارت میں ہمیں روح القدس کی رہنمائی کے لیے حساس ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خدا کو مکاشفاتی علم کے ذریعے بنیادی مسئلہ کو ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دلیری سے بولنے اور خُدا کی قدرت اور مسح کو جاری کرنے کی ضرورت ہے جو ہمارے اندر ہے۔

خاص فضل اور مسح اُن کو دِیا گیا ہے جو پانچ رُخی خدمت میں ہیں تا کہ وہ مافوق الفطرت قدرت اور مکاشفہ کو ظاہر کر سکیں۔ تاہم، یسوع کے کام کرنے کا مح اور قدرت تمام ایمانداروں کے لیے ہے۔
تمام ایماندار معجزانہ بشارت کے لیے مسح کیے گئے ہیں۔ اگر وہ فرمانبردار ہیں تو ان کے اندر مسح موجود ہے۔

فلپس سامریہ میں

فلپس ایک ایماندار کی ایک اچھی مثال ہے جو روح القدس کے مسح کے تحت کام کرتا ہے۔ بعد میں اعمال کی کتاب میں، ہم فلپس کو بشارت کی پانچ رُخی خدمت کی نعمت میں کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ تاہم، جب اس نے سامریہ میں اس کے گواہ بننے کے لیے یسوع کے کلام پر عمل کیا، تو وہ یروشلیم کے مقامی کلیسیا میں ایک عام ایماندار، ایک ڈیکن کے طور پر کام کر رہا تھا۔
اعمال 8:13-12,8-4 ''پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔ اور فلپُس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فلپُس دکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔ لیکن جب اُنہوں فلپُس کا یقین کِیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔ اور شمعون نے خود بھی یقین کِیا اور بپتسمہ لے کر فلپس کے ساتھ رہا کِیا اور نشان اور بڑے بڑے معجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا۔''
تمام ایمانداروں کے اندر مسح ہے تا کہ وہ کھوئے ہوؤں کو جیت سکیں۔ وہ ایماندار جنہوں نے روح القدس میں بپتسمہ حاصل کیا ہے، اور جو ایک دلیر گواہ بننے کے لیے یسوع کے فرمانبردار ہیں وہ روح القدس کے ایک بڑے مسح کا تجربہ کریں گے –ایک طاقتور معجزاتی بشارت کے لیے مسح کرنا۔ وہ، فلپس کی طرح روح القدس کے تمام نونعمتوں میں دلیری سے خدمت کریں گے۔ وہ، فلپس کی طرح اسی مسح کا تجربہ کریں گے جو یسوع پر تھا جب اس نے کہا، "خُداوند کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ اُس نے مجھے خوشخبری سنانے کے لیے مسح کیا ہے۔"

اپنے شہروں میں جانا

کلیسیا جو اپنے شہر تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے اسے ہر ایماندار کو روح القدس کے مسح کے ذریعہ خدمت کرنے کے لئے لیس کرنے کی ضرورت ہے۔
یسعیاہ 27:10 ''اور اُس وقت یوں ہوگا کہ اُس کا بوجھ تیرے کندھے پر سے اور اُس کا جوا تیری گردن پر سے اُٹھا لیا جائے گا اور وہ جوا مسح کے سبب سے توڑا جائے گا۔''
جیسا کہ ایماندار سیکھتے ہیں کہ کس اسیطرح حاصل کرنا ہے، اس کے ساتھ بہنا ہے اور خُدا کے مسح میں خدمت کرنا ہے، وہ یسوع مسیح کے لیے طاقتور معجزات کرتے ہوئے روحوں کو جیتنے والے بن جائیں گے!

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ مسح کیا ہے؟

2۔ مسح کس کے لئے ہے؟

3۔ جب ہم اپنے مسح میں روح القدس کے ساتھ بہنا سیکھ لیں گے تو کون سی خوبیاں موجود ہوں گی؟

سبق نمبر 10
روح کی نعمتیں

خدمت کے لئے دی گئیں

ہر وہ ایماندار جو معجزاتی بشارت میں موثر ہوگا اسے روح القدس کی نعمتوں میں کام کرنا سیکھنا چاہیے۔

جب ہم خوشخبری کے ساتھ کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچتے ہیں، تو ہمیں اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ یسوع کے پاس ہر ایک کے لیے ایک خاص نعمت ہے۔ یہ نعمت ایک مافوق الفطرت نشانی ہے اور ہمیں خوشخبری پیش کرنے کے لیے ایک کھلا دروازہ فراہم کرے گا۔

ہر انسان کی زندگی میں خاص ضروریات ہوتی ہیں۔ یہ بیماری ہوسکتی ہے، اندرونی درد ہوسکتا ہے، مسترد کیا جانا ہوسکتا ہے، یا شیطانی روحوں سے اذیت ہوسکتا ہے۔ خُدا اپنے کلام کی تصدیق کرنے کے لیے اُن کی زندگی میں ہر ایک ضرورت کو پورا کرنا چاہتا ہے اور اُس کو اپنے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کے لیے اُن کے دلوں کو کھولنا چاہتا ہے۔ خُدا ان نعمتوں کو پہنچانے کے لیے "ڈاکیوں" کی تلاش میں ہے۔

ایسا نہیں ہے کہ ایک ایماندار کے پاس یہ نعمت یا وہ نعمت ہے، حالانکہ ایک ایماندار بعض نعمتوں میں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ آزادی سے کام کرسکتا ہے۔ اس کے بجائے یہ ضرورت مند شخص ہے جو روح القدس کی ان نو نعمتوں میں سے ایک یا دوسری حاصل کرتا ہے۔

☆ جو لوگ بیمار ہیں انہیں شفایابی کی نعمتوں کی ضرورت ہے۔

☆ جو لوگ گہرے اندرونی درد سے دوچار ہیں انہیں علمیت کے کلام کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

☆ وہ لوگ جو شیطانی روحوں سے جکڑے ہوئے ہیں، انہیں اپنی زندگیوں پر شیطان کے قلعوں کو بے نقاب کرنے کے لیے روحوں کے امتیاز کی نعمت کی ضرورت ہے۔

☆ لوگوں کو اپنی زندگیوں کو بدلنے کے لیے انجیل کی قدرت کو ظاہر کرنے کے لیے معجزات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

پولُس نے کہا یہ نعمتوں ہر ایک کو دی گئی ہیں۔

1 کرنتھیوں 7:12 ''لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔''

روح سے معمور ایمانداروں کو روح القدس کی تمام نو نعمتوں میں کام کرنا چاہیے تاکہ وہ معجزاتی بشارت پر اثر انداز ہوں۔ یہ نعمتیں دروازے کھولیں گی تاکہ لوگ خدا کی سب سے بڑا نعمت حاصل کریں–اس کے بیٹے، یسوع میں ایمان کے ذریعے نجات۔

تین اقدام

روح القدس کی نعمتوں میں مؤثر طریقے سے خدمت کرنے کے تین مراحل ہیں۔

☆ جانیں-سب سے پہلے،ہمیں مکاشفاتی نعمتوں کی ضرورت ہے تاکہ ہم جان سکیں کہ خدا ہم سے کیا کرنا چاہتا ہے۔

☆ بولیں-دوسرا ہمیں آواز کی نعمتوں کی ضرورت ہے تاکہ ہم وہ بول سکیں جو خدا کسی شخص،لوگوں یا حالات سے کہنا چاہتا ہے۔

☆ کریں-تیسرا ہمیں قدرت کی نعمتوں کی ضرورت ہے تاکہ ہم وہ کر سکیں جو خدا ہم سے کرنا چاہتا ہے۔

نونعمتیں

پولُس رسول نے پاک روح کی نعمتوں کی فہرست دی ہے۔

1 کرنتھیوں 12:10-8 ''کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے موافق علیمت کا کلام۔ کسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کسی کو معجزوں کی قدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔''

مکاشفاتی نعمتیں—جاننے کے لئے

مکاشفاتی نعمتیں علیمت یا حِکمت کو خاص صورتحال میں ظاہر کرنے کیلئے خُدا کی روحیں ہیں۔ یہ نعمت ہمیں زبانوں اور ترجمے کی نعمتوں یا نبوت کی نعمت سے مل سکتے ہیں۔ وہ خوابوں، رویاؤں اور باطنی علم کے ذریعہ بھی آ سکتی ہیں۔

روحوں کا امتیاز

☆تعریف

روحوں کا امتیاز روحانی دنیا کے عالم میں ایک مافوق الفطرت بصیرت ہے۔ یہ کسی شخص،صورت حال،عمل یا پیغام کے پیچھے روح یا روحوں کی قسم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ روح میں ایک جاننا ہے جو کسی بھی روح کے ماخذ،فطرت اور سرگرمی کے بارے میں مافوق الفطرت مکاشفہ کے ذریعے آتا ہے۔

☆ تین علاقے

روح کی سرگرمی کے تین علاقے ہیں۔

☆ خدا کا روح

☆انسانی روح

☆شیطان کی بادشاہی

خدا کا روح اس کے ظہور اور نقوش میں اور آسمانی فرشتوں کی موجودگی میں محسوس کیا جاتا ہے جو ہمارے لئے جنگ کرنے اور اس کے پیغامات لانے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

یہ انسانی روح ہے جو روح القدس اور شیطان کی روحوں کے درمیان اچھے یا برے کے درمیان انتخاب کرتی ہے۔ یہ ایک خدائی فطرت یا جسمانی فطرت ہوسکتی ہے۔

تیسرا روح کا علاقہ جو ظاہر کیا جائے گا وہ شیطان یا اس کی بدروحوں کی بری موجودگی ہے۔

☆یسوع کی خدمت میں

جب پطرس نے یسوع کو جواب دیا اور کہا، "تو مسیح ہے، زندہ خدا کا بیٹا، "یسوع جانتا تھا کہ اس کا بیان انسانی علم سے نہیں بنایا گیا تھا بلکہ باپ کی طرف سے ظاہر کیا گیا تھا۔

متی 16:17-16 ''شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے تُو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔''

کُچھ لمحات کے بعد یسوع نے پطرس کے بیان کے پیچھے کی روح کا امتیاز کیا جو کہ شیطان تھا۔

متی 16:23-22 ''اس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اے خُداوند خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہیں آنے کا۔ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔''

☆معجزاتی بشارت میں

معجزاتی بشارت میں روحوں کا امتیاز اہم ہے کیونکہ یہ اکثر روحانی جنگ کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

قیدیوں کو آزاد کرنے کے لیے ہمیں یہ کرنے کی ضرورت ہے:

☆صحیح اور غلط روحوں کا امتیاز کریں

☆جانیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو کیسے جوڑ رکھا ہے

☆سمجھیں کہ وہ کسی شخص کی زندگی میں کیسے کام کرتے ہیں

مثال کے طور پر، جب ہم کسی شخص کو گواہی دے رہے ہوتے ہیں تو ہوس، حسد، غرور، بغاوت، جادوٹونے، مانوس روحیں یا ان اور دیگر

بدروحوں کا مجموعہ ہوسکتا ہے۔ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ہم کن روحوں کے ساتھ کام کررہے ہیں،اور پھر ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ وہ اس شخص کی زندگی میں کیسے آئے تا کہ انہیں آزاد کیا جاسکے۔

ہر بری روح کو جو پہچانی جاتی ہے اسے پابند اور نکال دیا جانا چاہئے۔ہمیں ایکشن لینا ہے!

لوقا10:20-19 ''دیکھو میں نے تُم کو اختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔ تو بھی اِس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تُمہارے تابع ہیں بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔''

علمیت کا کلام

☆تعریف

علمیت کا کلام روح القدس کی طرف سے بعض حقائق، حال یا ماضی، کسی شخص یا صورت حال کے بارے میں ایک مافوق الفطرت انکشاف ہے جو فطری ذہن کے ذریعے نہیں جانے جاسکتے۔

یہ کسی بھی صورت حال کے کل علم کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔خدا صرف جزوی علم بانٹتا ہے۔

☆یسوع کی خدمت میں

جب یسوع نے کنویں پر عورت سے بات کی تو علمیت کے کلام کے اس ایک ظہور نے ہلچل مچا دی اور سامریہ میں ایک بیداری کی وجہ بنا۔

یوحنا16,18,39,41,42:4 ''یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔

''کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔''

''اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مُجھے بتا دیئے اُس پر ایمان لائے۔''

''اور اُس کے کلام کے سبب سے اور بھی بہتیرے ایمان لائے۔

''اور اُس عورت سے کہا اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خود سُن لِیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا مُنجی ہے۔''

☆معجزاتی بشارت میں

علمیت کے کلام کی نعمت کے ذریعے، ہم بعض حقائق کو مافوق الفطرت طور پر سیکھیں گے۔ یہ معلومات ہمیں زیادہ دلیری کے ساتھ اس شخص کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کرے گی۔

علم کا لفظ کسی شخص یا صورتحال کے بارے میں حقائق، حال یا ماضی کو ظاہر کر کے روحوں کی تفہیم کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔

علمیت کا کلام ظاہر کر سکتا ہے:

☆بیماریوں کے نام

☆لوگوں یا رشتوں کے نام

☆ایک شخص جسے ہمیں فون کرنا یا ملنا چاہیے

☆ماضی کے واقعات اور حالات جو صرف مافوق الفطرت مکاشفہ سے معلوم ہو سکتے ہیں

علمیت کا کلام اس وقت کام کرتا ہے جب ہم کھوئے ہوئے لوگوں تک خوشخبری لا رہے ہوتے ہیں۔

ہم شاید:

☆کسی شخص یا جگہ کے ارد گرد روح میں کچھ دیکھیں

☆روح میں کوئی لفظ یا جملہ سنیں

☆اپنے جسم میں کسی دوسرے شخص سے متعلق کسی چیز کا اظہار محسوس کریں

حِکمت کا کلام

☆تعریف

حکمت کا کلام ایک مافوق الفطرت مکاشفہ ہے جو ایماندار کو دیا گیا ہے۔ قدرتی یا مافوق الفطرت علم کی بنیاد پر عمل کے راستے پر آگے بڑھنا خدا کی حکمت ہے۔ یہ خدا کے منصوبے اور مقصد کو ظاہر کرتا ہے:

☆ہماری زندگیوں اور خدمتوں کے لیے

☆فوری طور پر یا مستقبل میں کیا جائے

☆اس بارے میں کہ کس طرح ایک فرد یا متحد بدن کو خدا کی مرضی میں آگے بڑھنا چاہیے

☆کئی صورتیں

حکمت کا کلام کئی صورتوں میں آتا ہے:

☆ایک اندرونی آواز

☆بیدار ہونے پر رویا کے ذریعے

☆سوتے وقت خوابوں کے ذریعے

☆بولنے کی نعمتوں میں کام کرنے کے ذریعے

☆یسوع کی خدمت میں

یسوع نے حکمت کے کلام میں کام کیا جب اس نے امیر نوجوان حکمران سے بات کی۔

متی19:16,17,21 ''اور دیکھو ایک شخص نے پاس آ کر اُس سے کہا اے اُستاد میں کون سی نیکی کروں تا کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کیوں پوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر۔

''یسوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال واسباب بیچ کر غریبوں کو دے تُجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔''

☆معجزاتی بشارت میں

خدا ہمیں علمیت کے کلام کے ذریعے کسی ایسے شخص کے بارے میں کچھ بتا سکتا ہے جو مکمل اجنبی ہے۔ پھر وہ مافوق الفطرت حکمت دیتا ہے کہ آگے کیسے چلنا ہے۔

اگر ہم روح کی نعمتوں میں بہتے ہیں، تو خُدا اُن کا استعمال کر کے غیر ایمانداروں کو قائل کر سکتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔ کہ وہ اُن کا خیال رکھتا ہے ۔ کہ وہ نجات پا سکتے ہیں۔

حکمت کا کلام روحوں کا امتیاز اور علمیت کے کلام کے ساتھ قریب سے کام کرتا ہے تا کہ ہم لوگوں کی خدمت کرنے کے قابل ہو سکیں۔ یہ مکاشفہ ہے کہ کسی خاص ضرورت کی خدمت کیسے کی جائے۔ حکمت کا کلام دلیری سے خدمت کرنے کے لیے ایمان پیدا کرتا ہے۔

حکمت کا کلام تحفظ اور ہدایت کے لیے دیا گیا ہے اور اکثر ہمیں یہ بتاتا ہے کہ علمیت کے کلام کے ذریعے ظاہر ہونے والے علم کو کیسے لاگو کیا جائے۔ یہ ایک خاص طریقے سے دعا کرنے کی بصیرت دے سکتا ہے۔

حکمت کا کلام ہمیں ہدایت دے سکتا ہے:

☆کسی شخص پر ہاتھ رکھنا

☆کلام کو بولنا

☆ایک تخلیقی معجزہ انجام دینا

☆بدروح کو نکالنا

حکمت کا کلام ہمیں ہر حال میں خوشخبری کو مؤثر طریقے سے پیش کرنے کی حکمت دیتا ہے۔

کیا بولنا ہے۔۔۔بولنے کی نعمتیں

جب ہمیں کسی شخص یا کسی صورت حال کے بارے میں علمیت کا کوئی کلام ملتا ہے، تو اسے زبانوں، زبانوں کے ترجمے یا پیشن گوئی کے ذریعے بولا جا سکتا ہے۔ جب ہمیں کوئی مکاشفہ ملتا ہے تو ہمیں اپنی روح کو کھولنے کی ضرورت ہوتی ہے، اپنی باطنی گواہی کو جانچنے کے لیے کہ آیا ہمیں مکاشفہ کے بارے میں بات کرنی چاہیے یا دعا کرنی چاہیے۔

کئی بار بولنے کی نعمتوں کے ذریعے ہم اس شخص کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں جس کی ہم خدمت کر رہے ہیں۔ یہ ایک مافوق الفطرت مکاشفہ ہے جو کہ کوئی شخص وصول کر سکتا ہے۔ "خدا مجھے دکھاتا ہے کہ آپ کے پاس...

☆کسی شخص کے ماضی کے بارے میں مخصوص تفصیل...

☆موجودہ صورت حال یا حالات کے بارے میں مخصوص تفصیلات۔"

مخصوص مکاشفہ خدمت کرنے والے شخص اور جس کی خدمت کی جا رہی ہے دونوں میں ایمان پیدا کرے گا۔

غیر زبانوں کی نعمت

☆تعریف

غیر زبانوں کی نعمت ہمارے جسمانی آواز کے اعضاء کو استعمال کرتے ہوئے روح القدس کی طرف سے ایک مافوق الفطرت اظہار یا الہام ہے۔ یہ ایک ایسی زبان ہے جو بولنے والے نے کبھی نہیں سیکھی، اور نہ ہی بولنے والے کے دماغ سے سمجھی جاتی ہے۔ بولا جانے والا پیغام ایک آسمانی زبان ہو سکتا ہے جسے فرشتے استعمال کرتے ہیں، یا انسانی زبان۔ غیر زبانوں کی نعمت ایسی زبان ہو سکتی ہے جسے سننے والا سمجھتا ہو۔

☆معجزاتی بشارت میں

غیر زبانوں کی نعمت ایک ایسی نعمت ہے جسے بہت سے لوگ چھپانا چاہتے ہیں۔ لیکن پولس رسول نے لکھا کہ یہ غیر ایماندار کے لیے ایک نشان تھا۔

1 کرنتھیوں 22:14 ''پس بیگانہ زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کے لئے نشان ہیں اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کیلئے نشان ہے۔''

پینتکست کے دن غیر زبانوں کی نعمت نے ہزاروں لوگوں کو مسیح کے پاس لانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ غیر زبانوں کی نعمت پہلی بشارت کی کوشش کا حصہ تھا۔

اعمال 6:2 ''جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔''

غیر زبانوں کا ترجمہ

☆تعریف

غیر زبانوں کا ترجمہ وضاحت کے روح کی طرف سے مافوق الفطرت اظہار ہے یا سُننے والے کی اپنی زبان میں اس کی وضاحت ہے۔۔ یہ دماغ کا کام یا سمجھ نہیں ہے۔ یہ خدا کے روح کی طرف سے دیا گیا ہے۔

تشریح کا مطلب ہے وضاحت کرنا، بیان کرنا یا کھولنا۔ یہ عام طور پر حقیقی لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

☆معجزاتی بشارت میں

زبانوں کا ترجمہ سے غیر زبانوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اگر خُدا نے آپ کو کسی غیر ایماندار کے ساتھ غیر زبانوں میں دعا کرنے کی ہدایت کی تو شاید وہ نہیں جانتے ہوں گے کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ تاہم، جب غیر زبانوں کے ترجمے کی نعمت کام کرنے لگے اور آپ نے ایسی باتیں بتانا شروع کیں جو آپ فطری طور پر نہیں جان سکتے تھے، تو یہ ان کے لیے خدا کی موجودگی کی ایک یقینی نشانی ہو گی۔

نبوت کی نعمت

☆تعریف

نبوت کی نعمت ایک جانی پہچانی زبان میں الہام کا ایک بے ساختہ، مافوق الفطرت آواز کا اظہار ہے جو مسیح کے بدن کو تقویت، حوصلہ اور تسلی دیتا ہے۔ یہ خدا کی طرف سے کسی خاص شخص یا لوگوں کے گروہ کے لیے براہ راست پیغام ہے۔

پیشن گوئی کے لیے یونانی لفظ "propheteia" ہے جس کا مطلب ہے خدا کے ذہن اور مشورے کو بولنا۔

☆معجزاتی بشارت میں

نبوت کی نعمت ایک غیر ایماندار کی زندگی میں اسی طرح کام کرسکتی ہے جس طرح زبانوں اور ترجمہ کی نعمت۔ یہ ان چیزوں کا بیان ہوگا جو آپ فطری طور پر نہیں جان سکتے تھے اور اس وجہ سے خدا کی موجودگی کی علامت ہے۔

قدرت کی نعمتیں۔۔۔کام کیلئے

قدرت کی نعمتیں ہمارے ذریعے خدا کی قدرت کا ظہور ہیں۔ یہ قدرت کی نعمتیں ایمان کی نعمت، شفا کی نعمتیں، اور معجزات کی قدرت ہیں۔
حکمت کا کلام ہمیشہ کام کرنے کے لیے ایمان کی نعمت کو جاری کرتا ہے۔ جب ہم جانتے ہیں کہ خدا حکمت کے کلام سے کیا کرنا چاہتا ہے، تو ہم ایمان کی نعمت، معجزات کی قدرت اور شفا کی قدت کی نعمت میں کام کرنے کے لیے دلیر ہو جائیں گے۔

ایمان کی نعمت

☆تعریف

ایمان کی نعمت ایک خاص وقت اور مقصد کے لیے ایک مافوق الفطرت ایمان ہے۔ یہ قدرت کی نعمت ہے کہ ہم کسی خاص وقت میں کسی بھی صورت حال میں کسی خاص کام کو پورا کریں۔ جب حکمت کا کلام ہمیں یہ بتاتا ہے کہ کسی خاص کام کو کیسے کرنا ہے، تو یہ ایمان کی نعمت کو دلیری سے اس کام کو انجام دینے کے لیے روشن کرے گا جس کے مطابق خدا نے پہلے سے منصوبہ بنایا ہے۔

☆حاصل کرتے ہیں

ایمان کی نعمت مکاشفاتی نعمتوں کو کام میں لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ جب ایمان کی نعمت آتی ہے تو ایماندار ایمان لانے کی کوشش نہیں کرتا۔ وہ جانتا ہے کہ کیا ہونے کو تیار ہو رہا ہے اور مکاشفاتی علم پر دلیری سے عمل کرتا ہے۔ ایمان کی نعمت کا نتیجہ معجزات کی قدرت اور شفا کی نعمتیں ہے۔

☆یسوع کی خِدمت میں

یسوع نے کہا کہ اس نے صرف وہی کیا جو اس نے باپ کو کرتے دیکھا۔ جب اُس نے مُردہ آدمی کو اُٹھائے جاتے دیکھا تو اُس نے باپ کو اُس آدمی سے بات کرتے اور اُس آدمی کو دوبارہ زندہ ہوتے دیکھا ہوگا۔

لوقا7:15-12 ''جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لئے جاتے تھے اور وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا کہ مت رو۔ پھر اُس نے پاس آ کر جنازہ کو چھوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اے جوان میں تجُھ سے کہتا ہوں کہ اُٹھ۔ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دِیا۔''

جب یسوع نے عظیم طوفان کو پرسکون کیا، تو ہمارے پاس عمل میں ایمان کی نعمت کی ایک اور مثال موجود ہے۔

مرقس4:41-37 ''تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سورہا تھا پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اے اُستاد کیا تجُھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔ پھر اُن سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے ؟۔ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حُکم مانتے ہیں؟۔''

☆معجزاتی بشارت میں

حالات چاہے کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہوں، خُدا مافوق الفطرت طور پر ہماری روحوں میں بیماروں پر ہاتھ رکھنے اور ایک تخلیقی معجزہ کے ظہور کے لیے ایمان ڈالے گا۔ جب حکمت کے کلام کی نعمت کام کرتی ہے، تو ہم خُدا کو ایک معجزہ کرتے ہوئے دیکھیں گے اور ایمان کی نعمت ہماری روحوں میں ابھرے گی۔ تب ہم معجزات کی قدرت کی نعمت میں جاسکتے ہیں۔

معجزت کی قدرت

☆تعریف

معجزات کی قدرت فطرت کے عام دھارے میں خدا کی ایک مافوق الفطرت مداخلت ہے۔ یہ خدا کی قدرت کا مافوق الفطرت مظاہرہ ہے جس کے ذریعے فطرت کے قوانین کو تبدیل، معطل یا کنٹرول کیا جاتا ہے۔

معجزہ کرنا اتنا ہی آسان ہے جتنا غیر زبانوں میں پیغام دینا ہے۔ اکثر ہمیں علمیت کا کلام اور پھر حکمت کا کلام ملتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ خدا ہم سے اس علم کے ساتھ کیا کرنا چاہتا ہے۔ جب ہم حکمت کا کلام حاصل کرتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو ایک معجزہ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اچانک، ایمان کی نعمت جاری ہوتی ہے اور ہم دلیری سے کام کرتے ہیں جو ہم نے ابھی روح میں دیکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے معجزات کی قدرت کہا جاتا ہے۔ معجزات ہمیشہ خُدا کے کلام کی تصدیق کرتے ہیں اور یسوع کو جلال دیتے ہیں۔

☆یسوع کی زندگی میں

جب یسوع نے ہزاروں لوگوں کو پانچ روٹیوں اور چند چھوٹی مچھلیوں سے کھلایا تو ہمارے پاس معجزات کی قدرت کی ایک شاندار مثال ہے۔

متی15:33-38 ''شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ اسی بڑی بِھیڑ کو سیر کریں؟۔ یسوع نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لے کر شُکر کِیا اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو۔ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ اور کھانے والے سِوا عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے۔''

☆معجزاتی بشارت میں

معجزات کی قدرت کی بہت سی وجوہات ہیں۔

☆تحفظ

☆خطرے سے نجات

☆ضرورت مندوں کو فراہم کرنا

☆فیصلہ کرنا

☆کسی شخص کی بلاہٹ کی تصدیق کرنا

☆ کلام کی تصدیق کرنا جس کی منادی کی گئی ہے

جب ہم مافوق الفطرت میں مستقل بنیادوں پر کام کرتے ہیں، تو اس دنیا کے کھوئے ہوئے لوگ نوٹس لیں گے اور اپنے طاقتور، محبت کرنے والے، معجزاتی کام کرنے والے خدا کے ساتھ رشتہ چاہیں گے۔

شفا کی نعمتیں

☆تعریف

شفا کی نعمتیں ایسے لوگوں میں خدا کی شفا بخش قوت کی مافوق الفطرت منتقلی ہیں جنہیں شفایابی کی ضرورت ہے۔ ان نعمتوں کو (کثرت) کے طور پر بیان کیا گیا ہے کیونکہ بیماروں کو شفایابی دینے کے بہت سے طریقے ہیں۔ شفایابی حاصل کرنے والے شخص کو شفا کی نعمتیں ملی ہیں۔ شفا کی نعمتیں روح القدس کے مافوق الفطرت مظہر ہیں اور طبی سائنس کی طرح نہیں ہیں۔

وہ مسیح کے بدن کے لیے اور خاص طور پر شفایابی کی ضرورت کے لیے خُدا کی نعمتیں ہیں۔

☆یسوع کی زندگی میں

چاروں اناجیل یسوع کی شفا کی نعمتوں میں لوگوں کی خدمت کرنے کے بیان سے بھری ہوئی ہیں۔اسی طرح، اعمال کی کتاب،ان بیانات سے بھری پڑی ہے کہ کس طرح ابتدائی ایماندر شفا کی نعمتوں کے ساتھ ساتھ روح القدس کی دیگر نعمتوں میں کام کرتے تھے۔جب بھی معجزے ہوتے تھے لوگ یسوع کے پاس آتے تھے۔یسوع نے کہا کہ ایماندار بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ صحت یاب ہو جائیں گے۔ یسوع نے کہا یہ ان نشانیوں میں سے ایک ہوگی جو کھوئی ہوئی دنیا کے لیے اس کے کلام کی تصدیق کرے گی۔

☆معجزاتی بشارت میں

اکثر کمزوری کی بدروحیں کسی شخص کی بیماری کے لیے ذمہ دار ہوتی ہیں۔مثلاً کینسر،گٹھیا، ناراضگی اور کڑواہٹ کی روحیں ہیں۔

روحوں کے امتیاز سے روح القدس مسئلہ کا ماخذ ظاہر کرے گا اور انسان کو نجات مل سکتی ہے۔روحوں کا امتیاز ایک تاثر یا خیال سے آئے گی جس سے کمزوری کی روح کا نام ظاہر ہوتا ہے جو مسئلہ کا ذریعہ ہے۔

متی 9:33-32 ''جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو جس میں بدروح تھی اُس کے پاس لائے۔ اور جب وہ بدروح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔''

جب ہم خُداوند کی طرف سے جانتے ہیں کہ کسی شخص کی زندگی میں کیا مسئلہ ہے،تو اُس شخص کو شفا کی نعمتیں دینا آسان ہے۔جب ایک شخص یسوع کے نام پر شفا پاتا ہے،تو یہ اس شخص کے لیے اسے جاننے اور اسے اپنے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کا دروازہ کھولتا ہے۔

خلاصہ

شفا کی نعمتیں، جیسا کہ یسوع اور رسولوں کی خدمت میں، مؤثر معجزاتی انجیلی بشارت کے لیے سب سے اہم مافوق الفطرت ظہور ہیں۔جب خُدا اپنے کلام کی تصدیق شفا کی نعمتوں کے ذریعے کرتا ہےتو لوگ ہمیشہ یسوع کے پاس آتے ہیں۔

اب روح القدس کی نعمتیں صرف چند شفا دینے والے مبشرین کی خدمت تک محدود نہیں ہیں۔ایک ہی ہیرو کے دن ختم ہو گئے۔یہ ہر ایماندار کا دن ہے جو یسوع کے کام کرتا ہے—ہر ایماندار اپنی روزمرہ کی زندگی میں یسوع مسیح کے لیے ایک معجزاتی گواہ ہوگا۔

جب ہر روح سے معمور ایماندار روح القدس کی ہر نعمت میں خُدا کے مسح کرنے سے بہتا اور کام کرتا ہے،معجزاتی بشارت کی ایک لہر ہمارے شہروں اور پوری دنیا میں پھیل جائے گی۔

نوٹ: روح القدس کی نعمتوں کے بارے میں گہرائی سے مطالعہ کے لئے A.L. اور Joyce Gill کی Supernatural Living Through the Gifts of the Holy Spirit اور Victory Over Deception پڑھیں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔روح کی نعمتوں میں موثر خدمت کرنے کیلیئے تین اقدام کون سے ہیں؟

2۔روح کی نعمتوں کی تین اقسام کون سی ہیں؟

3۔روح کی نونعمتوں کی فہرست تحریر کریں اور یہ معجزاتی بشارت میں کس طرح استعمال ہوتی ہیں۔

سبق نمبر 11

شِفا اور رہائی کی خدمت کرنا

بیماروں اور بدروح گرفتہ کی خدمت کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ اناجیل اور اعمال کی کتاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے مختلف طریقوں سے لوگوں کی ضروریات کو پورا کیا۔

معجزاتی بشارت میں شامل ہر شخص کی قیادت روح کی طرف سے ہونی چاہیے۔ یہاں تک کہ جب ایک مسیحی شفا پاتا ہے، غیر ایماندار اس کے بارے میں سنتے ہیں۔ ہر شفا، نجات اور معجزہ غیر ایماندار کو یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر ماننے اور قبول کرنے کی طرف لے جانا چاہیے۔

خُدا کی شفا بخش قُدرت

عورت شفا پا گئی

جیسا کہ ہم یسوع کی شفایابی کی خدمت کا مطالعہ کرتے ہیں، ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اس کے جسم میں ایک شفا بخش طاقت تھی جو باہر نکل کر دوسروں کو شفا بخش سکتی تھی۔ اس کی مثال خون کے مسئلے والی عورت کی کہانی میں ملتی ہے۔

مرقس 5:34-25 ''پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور کئی طبیبوں سے بڑی تکلیف اُٹھا چکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔ یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھوا۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُس کی پوشاک ہی چھو لوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں معلوم کِیا کہ میں نے اِس بیماری سے شِفا پائی۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مُجھ میں سے قوت نکلی اُس بھیڑ میں پیچھے مُڑ کر کہا کس نے میری پوشاک چھوئی؟۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تُو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تُجھ پر گری جاتی ہے پھر تُو کہتا ہے مُجھے کس نے چھوا؟۔ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تا کہ جس نے یہ کام کِیا تھا اُسے دیکھے۔ وہ عورت جو کُچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کر کے ڈرتی اور کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دِیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تُجھے شفا ملی سلامت جا اور اپنی اس بیماری سے بچی رہ۔''

"قوت" کے لیے استعمال کیا گیا یونانی لفظ جو یسوع سے اس عورت میں منتقل ہو گئی "ڈونامس" ہے۔ یہ وہ اصل لفظ ہے جس سے ہمارا انگریزی لفظ "ڈائینامائٹ" ہے۔

ڈائینا مائٹ قوت

جب عورت نے اسے چھوا تو یسوع رُک گیا اور مڑا کیونکہ اس نے محسوس کیا کہ اس کے جسم سے ڈائینا مائٹ کی قوت نکلی ہے۔ روح القدس کی قوت جو یسوع پر نازل ہوئی جب وہ دریائے یردن میں بپتسمہ لے رہا تھا، ایک حقیقی اور ٹھوس طاقت تھی جو چھونے سے منتقل ہوتی تھی۔

لوقا 19:6 ''اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشتی تھی۔''

یسوع نے کہا جب روح القدس ہم پر نازل ہوگا تو ہم قوت پائیں گے۔

اعمال 8:1 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔''

"قوت" کے لیے استعمال ہونے والا لفظ بالکل وہی لفظ ہے جو اس قوت کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا جو یسوع سے نکلی تھی۔ روح سے بھرے ایمانداروں کے پاس بالکل وہی طاقت ہے جو یسوع میں تھی۔

ہمارے اندر بھی وہی ڈائنامائٹ قوت ہے۔ جب ہم شفا کی خدمت کرتے ہیں تو ہم اس قوت کو دوسروں کی زندگیوں میں بہنے کے لیے جاری کرتے ہیں۔

یوحنا 38:7 ''جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کے کتابِ مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔''

ہمارے اندر ڈائینا مائٹ قوت دوسروں کے لئے نکلے گی جب ہم خُدا تابعداری کریں گے۔

ایمان کے وسیلہ

خون کے مسئلے سے دوچار خاتون نے اپنا سارا پیسہ طبیبوں پر خرچ کر دیا تھا جو اس کی مدد کرنے سے قاصر تھے۔ اپنی مایوس کن صورتحال کے درمیان، اس نے یسوع کے بارے میں سنا۔ اس کی روح میں ایمان آیا جب اس نے ان معجزات کے بارے میں سنا جو اس نے کیے تھے۔

رومیوں 17:10 ''پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔''

اس نے اپنے ایمان کی بات کرنا شروع کی جب اس نے دلیری سے اعلان کیا، "اگر میں اس کے کپڑوں کو چھولوں تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔"

پھر اس نے اس ایمان پر عمل کرنا شروع کیا جب اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کے کپڑوں کو چھوا۔ اس وقت، شفا بخش قوت جو یسوع میں تھی اس کے جسم میں بہہ گئی اور وہ شفا پا گئی۔

یسوع نے اس سے کہا، "بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔"

جیسا کہ ہم خُدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور بیماروں پر ہاتھ رکھتے ہیں، ہمیں بھی ایمان کے ساتھ، خُدا کی زبردست شفا بخش قوت کو جاری کرنا چاہیے، جو ہمارے اندر ہے، اُن لوگوں کے جسموں میں بہنے کے لیے جنہیں شفا پانے کی ضرورت ہے۔ ہم خود کو اپنے ایمان کی بات کرتے ہوئے اور اپنے ایمان پر عمل کرتے ہوئے پائیں گے جیسا کہ خون کے مسئلے والی عورت نے کیا تھا۔

ہاتھ رکھنے کے وسیلہ سے

☆ یسوع کے وسیلہ

یسوع نے کوڑھی پر ہاتھ رکھے اور جو قوت اُس کے اندر تھی اُس شخص میں منتقل ہوگئی۔

مرقس 1:41-40 ''اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی مِنت کی اور اُس کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر اُس سے کہا میں چاہتا ہوں کہ تُو پاک صاف ہو جا۔''

یسوع نے گونگے اور بہرے شخص کو شِفا دینے کے لئے اُس کے کانوں میں اپنی اُنگلیاں ڈالیں۔

مرقس 7:35-31 ''اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نِکل صیدا کی راہ سے دِکپُلِس کی سرحدوں سے ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی مِنت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ وہ اُس کو بِھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھُوک کر اُس کی زبان چھُوئی۔ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفتح یعنی کھُل جا۔ اور اُس کے کان کھُل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ کھُل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔''

یسوع نے اکثر اپنے ہاتھ اُس جگہ پر رکھے جِسے شِفا پانے کی ضرورت تھی۔

☆ پولُس کی طرف سے

پولُس نے اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھے اور وہ شفا پا گئے۔

اعمال 11:19 ''اور خُدا پولُس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دِکھاتا تھا۔''

اعمال 8:28 ''اور ایسا ہوا کہ پُبلیس کا باپ بخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی۔''

☆ تمام ایماندار

تمام ایمانداروں کو حُکم دِیا گیا ہے کہ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ شفا پا جائیں گے۔

مرقس 16:18-17 ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زُبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

یسوع کا نام بولنے سے

جب ہم یسوع کا نام بولتے ہیں تو ایک بڑی قوت جاری ہوتی ہے۔

☆ پطرس اور یوحنا کی طرف سے

اعمال 3:8-1،16 ''پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بِٹھا دیتے تھے جو خوب صورت کہلاتا ہے تا کہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔''

پطرس نے کہا یہ یسوع کا نام ہے جس نے اُسے چنگا کیا ہے۔

آیت 16 ''اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اس شخص کو مضبوط کِیا جسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بیشک اُسی ایمان نے جو اُس کے وسیلہ سے ہے یہ کامل تندرُستی سب کے سامنے اُسے دی۔''

☆ دلیری جاری رہی

رسولوں نے یسوع کے نام پر بات کرتے رہنے کے لیے تب دلیری سے کام کرتے رہنے کیلئے دعا کی جب وہ ایسا کرتے تو اُن کی جان کو خطرہ تھا۔

اعمال 4:31-29 ''اب اے خُداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سُنائیں۔ اور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادم یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔ جب وہ دُعا کر چکے

تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے۔''

یسوع کا نام اختیار سے بولیں۔ اُس کے نام میں شفا کو بولیں۔

کمزوری کی تاثیروں سے بولیں

بیماروں کی خدمت کے دوران، ہاتھ رکھنے کے رابطے سے قوت منتقل ہوتی ہے۔ ایمان اکثر ان الفاظ سے جاری ہوتا ہے جو ہم بولتے ہیں۔

بہت سی بیماریاں کمزوری کی تاثیروں کی وجہ سے ہوتی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو جسم سے جوڑ رکھا ہے۔

لوقا 11,16:13 ''اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہو گئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دن اس بندھ سے چھُڑائی جاتی؟۔

یسوع نے بیماری کا حوالہ ایک بندھن سے دیا۔ یسوع نے کمزوری کی تاثیر کو ڈانٹا اور عورت شفا پا گئی۔

☆ لاعلاج بیماری

جن بیماریوں کو طبی سائنس لاعلاج قرار دیتی ہے وہ عام طور پر کمزوری کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ ان معاملات کی خدمت کرتے ہوئے، یا تو کمزوری کی روح سے بات کریں یا انہیں بیماری کے مخصوص نام سے پکاریں۔

آج کل بدروحوں کی وجہ سے ہونے والی "لاعلاج بیماریوں" کی مثالیں کینسر، لیوکیمیا اور گٹھیا ہیں۔ بدروحوں کی بھی بائبل کی مثالیں ہیں جو بیماری اور کمزوری کا باعث بنتی ہیں۔

☆ گونگی بدروں

متی 32:9 ''جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو جس میں بدروح تھی اُس کے پاس لائے۔

☆ بہری بدروح

مرقس 25:9 ''جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اُس ناپاک روح کی جھڑک کر اُس سے کہا اے گونگی بہری بدروح! میں تجھے حکم کرتا ہوں۔ اس میں سے نکل آ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو۔''

☆مرگی کی بدروح

متی 15,18:17 ''اے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دُکھ اُٹھاتا ہے۔اس لئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گر پڑتا ہے۔ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا۔''

☆اندھے پن کی بدروح

متی 22:12 ''اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گُونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔اُس نے اُسے اچھا کر دِیا۔چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔''

کھولنا اور بند کرنا

ہمیں کھولنے اور بند کرنے کے ذریعہ شِفا کی خِدمت کرنا ہے۔

متی 19:16 ''میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان بندھے گا اور جو کُچھ جو تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔''

باندھنے کا مطلب ہے روکنا، باندھ دینا یا عمل کرنے کیلیئے کسی کی صلاحیت کو محدود کر دینا۔ہم کہہ سکتے ہیں:

''میں اس شخص کے بدن پر شیطان تُمہیں باندھ دیتا ہوں۔۔۔''

''سرطان کی تاثیر میں تُمہیں باندھ دیتا ہوں۔۔۔''

کھولنے کا مطلب ہے کسی شخص کو بیماری کے بندھن سے رہا کرنا۔

لوقا 12:13 ''یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی۔''

مرقس 17:16 ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔''

مثِال کے طور پر ہم یہ حُکم دے سکتے ہیں، ''یسوع کے نام میں اے سرطان کی تاثیر اس میں سے باہر نکل جا۔''

تخلیقی معجزات

تخلیقی معجزات یسوع کی خدمت کا ایک اہم حصہ تھے، اور اس نے کہا، ''وہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔''

یسوع نے سوکھے ہاتھ والے آدمی کے لئے ایک خلیقی معجزہ بولا۔

مرقس 1،3،5:3 ''اور وہ عبادت خانہ میں پھر داخل ہوا اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔

اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔

۔۔۔اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا اُس نے بڑھادِیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا۔‘‘

کچھ لوگوں کے جسم کے کچھ حصے سرجری، حادثات، بگڑتی ہوئی بیماریوں یا پیدائشی نقائص کے ذریعے غائب ہو جاتے ہیں۔ہم، یسوع کی طرح اپنے ایمان کو تخلیقی معجزات کی خدمت کے لیے جسم کے اس حصے کو بولنے اور حکم دے کر چھوڑ سکتے ہیں جو بحال ہونے کے لیے غائب ہے۔

مرقس 23:11 ’’میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔‘‘

خُدا ناراض نہیں ہے

برسوں سے ہم ایسے دعا مانگ رہے ہیں جیسے ہم بیماروں کو شفا دینے کے لیے ایک ناراض خدا سے بھیک مانگ رہے ہوں۔ یہ آیت یہ نہیں کہتی کہ ہمیں دُعا کرنا ہے۔ یہ کہتی ہے کہ ہمیں بولنا ہے۔ یسوع نے ہمیں دشمن کی تمام طاقت پر اختیار دیا ہے۔ ہمیں اس زمین پر حکومت کرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔اب ہمیں یسوع کے کاموں کو دلیری سے کرنا چاہیے۔ یسوع نے کہا کہ ہمیں بیماروں کو شفا دینا ہے۔اُس نے یہ نہیں کہا کہ ہم اُس سے ایسا کرنے کے لیے کہیں۔

متی 8:10 ’’بیماروں کو اچھا کرنا۔مُردوں کو جلانا۔کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نِکالنا۔تُم نے مفت پایا مُفت دینا۔‘‘

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ صورت حال کتنی ہی ناممکن نظر آتی ہے، ہم جانتے ہیں کہ "خدا کے لیے سب کچھ ممکن ہے" اور یہ کہ "جو ایمان رکھتا ہے اس کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔"

جب کوئی ہمارے پاس آتا ہے اور اسے تخلیقی معجزے کی ضرورت ہوتی ہے تو ہمارا فوری ردعمل یہ ہونا چاہیے، "اوہ، یہ خدا کے لیے آسان ہے!"

جب ہمیں معجزاتی کام کرنے والے ایمان کی ضرورت ہوتی ہے، جہاں سے ہماری کلام سن کر ترقی ہوئی ہے، ہمیں روح القدس کے لیے حساس ہونا چاہیے۔ اگر یہ تخلیقی معجزے کے رونما ہونے کا وقت ہے، تو خدا ہمیں حکمت کا کلام دے گا اور ہم خدمت کرنے سے پہلے معجزہ ہوتے دیکھیں گے۔ ایمان کی نعمت جاری ہو جائیگی اور ہم دلیری سے پہاڑ سے بات کریں گے۔

متی 20:17 ’’اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ اس یہاں سے سِرک کر جا وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لئے ناممُکن نہ ہوگی۔‘‘

جیسا کہ ہم اختیار کے ساتھ بات کرتے ہیں، ہمیں دلیری سے جسم کو معمول پر لانے کا حکم دینا چاہیے۔ہم کہہ سکتے ہیں:

"میں اس جسم میں ایک نیا دل بولتا ہوں!"

"میں ان انگلیوں کو بڑھنے کا حکم دیتا ہوں!"

یسوع نے اپنے معجزاتی کام کرنے والی خدمت میں دلیری اور زبردستی سے بات کی۔

اعمال14 :8-10 ''اور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا اور جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔ وہ پولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اس نے اُس کی طرف غور سے دیکھا کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے۔ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا پس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا۔''

کلام کو بولنا

بیماروں کو شفا دینے کا ایک اور طاقتور طریقہ خدا کا کلام بولنا ہے۔ یسوع نے کہا کہ ایمان کی سب سے بڑی مثال اُس نے اُس صُوبہ دار میں پائی تھی جس کا نوکر مفلوج اور خوفناک مصیبت میں مبتلا تھا۔

صُوبہ دار نے ابھی یسوع سے کہا تھا،''صرف کلام بول تو میرا نوکر ٹھیک ہو جائے گا!''

یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے شکوک وشبہات یا احساسات کو نہ بولیں، بلکہ یہ کہ ہم صرف کلام بولیں۔ جب ہم کلام بولتے ہیں، تو ہم ایک شخص کی زندگی میں کلام کو عمل میں بھیج رہے ہوتے ہیں۔

زبور107 :20 ''وہ اپنا کلام نازل فرما کر اُن کو شفا دیتا ہے اور اُن کو اُن کی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔''

وہ الفاظ جو ہم بولتے ہیں، ان میں زندگی اور صحت کو تباہ کرنے یا لانے کی طاقت ہے۔

امثال18 :21 ''موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا پھل کھاتے ہیں۔''

جب ہم کسی شخص کی زندگی میں خُدا کے کلام کو عمل میں لاتے ہیں، تو ہم زبردست معجزے دیکھتے ہیں۔

یسعیاہ55 :11 ''اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔''

خُدا کے کلام پر عمل کرنا

یسوع نے کہا،''میں صرف وہی کرتا ہوں جو میں اپنے باپ کو کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔

ہمیں بھی روح القدس کے بارے میں حساس ہونا چاہیے اور پھر دلیری سے اس پر عمل کرنا چاہیے جو اس نے ہمیں دکھایا ہے۔ مؤثر معجزانہ بشارت میں بزدلی یا خوف کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

2 تیمتھیس 1:7 ''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔''

ہمیں بے وقوف نظر آنے یا اپنی ساکھ کھونے سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اگر یسوع کو ساکھ کی ضرورت نہیں تھی، تو ہمیں اپنے بارے میں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

فلپیوں 7:2 ''بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہوگیا۔''

شیطان ہمارے ذہنوں میں یہ خیال ڈالنے کی کوشش کرے گا، " کیا ہوگا اگر آپ کسی کی خدمت کریں، اور وہ شفا نہ پائے؟ کیا تم بے وقوف نہیں لگو گے؟"

اس کے بجائے، ہمیں دلیری سے کہنا چاہیے، "یسوع نے کہا۔ مجھے یقین ہے۔ اس لیے میں یسوع کے الفاظ پر عمل کرنے کا انتخاب کرتا ہوں۔

مرقس 18:16 ''۔۔۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

ایک شخص کے جسم میں خدا کی شفا بخش قوت کو جاری کرنے کے فوراً بعد، ہمیں ان کے ایمان کو عمل میں لانے کے لیے تیار کرنا چاہیے۔ ہمیں ان سے کہنا چاہیے کہ وہ وہ کام کریں جو وہ پہلے نہیں کر سکتے تھے۔ دلیری سے اس کلام پر عمل کریں۔

"جھک جاؤ اور اپنی انگلیوں کو چھو!"

"چلیں اور اپنے جسم کو چیک کریں!"

اعتماد سے پوچھیں، "درد کا کیا ہوا؟"

یسوع نے سوکھے ہاتھ والے آدمی سے کہا، ''اپنا ہاتھ بڑھا!'' اُس نے لنگڑے آدمی سے کہا، ''اپنا بستر اُٹھا کر چل!''

روح سے معمور ایمانداروں کے طور پر ہمارے اندر وہی شفا بخش طاقت ہے جو یسوع میں تھی۔ جب ہم بیماروں پر ہاتھ رکھتے ہیں، ہم ایمان کے ساتھ روح القدس کی شفا بخش قوت کو ان لوگوں کے جسموں میں جاری کرتے ہیں جنہیں شفایابی کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ ہم دلیری سے یسوع کا نام بولتے ہیں، کمزوری کی روحیں نکالتے ہیں، اور لوگوں میں تخلیقی معجزات بولتے ہیں، خدا اپنے کلام کی تصدیق عظیم شفا بخش معجزات سے کرے گا۔ ہر بار جب لوگ شفا پاتے ہیں، خدا کے کلام کی تصدیق ہوتی ہے اور لوگ یسوع کو جان لیں گے۔

خدا کلیسیا میں معجزانہ بشارت کو بحال کر رہا ہے، اور ہم اپنے آپ کو ایک بار پھر دلچسپ دنوں میں جیتے ہوئے پا رہے ہیں، جیسا کہ اعمال کی کتاب میں درج کیا گیا تھا۔

نوٹ: شفایابی کے موضوع پر گہرائی سے مطالعہ کے لیے، اے ایل اور جوائس گل کی کتاب God's Provision for Healing پڑھیں۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔ ہم کیسے شفایا قدرت کو جو ہمارے اندر ہے جارہ کرسکتے ہیں تا کہ وہ اُن میں منتقل ہو جنہیں شِفا کی ضرورت ہے؟

2۔ بولنے کے چار طریقوں کا بیان کریں جن سے خُدا کی شفابخش قدرت جاری ہوتی ہے۔

3۔ جب تخلیقی معجزے کی ضرورت ہوتی ہے تو ہم شِفا کی خِدمت کیسے کریں؟

4۔ جنہیں شِفا کی ضرورت ہوتی ہے اُن لوگوں کو ہم کیسے ہدایت دیں تا کہ اُن کا ایمان عمل میں آ سکے؟

سبق نمبر 12

مالیات اور علمبردار روح

بیداری کے لئے مالیات

روح القدس نے 1980 کی دہائی میں کلیسیا کو معاشی طور پر عالمی فصل کے لیے لیس کرنے کے لیے خوشحالی پر زور دیا جو 1990 کی دہائی میں آ رہی تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ اِرشادِ اعظم کو پورا کرنے میں اربوں ڈالر لگتے ہیں۔ انجیلی بشارت کی کوششیں میں پیسا درکار رہے۔ مشنز کے کام میں پیشگی پیسے درکار رہیں۔

روح القدس نے ہمیں قرض سے آزاد کرنے اور اس آخری عالمی فصل کے لیے مالی طور پر لیس کرنے کے لیے بائبل میں خوشحالی پر زور دیا۔

ابتدائی کلیسیا

ہم اکثر ابتدائی کلیسیا کے بارے میں سنتے ہیں کہ ان کے پاس موجود سب کچھ بیچ کر خدا کو دے دیا جاتا ہے۔

اعمال 4:35-32 ''اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُن کی سب چیزیں مشترک تھیں۔ اور رسول بڑی قدرت سے خُداوند یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔ کیونکہ اُن میں کوئی بھی محتاج نہ تھا۔ اس لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے اُن کو بیچ بیچ کر بِکی ہوئی چیزوں کی قیمت لاتے۔ اور رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے پھر ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے موافق بانٹ دِیا جاتا تھا۔''

یہ نوٹ کرنا دلچسپ ہے کہ اس کہانی کے عین وسط میں دینے کے جذبے کے بارے میں جو ابتدائی کلیسیا میں پھیلی ہوئی تھی، ہمیں یہ اہم الفاظ ملتے ہیں، "بڑی قدرت کے ساتھ رسولوں نے خداوند یسوع کے جی اٹھنے کی گواہی دی۔"

برنباس، ایک مثال

☆سب دے دِیا۔۔۔ بونا

برنباس وہ تھا جس نے اپنا سب کچھ بیچ ڈالا اور رقم رسولوں کے پاس لایا۔ اس نے اسے عالمی بشارت میں لگایا۔

اعمال 4:37-36 ''اور یوسف نام ایک لاوی تھا جس کا لقب رسولوں نے برنباس یعنی نصیحت کا بیٹا رکھا تھا اور جس کی پیدایش کُپرس کی تھی۔ اُس کا ایک کھیت تھا جسے اُس نے بیچا اور قیمت لا کر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دی۔''

☆ایمان کی کٹائی

ہم نے برنباس کے بارے میں دوبارہ سنا جب اسے انطاکیہ جانے کے لیے منتخب کیا گیا۔کلام پاک کہتا ہے،

''وہ ایک اچھا آدمی تھا، روح القدس اور ایمان سے معمور تھا۔''

اعمال 11:24-22 ''۔۔۔اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ کو بھیجا۔ وہ پہنچ کر اور خُدا کا فضل دیکھ کر خوش ہوا اور اُن سب کو نصیحت کی کہ دلی ارادہ سے خُداوند سے لپٹے رہو۔ کیونکہ وہ نیک مرد اور روح القدس اور ایمان سے معمور تھا اور بہت سے لوگ خُداوند کی کلیسیا میں آ مِلے۔''

☆روحوں کی کٹائی

آیت 24 ''۔۔۔اور بہت سے لوگ خُداوند کی کلیسیا میں آمِلے۔''

☆ خدمت کی کٹائی

یہ برنباس ہی تھا جو ساؤل کو لینے گیا اور اسے اپنی خدمت میں لے آیا۔ برنباس اور ساؤل نے پورا سال انطاکیہ میں شاگرد بنانے کی تعلیم دی۔

اعمال 11:26-25 ''پھر وہ ساؤل کی تلاش میں ترسس کو چلا گیا۔ اور جب وہ ملا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ میں ہی مسیحی کہلائے۔''

☆مسیح کی کٹائی

پولس اور برنباس کو روح القدس نے اس کام کے لیے الگ کیا جس کے لیے اس نے انہیں بلایا تھا۔انہیں تعلیم اور منادی کے لیے بھیجا گیا تھا۔

اعمال 13:5-2 ''جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزہ رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کردو جس کے واسطے میں نے اُن کو بُلایا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کِیا۔ پس وہ روح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کُپرس کو چلے۔ اور سلمیس میں پہنچ کر یہودیوں کے عبادت خانوں میں خُدا کا کلام سُنانے لگے۔۔۔''

☆ مالیات کی کٹائی

جب سے برنباس نے اپنا سب کچھ دیا تھا تب سے ہم نے دوبارہ پیسے کے لیے کام کرنے کے بارے میں نہیں سنا۔اس کے پاس کوئی مالی وسائل نہیں تھے۔اس نے اپنا سب کچھ خُداوند کو دے دیا تھا۔ وہ خوشخبری میں بیج بونے کے لیے وفادار رہا تھا۔ اب برنباس وہی کاٹ رہا تھا جو اس نے اپنی معجزاتی خدمت کے لیے مالیات کے طور پر بویا تھا۔ برناباس کے پاس وہ تمام مالیات تھے جن کی اسے روح القدس کی اطاعت کرنے اور تمام دنیا میں جا کر خوشخبری کی منادی کرنے کی ضرورت تھی۔

بونے اور کاٹنے کا قانون

خدا چاہتا ہے کہ ہم بونے اور کاٹنے اور دوبارہ بونے کی تال کو زیادہ پیمانے پر سمجھیں۔ یہ ایک اصول ہے جسے اس نے کائنات کے تانے بانے میں بُنا ہے۔

عالمی مشنز یقیناً ایک اچھا کام ہے۔خدا چاہتا ہے کہ ہمارے پاس مشنز میں بونے کی کثرت ہو۔روحانی یا مالی طور پر ہم وہ چیز نہیں دے سکتے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

تیمتھیس کو ہدایات

پولُس نے تیمتھیس کو لِکھا:

ا تیمتھیس 6:19-17 ''اس موجودہ جہان کے دولت مندوں کو حُکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں بلکہ خُدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کیلئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔''

☆ بونا

آیت 18 ''اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولت مند بنیں اور سخاوت پر تیار اور امداد پر مستعد ہوں۔''

☆ کاٹنا

آیت 19 ''اور آئیندہ کے لئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قائم کر رکھیں تا کہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں۔''

☆ مختار

مسیحی خدا کی نعمتوں کے مختار ہیں کیونکہ بالآخر سب کچھ اسی کا ہے۔

1 پطرس 10:4 ''جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اُسے خُدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں۔''

ابتدائی کلیسیا کے علمبرداروں نے رضا کارانہ طور پر دنیا میں جانے کے لیے، اپنا مال بیچ دیا، اور کھیت کے لیے شروعات کی۔ وہ اپنے خُداوند کے لیے دنیا کے آخر تک جانے کا جذبہ رکھتے تھے۔ ان کے لیے خوشخبری کے اعلان کے لیے کوئی قربانی اتنی بڑی نہیں لگتی تھی۔

ہمیں اپنے ایمان کو خُداوند کے کام کے لیے دینے کے لیے ہدف بنانا چاہیے اور پھر ہم ارشادِ اعظم کو پورا کریں گے۔ عالمی بشارت اس مالی خوشحالی کا بنیادی مقصد ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا ہے۔

کسان بوتے اور کاٹتے ہیں

جب کسان اپنا بیج لگاتا ہے تو اسے صرف ایک بیج واپس نہیں ملتا۔ مکئی کا ایک بیج مکئی کا ایک ڈنٹھل پیدا کرتا ہے، ڈنٹھل مکئی کے کئی بال پیدا کرتا ہے اور ہر نئی بالی سینکڑوں بیج پیدا کرتی ہے۔

فصل حاصل کرنے سے پہلے کسان کو بونا پڑتا تھا۔ اس نے جتنے زیادہ بیج بوئے ہیں فصل اتنی ہی زیادہ ہوگی۔

2 کرنتھیوں 9:10,7-6 ''لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔ جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

خُدا نے بونے کے لیے بیج اور ہماری روزمرہ کی زندگی کے لیے درکار رزق دونوں فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

آیت 10 ''پس جو بونے والے کے لئے بیج اور کھانے کے لئے روٹی بہم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لئے بیج بہم پہنچائے گا اور اُس میں ترقی دے گا اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائے گا۔''

☆ہمارا انتخاب

ہمارے پاس یہ اختیار ہے کہ ہم اپنا بیج بوئیں یا اسے کھائیں۔ جب ہم اپنا بیج بوتے ہیں اور اپنے ایمان کو استعمال کرتے ہیں، تو ہم بونے اور کاٹنے کے خدا کے قانون کو جاری کرتے ہیں۔

استثنا 26:14-13 ''پھر تو خُداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہنا کہ میں نے تیرے احکام کے مطابق جو تو نے مجھے دِیے مُقدس چیزوں کو اپنے گھر سے نکالا اور اُن کو لاویوں اور مسافروں اور یتیموں کو دے بھی دِیا اور میں نے تیرے کسی حُکم کو نہیں ٹالا اور نہ اُن کو بھولا۔ اور میں نے اپنے ماتم کے وقت اُن چیزوں میں سے کُچھ نہیں کھایا اور ناپاک حالت میں اُن کو الگ نہیں کِیا اور نہ اُن میں سے کُچھ مُردوں کے لئے دِیا۔ میں نے خُداوند اپنے خُدا کی بات مانی ہے اور جو کُچھ تُو نے حُکم دِیا اُسی کے مطابق عمل کِیا۔''

سلیمان بادشاہ نے ہمیں متنبہ کیا کہ اگر ہا کرے اپنے حالات ہم پر حکمرانی کرتے ہیں تو ہم کبھی نہیں بوئیں گے۔

واعظ 4:11 ”جو ہوا کا رُخ دیکھتا رہتا ہے وہ بوتا نہیں اور جو بادلوں کو دیکھتا ہے وہ کاٹتا نہیں۔“

☆ صبح اور شام کو بونا

ہمیں ہر اچھے کام میں باقاعدگی سے بونا چاہیے ـ خُداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کی منادی کیلئے۔

واعظ 6:11 ”صبح کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھ ڈھیلا نہ ہونے دے کیونکہ تُو نہیں جانتا کہ اُن میں سے کون سا بارور ہوگا۔ یہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر برومند ہوں گے۔“

بدن یا روح میں بونا

پولُس بیان کرتا ہے کہ ہم جو بھی بوئے گے وہی کاٹے گے۔

گلتیوں 6:6-9 ”کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والے کو سب اچھی چیزوں میں شریک کرے۔ فریب نہ کھاؤ خُدا ٹھٹھوں میں اُڑایا نہیں جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔ ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔“

خُدا کا خوشحالی کا قانون:

☆ بیج بوئیں

☆ مقررہ موسم میں ہم کاٹیں گے

☆ جس قسم کا بیج ہم بوتے ہیں وہی کاٹتے ہیں

جیسا کہ ہم یسوع مسیح کی خوشخبری میں اپنا بیج بوتے ہیں، ہم اس کی فصل کاٹیں گے۔ خُدا ہمارا بیج لے گا اور اُسے ہمارے پاس واپس بڑھائے گا۔

فصل کی کٹائی کے وقت پر توجہ دیں ـ مقررہ موسم میں۔ جو بوئیں گے وہی کاٹیں گے۔ اگر ہم پیسہ بوئیں گے تو ہم پیسہ کاٹیں گے۔ ہم اچھے کام بو کر خدا سے مالیات کی واپسی کی توقع نہیں کر سکتے۔ اگر ہم کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے کے لیے زیادہ دولت اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زیادہ دولت کی خواہش رکھتے ہیں، تو ہمیں خدا کی بادشاہی میں زیادہ پیسہ لگانا چاہیے۔

علمبردار روح ایک ایسی قوت ہے جونئی پگڈنڈیوں کو کھولتی ہے جس کی پیروی دوسرے بھی کر سکتے ہیں۔ ابتدائی کلیسیا ایک دھماکہ تھا جس نے قانونی روایات کی پابند دنیا کو متاثر کیا۔علمبردار روح وہ ہے جو کسی بھی قیمت پر باہر کی طرف دھکیلتی ہے اور وہ ہے جو نئی زمین کو توڑتی ہے۔

علمبردار کو ہمیشہ ایک مشکل، چیلینجنگ ،خطرناک مہم جوئی کے لیے بلایا جاتا ہے۔

عظمت ان لوگوں کے کام پر بنتی ہے جونئی زمین کو توڑتے ہیں۔

بحالی

خُدا کلیسیا میں سر علمبردار معجزاتی بشارت کو دوبارہ قائم کر رہا ہے۔مردوں اور عورتوں کی روحوں میں ایک بوجھ ہے کہ وہ نئی سرحدوں کو آگے بڑھائیں اور ان پر حملہ کریں۔

خُدا نے یسوع کے ذریعے، علمبردار بشارت کے لیے مثال قائم کی۔ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ گیا اور ایک جگہ زیادہ دیر ٹھہرنے سے انکار کر دیا کیونکہ دوسروں نے خوشخبری نہیں سنی تھی۔

ہماری مثالیں

☆پولُس

پولس رسول یقیناً علمبردار روح کی ایک مثال ہے۔وہ تھا:

☆ روایت پسندوں کے لیے روحانی پریشانی پیدا کرنے والا

☆ مذہبی رہنماؤں کے لیے سر درد

☆ قانونی اصولوں کو توڑنے والا

☆ نئے عہدنامے کے علمبرداروں کا باپ

پولُس کی تبدیلی سے پہلے وہ کلیسیا کو تباہ کرنے کے لیے سو فیصد پرعزم تھا۔ جب اس نے یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا، تو وہ خدا کی بادشاہی کو آگے بڑھانے کے لیے سو فیصد پرعزم تھا۔

جب دوسرے ان چیزوں پر فخر کر رہے تھے جو انہوں نے کیے تھے، پولس نے ان چیزوں کا خلاصہ لکھا جو انجیل کی خاطر گزرے تھے اور پھر بھی اس نے کہا کہ اس کے پاس فخر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

2 کرنتھیوں 23:11 ''کیا وہی مسیح کے خادم ہیں؟ (میرا یہ کہنا یہ دیوانگی ہے) میں زیادہ تر ہوں۔

-محنتوں میں زیادہ،

-قید میں زیادہ،

-زیادہ کثرت سے جیلوں میں،

-اکثر اموات میں۔

-یہودیوں کی طرف سے پانچ بار مجھے ایک کم چالیس کوڑے لگے۔

-تین بار مجھے سلاخوں سے مارا گیا۔

-ایک بار جب مجھے سنگسار کیا گیا تھا۔

-تین بار میرا جہاز تباہ ہوا؛

-ایک رات اور ایک دن میں گہرائی میں رہا ہوں؛

-اکثر سفر میں،

-پانی کے خطرات میں،

-ڈاکوؤں کے خطرات میں،

-اپنے ہی ہم وطنوں کے خطرات میں،

-غیر قوموں کے خطرات میں،

-شہر میں خطرات میں،

-بیابان میں خطرات میں،

-سمندر میں خطرات میں،

-جھوٹے بھائیوں کے درمیان خطرات میں؛

-تھکاوٹ اور مشقت میں،

-اکثر بے خوابی میں،

-بھوک اور پیاس میں،

-اکثر روزے میں

-سردی اور برہنہ حالت میں

-دوسری چیزوں کے علاوہ، مجھ پر روزانہ کیا آتا ہے: تمام کلیسیاؤں کے لیے میری گہری تشویش۔

☆رسول

یہاں تک کہ جب جان سے مارنے اور مارنے کی دھمکیاں دی گئیں، رسول روزانہ ہیکل (عوامی) اور ہر گھر (نجی) یسوع کی تعلیم دینے اور منادی کرنے جاتے تھے۔

اعمال 5:42-40 ''اُنہوں نے اُس کی بات مانی اور رسولوں کو پاس بُلا کر اُن کو پٹوایا اور یہ حُکم دے کر چھوڑ دِیا کہ یسوع کا نام لے کر بات نہ کرنا۔ پس وہ عدالت سے اس بات پر خوش ہو کر چلے گئے کہ ہم اُس نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے۔ اور وہ ہیکل میں اور گھروں میں ہر روز تعلیم دینے اور اس بات کی خوشخبری سُنانے اور یسوع ہی مسیح ہے باز نہ آئے۔''

☆ستائے ہوئے ایماندار

ستفنس پہلا شہید ہوا۔ اس نے موت کا سامنا کرتے ہوئے بھی خدا کا کلام سکھایا۔ اُس نے اُس آدمی کے لیے کیسی گواہی پیش کی جو بعد میں پولس رسول بنا۔

جب ظلم وستم بڑھ گیا تو اہل ایمان اپنے گھر والوں کو قید اور موت سے بچانے کے لیے بکھر گئے۔ لیکن انہوں نے کیا کیا؟ کیا وہ اپنے ایمان کے بارے میں خاموش تھے تا کہ وہ آرام سے زندگی گزار سکیں؟ نہیں، وہ ہر جگہ کلام کی منادی کرتے گئے۔

اعمال 8:4-1 ''اور ساؤل اُس کے قتل پر راضی تھا اُسی دن اُس کلیسیا پر جو یروشلیم میں تھی بڑا ظُلم برپا ہوا اور رسولوں کے سوا سب لوگ یہودیہ اور سامریہ کے اطراف میں پراگندہ ہو گئے۔ اور دین دار لوگ ستفنس کو دفن کرنے کے لئے گئے اور اس پر بڑا ماتم کِیا۔ اور ساؤل کلیسیا کو اس طرح تباہ کرتا رہا کہ گھر گھر گھس کر مردوں اور عورتوں کو گھسیٹ کر قید کراتا تھا۔ پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔''

کلیسیا ہمیشہ سے سب سے مضبوط رہی ہے اور اپنے سب سے بڑے ظلم وستم کے زمانے میں بشارت کے کاموں میں ترقی کرتی رہی ہے۔

خُدا کا منصوبہ

مسیح کے بدن کی تعمیر کے لیے خُدا کا منصوبہ تبدیل نہیں ہوا ہے۔ ابتدائی کلیسیا نے ارشادِ اعظم کی تعمیل کی اور ہر جگہ یسوع کے کاموں کو انجام دیا– بیماروں کو شفا دینا، تعلیم دینا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرنا۔ وہ ظلم وستم کا سامنا کرتے رہے، یہاں تک کہ اپنی موت تک۔

کلیسیا ہمیشہ صحت مند رہی ہے جب اس کا نقطہ نظر ظاہری اور کم از کم صحت مند تھا جب اس کی توانائیاں اپنے آپ میں وقف ہوتی ہیں۔

خدمت کی ٹیمیں

یسوع نے ستر شاگردوں کو دو ٹیموں میں بھیجا۔ پولُس نے برنباس، سیلاس اور تیمتھیس جیسے مردوں کے ساتھ

ایک ٹیم کے طور پر کام کیا۔ سیلاس اور برنباس نے مل کر کام کیا۔ یروشلیم میں رسولوں نے ایک ٹیم سامریہ اور انطاکیہ بھیجی جب ان علاقوں میں بیداری آغاز ہوا۔ مقامی کلیسیا اور مشن کی کوششوں کے لیے خدا کا منصوبہ کبھی بھی ایک آدمی کا مظاہرہ نہیں ہوتا۔ رسولوں، نبیوں، مبشرین، اساتذہ، خادموں اور عام آدمیوں کو ٹیموں کے طور پر مل کر کام کرنا ہے۔

جب ہم خدا کی منصوبہ بندی کے مطابق کام کرتے ہیں تو ہمیں شیطان کے بہکاوے سے تحفظ ملتا ہے۔ خدمت کی ٹیم گناہوں کے خلاف ایک حفاظت ہے جو عام آزمائش ہے جب کوئی شخص سفر کرتا ہے اور تنہا خدمت کرتا ہے۔

جوانی کی بلاہٹ

خدا کی نظر ہمیشہ نوجوان نسل پر ہے۔ اس نے ہمیشہ نوجوانوں کو استعمال کیا ہے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ روایتی اصول کیا ہیں۔ اگر کوئی بڑا کام مکمل کرنا ہے، تو وہ کرتے ہیں، اور پھر سوال پوچھتے ہیں۔

پوری بائبل میں جب خدا کو ایک بڑا کام کرنا تھا، وہ اکثر ایک نوجوان کو بلایا کرتا تھا۔

نوجوان ہمیشہ عالمی مشنوں میں سب سے آگے رہے ہیں۔ اس نسل میں خدا نوجوانوں کے دلوں کو ایک فوجی قوت بننے کے لیے زندہ کر رہا ہے جو خدا کی بادشاہی کو زبردستی آگے بڑھائے گی۔

پوری دنیا میں نوجوانوں کی ایک نئی نسل یسوع اور عالمی بشارت کے لیے پوری طرح مصروف عمل ہے۔ وہ اپنے آپ میں اور دوسروں میں آدھے دل کے عزم کو برداشت کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ نوجوان بہادری سے دنیا کو بدل سکتے ہیں۔

خلاصہ

کلیسیا کو اب تک کے سب سے بڑے چیلنج کا سامنا ہے، ارشادِ اعظم کو پورا کرنے کے لیے کیونکہ یہ صدی تیزی سے اپنی آخری گھڑی پر پہنچ رہی ہے۔ یہ جنگ کی طرف بھاگنے کا وقت ہے۔ جنگ سے نہیں۔

کلیسیا ارشادِ اعظم کو پورا کرنے کے قابل ہے۔ کلیسیا ان شہروں اور قوموں کو فتح کرنے کے قابل ہے جہاں خدا ہمیں بھیجتا ہے۔

کلیسیا جنگ کے لیے لیس ہے۔

جب جولیت داؤد کے خلاف آیا تو جولیت نے داؤد کی توہین کی اور دھمکانے کی کوشش کی۔

شیطان آج بھی یہی حربے آزماتا ہے۔ وہ ہمیں ڈرانے کی کوشش کرتا ہے کہ ہم اپنی ناکامیوں پر نظر ڈالیں، یہ بتاتے ہوئے کہ ہم نالائق بچے ہیں اور یقیناً اس کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔

داؤد اس پھندے سے بچ گیا۔ وہ اپنی طاقت سے جولیت کے خلاف نہیں گیا بلکہ خدا کی طاقت سے۔

داؤد کا موازنہ جولیت کی طاقت، زور اور مہارت سے نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن جولیت کو اپنی پوری طاقت کے ساتھ نیچے گرانے میں صرف ایک

پتھر لگا۔

مسیح کے بدن کے طور پر، کلیسیا کو اپنی ناکامیوں، کمزوریوں اور شکستوں کو دیکھنا چھوڑ دینا چاہیے۔ اسے دلیری سے کام کرنا شروع کرنا چاہیے۔

تنازعات کی تہہ میں، ہمیں پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ ہمیں جھنڈا اٹھانا چاہیے، نرسنگا پھونکنا چاہیے، اور اپنی فتح کا اعلان کرنا چاہیے! ہم فاتحوں سے زیادہ ہیں! ہم مسیح یسوع میں فتح مند ہیں!

داؤد اپنے پاس موجود علم کے ساتھ جارحانہ تھا۔ داؤد کو بادشاہ بننے کے لیے مسح کیا گیا تھا۔ ہم بھی مسح شدہ ہیں۔ ہمارا مسح کرنا کھوئے ہوئے لوگوں کو خوشخبری سنانا ہے۔ کلیسیا کو مضبوط، باہمت اور دلیر ہونا چاہیے کیونکہ ہماری جنگ کے ہتھیار خدا کے ذریعے مضبوط قلعوں کو گرانے کے لیے ہیں۔

دلیری کا روح، علمبردار روح وہ روح جو یشوع پر تھی کلیسیا میں ہے۔ بیابانوں میں بھٹکنا ختم۔ یہ ہماری وعدہ کردہ زمین پر قبضہ کرنے کا وقت ہے۔ یہ خدا کے کلام کی بنیاد پر ایمان کے ساتھ عمل کرنے کا وقت ہے۔ نشانات اور عجائبات ہمارا پیچھا کریں گے! مل کر، ہم ارشادِ اعظم کو پورا کریں گے اور معجزاتی بشارت کے ذریعے ہر مخلوق تک خوشخبری لے کر جائیں گے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔خوشحالی کے پیغام کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

2۔''علمبردار بشارت کی روح'' کا کیا مطلب ہے؟

3۔بشارت کیلئے خدمت کی ٹیم کی بائبلی مثالیں دیں۔

ایک مکمل تربیتی سِلسلہ

بائبل تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں، مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لِئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ہم کافی کُچھ کھوچُکے ہیں کیونکہ ہم ناواقِف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لِئے کیا مُہیا کر رکھا ہے۔جِن چیزوں سے ہم ناواقِف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سِلسلہ اِسی لِئے تشکیل دِیا گیا ہے تا کہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رِہ سکیں!

ہمیں مضبُوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہیئے۔یہ طاقتور، بُنیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سِلسلہ اِس مقصد کے لِئے ہے ۔۔۔۔ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لِئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔(اِفسیوں 4:12-13) ہر ایمان دار کا یسُوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِن مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئ مخلُوق کی شبِیہ ۔۔۔جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کِس لِئے تخلیق کِیا گیا! ''نئے سِرے پیدا'' ہونے کا کیا مطلب ہے۔راستبازی کا یہ بھید ایمانداروں کو احساسِ جُرم، مُذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لِئے آزاد کرتا ہے تا کہ وہ مسیح کی شبِیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اِختیار۔۔۔کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ''وہ اِختیار رکھیں!'' تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لِئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کِیا۔آپ ایک نئ دلیری میں چلیں گے۔آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پہ روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

مافوق الفطرت زندگی۔۔۔پاک رُوح کی نعمتوں کے وسِیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رِشتہ تعمیر ہوتا ہے۔یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو (9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔سرگرم خواہش پیدا ہوتی ہے کہ آپ اِن نعمتوں کو حاصل کریں اور نئ مافوق الفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہوا دیں تا کہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان۔۔۔مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لِئے عظیم دھماکے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دِکھائیں۔

شفا کے لِئے خُدا کی فراہمی۔۔۔خُدا کی شفا یا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پُختہ بُنیاد جو شفا پانے اور شفا کی مؤثر خدمت کرنے کے لِئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لِئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمد وستائش۔۔۔خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حَمد وستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُر لُطف بائبلی اظہار میں ستائش کی بُلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سِکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حضُوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال۔۔۔خُدا کی حضُوری

کیسا شاندار دِن ہے جِس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اِس کا تجربہ کِیا جا سکتا ہے۔

معجزانہ بشارت۔۔۔دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذِکر اعمال کی کِتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حِصّہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا۔۔۔آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی حتّٰی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا "مَیں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے"۔ اِس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کِتاب اِبتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہٰذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لِئے بحال کردہ نشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

خدمت کی نعمتیں۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تاکہ خُدا کے کام کے لِئے لوگ تیار ہو

سکیں۔اپنی زندگی میں خُدا کی بُلاہٹ کا جانیں!

رہنے کے لِئے نمونے۔۔۔۔پُرانے عہدنامہ سے

خُدا کی عظیم بُنیادی سچّائیاں اِس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زِندہ ہوجاتی ہیں۔مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قُربانیاں اور پُرانے عہدنامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ایل اور جوئیس گِل کی کِتابیں:

حکومت کے لِئے مُقرر

نِکلو! یسوع کے نام میں

دھوکے پر فتح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لِئے پیش رفت

بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کِتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مُفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔